فرہنگِ نعیمی

ڈاکٹر عبدالحق نعیمی

برادرسنز

برادراسٹریٹ، حضرت شیخ روڈ مالیرکوٹلہ پنجاب

فرہنگِ نعیمی

ڈاکٹر عبدالحق نعیمی

FARHANG-E-NAYEEMI

Dr. Abdul Haque Nayeemi

Edition I August. 2012
Edition II 5th Feb. 2022

ISBN : 978-81-922929-2-2

نام کتاب : فرہنگِ نعیمی

مؤلف : ڈاکٹر عبدالحق نعیمی

اشاعت اوّل : اگست ۲۰۱۲ء

اشاعت دوم : ۵ر فروری ۲۰۲۲ء

خوش نویس : فوزیہ کمپیوٹر سنٹر، جموں

تعداد : ۵۰۰

قیمت : ۲۵۰ روپے

ملنے کے پتے

۱۔ باباغلام شاہ لائبریری بہروٹ بدھ کنہ تحصیل تھنہ منڈی

۲۔ واحد بکڈ پوز دپی جی کالج راجوری

۳۔ قاسمی کتب خانہ تالاب کھٹیکاں، جموں

انتساب

والدہ مرحومہ مغفورہ نوراللہ مرقدھا
کے نام
جن کی دعاؤں کے صدقے
اللہ تعالیٰ نے مجھے اِس قابل بنایا

آسماں تری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

ترتیب

حمدِ باری تعالیٰ

جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تُو ہی تُو ہے
اِدھر تُو ہی تُو ہے، اُدھر تُو ہی تُو ہے

منوّر ہے تجھ سے فلک ماہ وگیتی
ہر اک شب کی تابش سحر تُو ہی تُو ہے

ہیں مہکے ہوئے باغ و بَن کوہ تجھ سے
ہمہ جہت تُو، بار ور تُو ہی تُو ہے

غنی ہوکہ مفلس ترے سب پجاری
ترا ذکر، شہر و شکر تُو ہی تُو ہے

جہاں بانیاں ہیں تری میرے مولیٰ
ہر اک دور سے باخبر تُو ہی تُو ہے

شجر ہو حجر، یا کہ برگ وثمر یاں
ہر اک شئے میں بس با اثر تُو ہی تُو ہے

تری حمد، تیری ثنا ہو نہ کیوں کر؟
بڑا سب سے تو، معتبر تُو ہی تُو ہے

قریں تر میری منزلیں ہوں نہ کیسے
نعیمیؔ کا جب راہبر تُو ہی تُو ہے

ڈاکٹر عبدالحق نعیمیؔ

تقریظِ جمیل

ڈاکٹر عبدالحق نعیمی کی تالیف ''فرہنگ نعیمی'' ایک اہم علمی وادبی کارنامہ ہے۔ نعیمی نے اس کتاب میں داستانوی ادب میں مستعمل اقوال وامثال کو یکجا کر کے اُردو کی نمائندہ داستانوں کی تفہیم وتعبیر کے عمل کو آسان کر دیا ہے۔ قول! نظام حیات کی تہذیب وتنظیم کا استعارہ ہے۔ خاص طور پر قرآن حکیم کے ارشادات اور رسول پاک کے فرمودات ایسے اقوال ہیں جو عالم انسانیت کے لئے نجات کے وسیلوں کا حکم رکھتے ہیں۔ مسلم اُمہ کے لئے ایسے اقوال، ایمان اور اعمال حسنہ کے اجزا ہیں ۔ چنانچہ ان تمام زبانوں کے علمی وادبی سرمایہ ہیں، جن کا فروغ اسلامی تاریخ اور تعلیمات کے زیر سایہ ہوا ہے۔ ان میں موضوع، معنی اور مقصد کی ترسیل کے لئے اقوال وضرب الامثال، تلمیحات اور دینی علامات کا استعمال عام ہے۔ اُم اللسان عربی کے علاوہ فارسی، ترکی اور اُردو وغیرہ زبانوں میں اسلامی تہذیب وتمدن کے زیر اثر، اظہار وبیان کے جو اصول، اسالیب اور طریق کار اختیار کئے گئے ان میں اور باتوں کے علاوہ اقوال وامثال کے برتاؤ کو بھی خاص اہمیت حاصل ہے۔

لغوی اعتبار سے ''قول'' کے معنی، بات، کہاوت، عہد وپیمان، اقرار اور قسم وغیرہ کے ہیں قول کی کئی قسمیں بتائی گئی ہیں۔

۱۔ قولِ صالح، سچا پختہ وعدہ، اقرار جسے توڑا نہ جائے۔

۲۔ قولِ فیصل۔ کسی معاملے سے متعلق آخری، قطعی اور حتمی فیصلہ یا رائے

۳۔ قول محال۔ مبہم، پیچیدہ، مشکل فہم۔

ڈاکٹر عبدالحق نعیمی اُردو اور پہاڑی کے معتبر محقق اور نقاد مانے جاتے ہیں۔ اب تک ان کی کئی کتابیں شائع ہو کر دادِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ نعیمی کی کوشش، ہمیشہ کچھ نیا، کچھ اجتہادی کارنامہ انجام دینے کی ہوتی ہے فرسودہ موضوعات اور پیش پا اُفتادہ اندازِ بیان سے گریز اس کی خوبی ہے۔

اُردو میں اصطلاحات وتراکیب اور علامات وتلمیحات سے متعلق فرہنگیں تو مل جاتی ہیں لیکن اقوال وامثال سے متعلق فرہنگ نویسی کی ایسی مثالیں غالباً نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اس فرہنگ میں ڈاکٹر نعیمی نے اپنی عربی وفارسی دانی کو بروئے کار لاتے ہوئے بس علمی وادبی بصیرت مندی کا جو ثبوت دیا ہے وہ لائق تحسین ہے۔ ڈاکٹر نعیمی نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان سے ادب میں عصریت کے عناصر کی لازمیت کے اعتراف کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔

مجھے پوری اُمید ہے کہ ڈاکٹر عبدالحق نعیمی کی اس کتاب کو خاطر خواہ پذیرائی حاصل ہوگی۔

پروفیسر قدوس جاوید
سابق صدر شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی

تقدیم

انسان حیوان ناطق ہے ساتھ میں اللہ تعالیٰ نے اسے علم الاسما سے بھی سرفراز کیا ہے جس کا اظہار علوم وفنون میں بھی ہوتا رہتا ہے۔ ابتداء میں انسانی زندگی پر عجیب کیفیت اور سکوت کا عالم طاری تھا لیکن جلد ہی سماجی اور معاشی ضروریات کے پیش نظر کسی زبان کی تشکیل ہوئی جس کے سبب انسان اپنی بات دوسروں تک پہنچانے میں کامیاب ہوا اور اپنی زندگی کے واقعات وتجربات کو دوسروں کے سامنے مؤثر طریقے سے بیان کرنے لگا۔ جس کا سننے والوں پر اثر ہوا۔ اس طرح لوک کہانیوں کا وجود عمل میں آیا اور افسانوی ادب کا آغاز ہوا۔

اردو داستان نے عربی اور فارسی کے زیر اثر پرورش پائی۔ داستان کا آغاز عرب سے ہوا یعنی پہلے داستان عربی زبان میں لکھی گئی پھر عربی سے فارسی میں ترجمہ ہوئیں۔ بعض داستانیں فارسی کی طبع زاد ہیں۔ پھر فارسی سے اُردو میں۔ ہندوستان میں داستان کو بڑا فروغ ملا اور بعض داستانیں اردو کی طبع زاد ہیں جن میں مرزا رجب علی بیگ سرورؔ کی ''فسانہ عجائب'' اور انشاء اللہ خاں انشآء کی 'رانی کیتکی' قابل ذکر ہیں۔ کتاب ہذا میں اردو داستانوں میں مستعمل عربی وفارسی کے اقوال وضرب الامثال کو ترجمے کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ کتاب سے متعلقہ داستانوں کے معنی ومفہوم کی تفہیم وتعبیر میں آسانیاں پیدا ہوں گی۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کے پیش نظر اردو کی اہم نثری داستانوں میں عربی وفارسی

کے اقوال وامثال کو اکٹھا کر کے آسان زبان میں ترجمہ اور مفہوم کو پیش کیا گیا ہے۔ چونکہ متعدد طلبا و طالبات ایسے ہیں جو عربی اور فارسی زبان سے غیر واقف ہوتے ہیں۔ داستانوں میں جہاں جہاں عربی و فارسی کے اقوال وامثال آتے ہیں طلبا و طالبات کو انھیں سمجھنے میں بہت دقت آتی ہے۔ ریسرچ اسکالرس کے لیے تحقیق کے کام میں بھی یہ مسئلہ پریشان کن بن جاتا ہے۔ محبانِ اردو میں سے وہ لوگ جو اردو زبان و ادب کا نظر غائر سے مطالعہ کرتے ہیں۔ اُن میں سے بھی اکثر لوگ عربی و فارسی زبان سے نا آشنا ہوتے ہیں۔ اس طرح ادبا، انشاپرداز، افسانہ نگار اور دیگر اصنافِ سخن میں طبع آزمائی کرنے والے حضرات بھی کتابِ ہذا کے مطالعہ سے ضرب الامثال کی وضاحت آسانی سے کر سکیں گے۔ کتاب ہذا میں شامل اقوال وامثال میں قرانِ حکیم کی آیاتِ بینات، احادیثِ کریمہ، عربی و فارسی کے محاورے، مصرعے، اشعار یا اُن کا اختصار شامل ہے۔ اردو کی اہم نثری داستانوں میں عربی و فارسی کے اقوال وامثال کے تحت فورٹ ولیم کالج اور کالج کے باہر اہم مطبوعہ داستانوں کو لیا گیا ہے۔ جن میں باغ و بہار، تو تا کہانی، آرائش محفل، داستان امیر حمزہ، قصہ گل وصنوبر، حُسن و عشق، مذہب عشق وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ فورٹ ولیم کالج کے باہر کی مطبوعہ داستانوں میں فسانۂ عجائب، باغِ ارم، شگوفہ محبت، شبستانِ سرور، بوستانِ خیال، قصہ اگر و گُل اور نو رتن وغیرہ شامل ہیں۔

متن کی بنیاد کتابی نسخے پر ہی رکھی گئی ہے۔ اس بات کو ملحوظ نظر رکھا گیا ہے کہ سختی کے ساتھ اصل متن کو لازم سمجھا جائے اگر متن میں کوئی کمی باقی رہ گئی ہے تو معانی کے جُز میں اس کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ اقوال وامثال پر اعراب (زیر زبر پیش) لگا دیئے گئے ہیں تا کہ پڑھنے میں قارئین کو آسانی رہے۔ قرآن حکیم کی آیتِ کریمہ یا احادیث نبوی ﷺ کو اگر اختصار سے بیان کیا گیا ہے تو معانی کے جُز میں اُس آیت مبارکہ یا حدیث کریمہ کے

پورے الفاظ درج کئے گئے ہیں۔ ہر صفحے پر تین اجزاء کی ترتیب اس طرح ہے جز واول میں متن کا صفحہ نمبر، جز ودوم میں اقوال وامثال اور جز وسوئم میں مفاہیم ومعانی کو پیش کیا گیا ہے۔ اقوال وامثال میں کچھ قول ایسے بھی ہیں جو بحث طلب ہیں یا اُن کی تشریح کرنا ضروری ہے اُن کی تشریح بھی کردی گئی ہے تا کہ قاری کی نظر کہیں نہ رُکے اور اُس کی تشنگی باقی نہ رہے۔

اس کتاب کی ترتیب وتدوین میرے مادر وطن بدھ کنہ بہروٹ اور پوسٹ گریجویٹ شعبہ اردو گورنمنٹ پی جی کالج راجوری کے دلکش اور خوبصورت علمی وادبی فضاؤں میں ہوئی۔ میں سب سے پہلے رب لم یزل کی بارگاہ صمدیت میں اپنی عقیدت کی جبیں کو ہزاروں مرتبہ خم کرتے ہوئے دلی مسرّت محسوس کرتا ہوں کہ الحمداللہ ''فرہنگ نعیمی'' کا کام بخیر وعافیت تکمیل کو پہنچا۔ توفیق ربانی کی بدولت اپنی کم علمی اور دیگر مصروفیات کے باوجود احباب کی خواہش کو پورا کرنے میں کسی حدتک کامیاب ہوا۔ پروفیسر ظہورالدین نوراللہ مرقدہ کو اس مقام پر یاد کرنا مناسب وضروری سمجھتا ہوں جن کے زیرسایہ میری تربیت ہوئی۔ استاذ مکرم مرحوم ومغفور ہر مقام پر میری حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے۔ (آمین)

پروفیسر قدوس جاوید کا بے حد ممنوں ہوں جنھوں نے میری التجا پر انتہائی مصروفیات کے باوجود تقریظ لکھی، پروفیسر ارتضیٰ کریم، پروفیسر شہاب عنایت ملک، پروفیسر محمد ریاض احمد (صدر شعبۂ اردو جموں یونیورسٹی، جموں) اور پروفیسر مشتاق عالم قادری (شعبۂ اُردو دہلی یونیورسٹی) کا شکر گزار ہوں جو ہمیشہ میری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

میرے بچپن کے کرم فرما استاد الحاج عبدالحمید میر مرحوم ومغفور اور الحاج مرزا غلام احمد جرال (بقید حیات ہیں) کا ذکر کرنا لازمی سمجھتا ہوں کہ جنھوں نے بچپن میں مجھے قلم پکڑنا سکھایا تھا۔ ڈاکٹر ساجر ملک صدر شعبۂ فارسی اور پروفیسر انظار احمد ملک صدر شعبہ عربی

گورنمنٹ پی جی کالج راجوری اور مفتی محمد عارف نعیمی کا تہہ دل سے ممنوں ہوں جنھوں نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ میں میرے ساتھ تعاون کیا۔ اپنی شریکِ حیات وحیدہ کوثر کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جس نے بے پناہ مصروفیات کے باوجود مجھے پڑھنے لکھنے کا موقعہ فراہم کیا۔ برادر اصغر مرزا محمود الحق جرال سلمہٗ کا متشکر ہوں جو ہر مقام پر میرے شانہ بشانہ رہتے ہیں۔ نور چشمی رفیقہ فردوس، راضیہ فردوس اور نور نظر محمد نعیم الحق کا بھی شکرگزار ہوں۔ جن کا تعاون بھی اس کتاب کی تیاری میں شامل حال رہا۔ اللہ تعالیٰ درازی عمر کے ساتھ ساتھ آنے والی زندگی میں کامیابیوں سے نوازے۔ رُفقائے کار ڈاکٹر امجد علی بابراور ڈاکٹر ظہیر احمد کا بھی ممنون ہوں جو شعبے کے ہر کام میں میرے ساتھ تعاون کرتے ہیں اور ہر مقام پر میری حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں۔ مسعود بھائی کا احسان مند ہوں جنھوں نے بڑی محنت سے کتابت کا فریضہ انجام دیا۔ علاوہ ازیں ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے کسی بھی طرح میرا تعاون کیا۔

اللہ کرے قارئین کے لیے میری کوشش مفید ثابت ہو۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

عبدالحق نعیمی

خادم شعبۂ اردو

گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج

راجوری

یکم فروری ۲۰۲۲ء

اقوال وامثال کی سماجی وادبی اہمیت

تاریخ کے زرّیں اوراق میں یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ جب سے انسان نے اپنا تہذیبی سفر شروع کیا اسی وقت سے تہذیب کی ہر سطح پر اقوال وامثال کا وجود ملتا ہے۔ اقوال وامثال زندگی کے ہر شعبے سے اس طرح جڑے ہوئے ہیں جنہیں زندگی سے جدا کرنا ممکن ہی نہیں۔ پڑھے لکھے باشعور طبقے سے لے کر جاہل مطلق تک کم وبیش سبھی لوگ اقوال وامثال کا بلاتکلف استعمال کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بہت سوں کے لئے تو اقوال وامثال ناقابل تردید حقائق سے کم درجہ نہیں رکھتے۔ خاص طور سے سماجی رشتوں، اخلاقی برتاؤ، لین دین، رہن سہن، اونچ نیچ اور کھرے کھوٹے کی پہچان سے متعلق تو اقوال وامثال اس قدر مقبول ہیں کہ ان کے سبب روزمرہ کے متعدد مسائل آپ ہی آپ حل ہو جاتے ہیں۔

اقوال وامثال کو بہت سے مقامات پر اس طرح برمحل استعمال کیا جاتا ہے کہ زیر بحث مخاطب ومتکلم کی تکرار ختم ہو جاتی ہے۔ اس مقام پر مخالف کو چپ کرانے کے لئے بڑی خوبی اور چابک دستی سے انہیں استعمال کیا جاتا ہے ہمارے ہندوستان میں تو ضرب الامثال کا استعمال بہت ہی عام ہے اور اس کی کامیابی کا راز اس میں پوشیدہ ہے کہ اکثر اقوال کو سماج کا بڑا طبقہ زندگی کی اٹل حقیقت کے طور پر تسلیم کرتا ہے۔ ان امثال سے کسی سماج کے تصور حیات، اخلاقی کردار، اطوار وگفتار اور معاشرتی برتاؤ کا اندازہ آسانی کے ساتھ لگایا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر ہنری ایچ ہارٹ (Dr. Henry H. Hart) یوں رقمطراز ہیں:

"With the aid of proverbs we can, with in limitations, reconstruct the manners, charcteristics, and outlook on the world of the social group which uses them."
[Seven Hundred chinese proverbs (The proverbs and its place in chinese life) Page No. 201]

انسانی سماج میں اقوال وامثال کی ہم گیر اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ امثال میں انسان کی سماجی وانفرادی شخصیت کی تعمیر وترقی کے راز پوشیدہ ہیں اور ایسے گُر ان میں کارفرما ہیں جنہیں سیکھنے کے لئے عمر کا ایک حصہ درکار ہوتا ہے پھر بھی کما حقہ اپنی زندگی کو سنوارنا اور سماج میں کامیاب انسان بانا مشکل ہے۔ تاہم ہر پڑھا لکھا انسان بالواسطہ یا بلاواسطہ ضرب الامثال کو ضرور استعمال کرتا ہے کیونکہ سماجی زندگی کی سیکڑوں سچائیوں سے براہ راست واقفیت انہیں کے توسل سے ہوتی ہے۔ اسی لیے علامہ نیاز فتح پوری انہیں (Axioms) کا درجہ دیا ہے۔

''کہاوتوں کا اگر تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان کا تعلق محض خیال کی اپج یا ذہنی تخلیق سے نہیں ہے بلکہ ان کے پسِ منظر بعض ایسے حقائق پر مشتمل ہیں جن کی حیثیت اقلیدس کے اصول موضوع (Axioms) سے کم نہیں جو آپ اپنی صداقت کی ضامن ہیں''۔

(مضمون، کہاوتیں مشمولہ نگار، جلد ۶۶،شمارہ ۱/ جولائی ۱۹۵۲ء، ص: ۴۱)

مذکورہ اقتباس سے اقوال وامثال کی سماجی اہمیت روزِ روشن کی طرح عیاں ہے۔ سماجی معنویت کے اعتبار سے امثال اپنی انفرادی اہمیت کے حامل ہیں۔ متعدد ماہرین

لسانیات اور نقّادوں نے ان کی سماجی اہمیت کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔

اخلاقی تعلیم و تربیت کے لیے بھی اقوال کا استعمال قدیم زمانے سے ہی مسلسل کیا جارہا ہے دنیا کے سیاسی، سماجی، مذہبی رہنماؤں نے امثال کی مدد سے اخلاقیات کی تعلیم دی ہے اور خاص طور سے مذہبی رہنماؤں نے اخلاقیات وروحانیت کی تعلیم میں جابجا ضرب الامثال کا ذکر کیا ہے۔ اس اعتبار سے اقوال وامثال کو مذہب کے ہم عمر قرار دیا جاسکتا ہے۔ چونکہ اقوال وامثال کے وجود میں آنے کا ایک سبب وعظ وتلقین بھی رہا ہے۔ حکمت ودانشوری کی باتیں بتا کر عوام کو گمراہی سے بچانے کے لئے بزگانِ دین اور دانشور طبقے اس کوشش میں مصروف رہے کہ مختصر ترین الفاظ میں مثالیں دے کر نصیحت کے طور پر اخلاق ومحبت کی باتیں لوگوں کو ذہن نشین کروائی جائیں۔ اس سبب سے ایسے اقوال وجود میں آئے جن کا تعلق اخلاق آموزی سے زیادہ ہے۔ آج بھی دنیا کی بڑی زبانیں اخلاقی ضرب الامثال کی کثیر تعداد اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔

جب تہذیب اور زبان ایک ساتھ توسیع پذیر ہوتے ہیں تو ان کے باہمی رشتے زبان کی صرف ونحو میں عام طور سے نمایاں نظر آتے ہیں اس اعتبار سے ضرب الامثال کے ذخیرۂ الفاظ پر غور کیا جائے تو تہذیبی ارتقا اور ثقافتی لین دین کا پتا چلے گا۔ متوسط دور سے ارتقا پذیر ہندوستانی تہذیب کے عناصر کو اردو اقوال وامثال کے سماجی ولسانیاتی مطالعے سے بہ آسانی دریافت کیا جاسکتا ہے۔ ضرب المثل میں محفوظ ومستعمل لسانی عناصر کی مدد سے اشخاص، حیوانات اور اجناس کے اسماء، مذہبی، علمی، معاشی، تہذیبی وجنسی اصطلاحات، تلمیحات واشارات اور مختلف النوع اظہارات کی نشاندہی کیا جاسکتی ہے۔

زبان کے اسلوبیاتی (Stylistic) مطالعے کے سلسلے میں ضرب الامثال بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ مشہور عربی مثل ہے: "المَثَلُ فی الکلامِ کا لملح فی الطعامِ"

یعنی'' کلام میں کہاوت اس طرح ہے جس طرح کھانے میں نمک'' گویا لطف کلام کے لئے مثل استعمال ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ زبان وادب میں اقوال وامثال کا استعمال نمکینی وشیرینی دونوں کو بڑھاتا ہے کیونکہ امثال میں یہ دونوں خصوصیات بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں۔ امثال کو زبان کا سنگھار بھی کہا گیا ہے۔ اس سے زبان کے قدرتی حسن میں اضافہ ہوتا ہے۔ خاص طور سے تخلیقی ادب میں اقوال وامثال کا استعمال زینت اسلوب کا باعث ہوتا ہے۔ جس طرح بدائع کے استعمال سے نظم ونثر کا حسن بڑھ جاتا ہے اسی طرح امثال کے استعمال سے مختلف اصنافِ ادب کی خوبصورتی اور کشش میں اضافہ ہوتا ہے۔ خصوصاً ڈراموں اور حکایاتی ادب مثلاً افسانہ، داستان، ناول اور مثنوی اقوال وامثال کو بڑی چابک دستی اور خوبصورتی سے استعمال کر کے ان کی فنی قدر وقیمت کو بلند کیا گیا ہے۔ زبان وادب میں حسن پیدا کرنے میں اقوال وامثال کی اخلاقی تعلیم کے علاوہ جن اسلوبیاتی خوبیوں کا دخل ہے ان میں سرحرفیت، استعارہ، تلمیح، وزن وقافیہ قابل ذکر ہیں۔ مثال کے طور پر چند ضرب الامثال ملاحظہ کیجئے۔

سرحرفیت (Alliteration) آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان۔

استعارہ: بندر کیا جانے ادرک کا سواد۔

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔

اندھے کے آگے رونا اپنی آنکھیں کھونا۔

بھینس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی پگرائے۔

تلمیح: (Allusion) جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

اندھیر نگری چوپٹ راجا۔

پریت نہ جانے جات کجات۔

آپ آپ کر مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی۔

وزن وقافیہ: آنکھیں ہوئیں چار، دل میں آیا پیار۔

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔

لڑکی گہوارے میں اور جہیز پٹارے میں۔

باپ پو پوت پتا پر گھوڑا، بہت نہیں پوتھوڑا تھوڑا۔

اقوال وامثال کی سماجی وادبی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے عربی زبان کا ذکر کرنا ضروری ہوجاتا ہے کیونکہ عربی زبان دُنیا کی وسیع، شیریں، سلیس، پاکیزہ اور خوبصورت زبانوں میں شمار ہوتی ہے۔ جس کی مثال مشکل سے ملتی ہے۔ اس کے الفاظ کے مخارج بڑے سامع نواز، پیرایہ بیان بڑا بلیغ، تراکیب دل آویز اور صوتی اثرات بڑے وقیع اور مؤثر ہوتے ہیں۔ پھر ایک اہم خوبی اس کی یہ بھی ہے کہ ایک ہی مادہ (اکثر صرف تین حروف) سے مختلف قسم کے الفاظ اور اوزان نکلتے ہیں جن میں بسا اوقات سات حروف تک ہوتے ہیں اور ان کے معانی بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ اس کے صلات[1] کے بدلنے سے بھی معنی میں تغیر پیدا ہوجاتا ہے۔ بات کو پر اثر بنانے کے لئے عربی اقوال میں مجاز وکنایہ اورتشبیہ واستعارہ وغیرہ کا اور معانی میں گہرائی وگیرائی پیدا کرنے کے لئے مترادفات کا استعمال ہوتا ہے۔ الفاظ کی آخری آواز یعنی اعراب کو حروف کے ذریعے ہی ادا کیا جاتا ہے۔

ا۔ صلہ کے لغوی معنی جزا کے آتے ہیں اصطلاح ادب میں صلہ فعل کے بعد حرفِ جار کا بدلنا ہوتا ہے جسے رَغَبَ بِهٖ (اُس سے رغبت کی) رَغَبَ عَنهُ (اس سے روگردانی کی) یہاں رَغَبَ پھرنے کے معنی میں ہوگیا۔ قُلْتُ لَهٗ (اُس سے میں نے کہا) قُلْتُ عَلَيهِ (اُپر میں نے اعتراض کیا)

کم سے کم الفاظ میں زیادہ سے زیادہ معانی کو دلنشین انداز میں ظاہر کرنے کا طریقہ کم وبیش ہر زبان میں پایا جاتا ہے۔ مگر عربی زبان میں اس کی بہت کثرت اور اس میں بڑا تنوع ہے۔ عربوں کو اپنے مخصوص طرزِ زندگی کے تجربات سے عربوں نے براہِ راست نتائج اخذ کئے۔ ان نتائج کو حکمت وفلسفہ، دانشمندی وجُزرسی کی آمیزش سے الفاظ کے ایسے خوب صورت قالب میں ڈھالا گیا جو صوتی اثرات کے حسن وجمال کے علاوہ معنویت میں بھی بحرِ بیکراں تھے اور یہی قالب عربی زبان کے ''ضرب الامثال'' یا ''اقوال وامثال'' کہلائے۔ ڈاکٹر عبدالحلیم ندوی اس سلسلے میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

> ''الفاظ کے صوتی اثرات کے ذریعے منظر کشی کرنے میں عربی زبان کو امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ اس زبان میں بعض ادبا ایسے گزرے ہیں جنہوں نے الفاظ کے ذریعے کسی چیز کا ایسا نقشہ کھینچ دیا کہ اس کی تصویر آنکھوں کے سامنے پھر گئی۔ جیسے ابوزید الطائی نے حضرت عثمان کے سامنے شیر کا حلیہ اس طرح بیان کیا کہ اس کا مہیب تصور آنکھوں کے سامنے آ گیا۔''[1]

حقیقی جو انسانوں نے کہے ہیں اور فرضی جو جانوروں کے منہ سے ادا کروائے گئے ہیں۔ کہاوتیں کہنے کا رواج اس وقت پڑا جب معاشرے میں حکمران طبقے اور سربرآوردہ لوگوں کی ظلم وزیادتی بڑھ گئی۔ اور مفکرین ومصلحین کو اس کا خطرہ پیدا ہو گیا کہ اگر انہوں نے اپنی زبان سے اس قسم کے جملے کہے جن کی چوٹ حکمران طبقے پر یا سربراہِ مملکت پر پڑے گی، تو وہ ان پر اور بھی زیادہ ظلم وزیادتی کریں گے۔ ضرب الامثال کے علاوہ جاہلی نثر کے

[1] عربی ادب کی تاریخ جلد اول ۱۹۸۹ء ص:۷۵

نمونوں میں پہیلیاں اور بجھارتیں ملتی ہیں اگر چہ نقاد اور تذکرہ نگاروں نے ان کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی اور انہیں جمع کرنے کی زیادہ کوشش نہیں کی متعدد پہیلیاں اور بجھارتیں مختلف کتابوں میں بکھری پڑی ہیں۔ عرب میں ایک مثل مشہور ہے کہ عبید ابن الابرص اور امرأالقیس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ عبید نے امرأالقیس سے شعر میں پہیلی کہی اور اس کا جواب اس نے شعر میں دیا عبید نے کہا:

ماحیه میتة قامت بمیتتها

درداء ماانبتت ناباو اضر أساء

یعنی وہ کون سی زندہ چیز ہے جو اپنی لاش کے سہارے کھڑی رہتی ہے اور چھونے میں کھردری ہے لیکن نہ اس کے دانت ہیں نہ ڈاڑھ۔ امرأالقیس نے اس کی بوجھ بتائی:

تِلْکَ الشَّعِیْرَةُ تُسقٰی فِی سُنَا بِلِها

قَدأُخِرَجتُ بَعْدَ طُولِ المُکْثِ أکداساً

یعنی وہ "جو" ہے جو اپنی بالیوں کے ذریعے پانی پیا کرتا ہے
ایک مدت تک زمین میں پڑے رہنے کے بعد ڈھیر کے ڈھیر
دانے پیدا کرتا ہے۔ (عربی ادب کی تاریخ ۱۹۸۹ء، ص۱۰۲)

عربی ضرب الامثال کو پڑھنے سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے عربوں نے انسان کی سماجی زندگی اور تجربات سے ایسی جامع و مانع اور مؤثر امثال وضع کی ہیں جو آج تک اپنی معنویت اور جامعیت میں نمونہ اور عربی ادب کی جان ہیں۔ آج ان کے استعمال سے کلام میں حسن اور معانی میں گہرائی اور اعجاز پیدا کیا جاتا ہے مثال کے طور پر چند اقوال و امثال قارئین کی نذر رہیں:۔

(i) "ان البِغَاثُ بأرْضِنا یَسْتَنْسِر": یعنی کمزور چڑیا بھی زمین میں گدھ جیسی طاقتور

بن جاتی ہے۔ یہ مثل ایسے موقع پر کہی جاتی ہے جب کمزور آدمی طاقت اور قوت کا مظاہرہ کرنے لگے۔ گھٹیا آدمی بڑا بن جائے۔ جیسے اردو میں کہتے ہیں ''اپنی گلی میں کتّا بھی شیر ہوتا ہے۔''

(ii) ''رُبَّ رَمْیۃٍ من غَیرِ رَامٍ'': کبھی تیراندازی نہ جاننے والے کا تیر بھی نشانے پر لگ جاتا ہے۔ اسے سب سے پہلے ابن عبدالغوث المنقری نے کہا تھا۔ یہ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب ہمیشہ غلطی کرنے والا کبھی صحیح بات کہہ جائے یا صحیح کام کر جائے۔ جیسے اردو میں ''اندھے کے ہاتھ بٹیر لگنا۔''

(iii) ''اِنَّ الْعَوَانَ لَا تُعَلَّمُ الْخِمْرَۃَ'': شادی شدہ عورت کو دوپٹہ اوڑھنا نہیں سکھایا جاتا۔ یعنی بوڑھے لوگوں کو ادب نہیں سکھایا جاتا۔ اس مثل کو ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی کم علم یا ناتجربہ کار بزرگوں کے سامنے باتیں بنائے۔ جیسے اردو میں کہتے ہیں ''چھوٹا منہ بڑی بات''۔

(iv) ''سَبَقَ السَّیْفُ الْعَذَل'': تلوار ملامت سے سبقت لے گئی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وقت گزرنے کے بعد تلافی ممکن نہیں ہے۔ جیسے اردو میں ''تیر کمان سے نکل گیا'' یا ''اب پچھتاوے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔''

عربی زبان کے اقوال وامثال میں ایسے فلسفیانہ اور حکیمانہ مقولے بھی ہیں جن میں زندگی کے تجربات کی بنا پر ایسے اٹل حقائق کا بیان ہے جن سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ یہ ضرب الامثال عربی زبان کی نثر و نظم دونوں میں ملتی ہیں جو نہایت دلکش اور مؤثر ہیں بطورِ مثال چند امثال پیش خدمت ہیں ملاحظہ فرمائیں:

(i) ''مَنْ سَلَکَ الْجَدَدَ اَمِنَ الْعِثَار'': یعنی جو سیدھی راہ چلتا ہے ٹھوکر سے بچا رہتا ہے۔ فارسی میں کہتے ہیں ''راہِ راست برو گرچہ دور است''۔

(ii) ''کَلّم اللسانِ انکیٰ مِن کَلّم السِّنان '': زبان کا زخم تیر کے زخم سے زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔

(iii) ''مَنْ ضَاقَ صَدُرُہٗ اِتَسَعَ لِسَانُہٗ '': جس کا دل چھوٹا ہے اس کی زبان لمبی ہوتی ہے

(iv) ''مَنْ جَدّ وَجَد'': جس نے کوشش کی اس نے پایا۔

(v) ''خَیرُ الغِنیٰ الْقَناعَۃ'': قناعت بہترین مالداری ہے۔

اردو ادب اور فارسی ادب کے اقوال و امثال باہم وابستہ ہیں۔ دونوں میں یکساں تلمیحات اکثر پائی جاتی ہیں۔ فارسی ادب میں جابجا اہم تاریخی واقعات و حادثات کے حوالے پائے جاتے ہیں۔ عشق و محبت کے قدیم افسانوں کے کرداروں کا ذکر بھی اکثر آتا ہے۔ جس سے فارسی اقوال و امثال کی سماجی و ادبی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ اس لئے فارسی تلمیحات کی وضاحت کے لئے شعراء کے کلام سے چند مثالیں پیش کرتا ہوں۔

(i) ''آبِ بقا'':

کہانیاں ہیں حکایاتِ خضر و آبِ بقا
بقا کا ذکر کہاں اس جہانِ فانی میں

بعض تاریخی روایات میں آتا ہے کہ سکندرِ اعظم سے خضر علیہ السلام کی ملاقات ہوتی تو سکندر نے اپنے آبِ بقا مہیا کرنے کو کہا۔ خضر، سکندر کو آبِ حیات کی طرف لے چلے۔ جب آبِ حیات کے چشمے کے قریب پہنچے تو کہتے ہیں کہ راستے میں بارہ بارہ کوس تک اندھیرا ہی اندھیرا تھا اسی لئے شاعر نے کہا ہے:

''کہ آبِ چشمہ حیوان درون تاریکی است''

بارہ کوس کی تاریکی کو چیر کر جب سکندرِ اعظم چشمے کے کنارے پر پہنچے تو حضرت خضر کہیں ادھر ادھر ہو گئے۔ سکندر نے دیکھا کہ بوڑھے کوّے جن کا رنگ سفید ہو چکا

تھا۔ جب وہ اس چشمے میں ڈبکی لگاتے ہیں تو سیاہ رنگ کے ہو کر نکلتے ہیں۔ یہ دیکھ کر سکندر بھی ڈبکی لگانے کو تھا کہ پاس سے ایک بہت بوڑھا آدمی ظاہر ہوا اور سکندر کو منع کرنے لگا کہ اس چشمے میں مت غوطہ لگاؤ ورنہ مجھ جیسی حالت ہو جائے گی۔ نہ کھانے کا مزہ رہے گا نہ پینے کا اور پھر موت مانگنے سے بھی نہ آئے گی۔ سکندر اس بوڑھے کو خستہ حال دیکھ کر آبِ حیات سے یوں ہی لوٹ آیا اور پانی نہ پیا۔

(ii) ''الیاس'':

حقّا کہ باعقوبتِ دوزخ برابر است
رفتن بپائے مردی ہمسایہ در بہشت

جس طرح حضرت خضر خشکی پر بھولے مسافروں کو راہ دکھاتے ہیں اسی طرح الیاس علیہ السلام سمندروں میں کھونے اور بھٹکنے والوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ شعر میں کسی کا سہارا لینے کی مذمت کی گئی ہے۔ اسی مطلب کا ایک اور شعر اردو میں اس طرح ہے۔

نہ پکڑیں دامنِ الیاس گردابِ بلا میں ہم
کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہے جینا سہارے کا

(iii) ''آتشِ نمرود یا نارِ خلیل'':

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

قدیم زمانے میں ملک عراق میں ایک بڑا زبردست اور ظالم بادشاہ نمرود حکومت کرتا تھا وہ اتنا مغرور تھا کہ خدائی کا دعویٰ کرتا اور لوگوں سے اپنے آپ کو سجدہ کرواتا تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک مشہور و معروف پیغمبر ہوئے ہیں جن کا لقب خلیل اللہ (اللہ کا دوست) تھا۔ آپ نے اپنی قوم کے بتوں کو توڑ ڈالا تھا اور خدائے

وحدہ لاشریک کی اطاعت وبندگی کی تلقین کی۔ اس پر بادشاہ نمرود نے غضبناک ہوکر حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں جلا دینے کا حکم دیا۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال دیا گیا لیکن خدا کے فضل وکرم سے وہ آگ گلزار بن گئی۔ اور خلیل اللہ کو کوئی آنچ نہ آئی اور وہ اس عظیم امتحان میں پورے اترے۔ اس واقعے کے تعلق سے ایک اور شعر ملاحظہ ہو:

خلق کریم و نفیس و ابر مفیض وفائز رحمت
آبِ بقا و خاک شفا و نارِ خلیل و بادِ مسیحا

(iv) ''بارِ امانت'':

آسماں بارِ امانت نتوانست کشید
قرعہ فال بنامِ من دیوانہ زدند

قرآنِ حکیم میں آیا ہے کہ خدا نے آسمانوں، زمینوں، دریاؤں اور پہاڑوں کے سپرد اپنی خلافت کا بارِ امانت کرنا چاہا لیکن ان سب نے کانوں پر ہاتھ رکھا اور انکار کردیا ۔پس انسان نے اس بارِ امانت کو اٹھالیا۔ اس کے بعد انسان کے متعلق فرمایا گیا ''انہ کان ظلوماً جھولاً'' یعنی تحقیق وہ اپنے اوپر ظلم کرنے والا جاہل ہے۔ اسی کے متعلق خاقانیِ ہند حضرت ذوق فرماتے ہیں:

جو بار آسمان و زمین سے نہ اٹھ سکا
تو نے غضب کیا دلِ شیدا اٹھایا لیا

(v) ''کاغذی پیراہن'':

نقش فریادی ہے کس کس کی شوخیِ تحریر کا
کاغذی ہے پیراہن ہر پیکرِ تصویر کا

(vi) ''حسنِ یوسف'':

حسنِ یوسف دمِ عیسیٰ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہم دارند تو تنہا داری

مذکورہ تصریحات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اقوال وامثال چاہے ان کا تعلق کسی بھی زبان سے ہو دائمی معنویت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کی وساطت سے افراد اپنے زمانے بھر کے تجربات کو آنے والی نسلوں کے لئے دائمی طور پر محفوظ کر دیتے ہیں، جو زندگی کے مشکل سے مشکل مراحل میں انسانوں کو بصیرت عطا کر کے اُنھیں کامیابی وکامرانی سے ہمکنار کرتے ہیں۔ مزید ان اقوال وامثال کی وساطت سے اقوام کے ان جمالیاتی احساس ومدرکات کا بھی پتہ چلتا ہے جو انہیں زندگی بسر کرنے اور بخوبی گزارنے کے گر سکھاتے ہیں۔ چنانچہ ان کا مطالعہ اقوام کے احساس جمال میں مزید نکھار پیدا کر کے زندگی اور کائنات دونوں کو جینے اور رہنے کے قابل بناتا ہے۔

فورٹ ولیم کالج
کی
مطبوعہ داستانوں میں
عربی اور فارسی
کے
اقوال و امثال

داستان: توتا کہانی

طباعت : در مطبع مرتضوی طبع شد

مصنف : میر حسن

مترجم : حیدر بخش حیدری

سنِ اشاعت: ۱۸۰۰ء مطابق ۲۳ رشوال ۱۲۶۲ھ

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۲	بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم۔ (القرآن)	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحمت والا ہے (سورۃ توبہ کے علاوہ ہر سورۃ کے شروع میں مرسوم ہے)
۴	جَامِعُ الْقَوَانِیْنَ	قوانین کا جمع کرنے والا۔
۱۴	رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اللہ کی رحمت ہو اس پر۔ (اولیاء عظام اور صالحین کے لئے بولا جاتا ہے)
۱۵	إِن شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى	اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا
۲۶	كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ اِلٰى أَصْلِهٖ	ہر چیز اپنی اصل کی طرف لوٹتی ہے
۵۸	سُبْحَانَ اللّٰهِ	اللہ پاک ہے (تعجب اور اعتراف دونوں موقعوں پر بولا جاتا ہے)۔

۷۵	لَاتَقْنَطُوامِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ (سورہ زُمرد، آیت ۵۲)	اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔
۸۲	أَسْتَغْفِرُاللّٰهَ	اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں۔
۸۸	واللّٰه أعْلَم	اور اللہ زیادہ جانتا ہے۔
۳	دام اقبالہٗ	ہمیشہ رہے اس کا مرتبہ
۸۸	کند ہم جنس با ہم جنس پرواز کبوتر با کبوتر باز با باز	ہم جنس ہم جنس کے ساتھ پرواز کرتا ہے، جس طرح کبوتر کے ساتھ کبوتر اور باز، باز کے ساتھ باز۔

داستان: باغ و بہار

طباعت : ثمر آفسیٹ پرنٹرز دہلی

مصنف : میر امن دہلوی

مرتب : رشید حسن خان

پبلشرز : انجمن ترقی اردو ہند

سنِ اشاعت : ۱۹۹۲ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۴	وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ	رحمت اور سلامتی
۴	أشْرَفُ الْاَشْرَافِ	شریفوں کے شریف (مطلب ہے سب سے زیادہ شریف)۔
۶	أشْرَفُ الْبِلَادِ	شہروں میں سب سے بہتر و برتر شہر (مراد مکۃ المکرّمہ ہے)
۸	دَارُالْخِلَافَۃِ	راجدھانی، پایۂ تخت
۱۲	اسم بامسمّٰی	جیسا نام ویسی ہی صفت۔ (مثلاً اگر کسی شخص کا نام شجاعت علی ہو اور وہ ہو بھی بہادر تو کہیں گے کہ وہ اسم بامسمّٰی ہے)

صفحہ	لفظ	معنی
	العلم فی الصغر کالنقش علی الحجر	بچپن میں حاصل شدہ علم پتھر پر کھینچی گئی لکیر کی مانند ہے۔
۱۹ و ۱۹۲	اَلْحمدُ لِلّٰہِ (سورہ فاتحہ آیت۱)	تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ (خوشی حاصل ہونے یا کسی کام کی تکمیل پر یہ کلمات شکریہ کے طور پر ادا کیے جاتے ہیں)۔
۲۰	مَلِكُ التُّجّارِ	تاجروں کا بادشاہ، یعنی سب سے بڑا سوداگر۔
۳۱	سَلامٌ عَلَيكَ	سلامتی ہو تم پر
۳۱	خَلْقُ اللّٰه	اللہ کی مخلوق
۳۶	مُکلَّف	شاندار، آراستہ، پرتکلف
۳۸	اَلْاَمْرُفَوْقَ الْاَدَبِ	حکم کا درجہ ادب سے بڑھ کر ہے۔
۴۴	دَارُالشِّفَا	شفا خانہ یعنی اسپتال
۴۵	مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ	دلوں کو پھیرنے والا (اللہ تعالیٰ کی صفت)
۴۷	مُتعَرِّض	روکنے والا، مزاحم
۴۹	وَرَقُ الْخَيالِ	بھنگ، ورق الخیال کا شربت گھٹی ہوئی بھنگ اسے ''ٹھنڈائی'' بھی کہتے ہیں۔
۵۵	زُمُرّد	سبز رنگ کا بیش قیمت جوہر
۶۳	یا مَعْبُودُ اَللّٰهُ	فقیروں کا ایک کلمۂ خطاب
۶۸	نیّر اعظم	سورج، سب سے زیادہ روشن، سب ستاروں میں درجے میں بڑھ کر، برتر اور اعلیٰ
۶۴	اُولُو الْعَزْم	بڑے ارادے والا، عالی ہمت، بلند حوصلہ

۷۱	لَنْ تَرانِیْ	''ہرگز نہیں دیکھ سکو گے'' یہاں مراد ہے بن دیکھے دعویٰ کرنے والا، ڈینگ مارنے والا
۷٦	مَدارُ المهام	جس پر بڑے کاموں کا دارو مدار ہو، جو سلطنت کے کاروبار میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو۔
۸۵	كَما حَقُّهٗ	جیسا کہ اس کا حق ہے، مکمل طور پر، پوری طرح
۸۸	مسندِ مغرّق	ایسی مسند جس میں سونے یا چاندی کی تاروں کی کثرت ہو اور وہ جگمگا رہی ہو۔
۹۰	السلطان علَى الاطُلاق	مراد ہے اللہ تعالیٰ، مختار کل، مالک کل۔
۱۲۵	اشرف المخلوقات	مخلوقات میں سب سے افضل یعنی انسان
۱۲۵	نَجَسُ الْعَيْنِ	جو کبھی پاک نہ ہو سکے، وہ چیز جس کا ہر حصہ ناپاک ہو، چھونا لگانا سب ناجائز ہو۔
۱۲۸	مُسبّب الاسباب	سبب پیدا کرنے والا، (اللہ تعالیٰ کی صفت ہے)
۱۳۲	واجب القتل	جس کا قتل کرنا واجب ہو، (یہاں واجب بمعنی ضروری ہے)
۱۳۲	صلى اللّٰه عليه وآلهٖ وسلم	اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی ہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر
۱۳٦	دَارُ الشّرع	قاضی کی عدالت۔
۱۵۲	لَاإِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ مُحَمّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ	کلمہ طیّبہ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔
۱۷۵	مُرَفّعُ الْحَالِ	خوشحال، مالدار۔

۱۷۸	اَلجوع، اَلُجُوع	بھوک، بھوک
۱۷۹	مَلِكُ الْمَوْتِ	موت کا فرشتہ، حضرت عزرائیل علیہ السلام۔
۱۸۰	بِسْمِ اللّٰه	اللہ کے نام سے، ابتداء یعنی اللہ کا نام لے کر۔
۱۹۵	اللّٰه اکبر	اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔(اسم مکبّر)
۲۰۶	یَا فقراء	فقیروں کا کلمۂ خطاب۔
۲۱۹	یا مرشد اللّٰه	اللہ کی جانب رہنمائی کرنے والے، فقیروں کا کلمۂ خطاب
۲۱۹	ظلِّ سبحانی	اللہ والے کا سایہ، (بادشاہ کو کہتے ہیں) دعائیہ کلمات
۲۲۶	حتّی المقدور	جہاں تک طاقت ہو، امکان بھر۔
۲۳۹	صاحب ذوالفقار	تلوار والا، حضرت علی کا خطاب۔
۲۴۴	ثَانِیُ الْحَال	دوسرے وقت، اس کے بعد
۲۴۹	علیهم الصلوٰة والسلام	ان سب پر درود وسلام۔
۲۴۰	آمین یا اِلٰهَ الْعَالَمِیْن	قبول فرما اے جہانوں کے معبود، اے سب جہانوں کے خدا۔
۲۲۷	متنفس اسم اعظم	جاندار، اسم اعظم

اسم اعظم کی تحقیق

از قلم امام اہلسنّت قدس سرہٗ اور آپ کے والد ماجد مولانا نقی علی خاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ۔

قال الرّضا: یہاں بیس بشارتیں ہیں۔ نو حضرت مصنّف علام قدس سرہٗ نے ذکر فرمائیں اور گیارہ فقیر سگ کوئے قادری غفرلہٗ نے پڑھائیں![1]

[1] شمع شبستانِ رضا جلد دوم مرتّب صوفی اقبال احمد نوری صفحہ ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳

بشارت ا۔حدیث میں آیہ کریمہ لَآاِلٰہَ اِلاّ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔کی نسبت فرمایا یہ اسم اعظم ہے جو اس کے ساتھ دعا کرے قبول ہو۔علماء فرماتے ہیں آیت کریمہ میں قبول دعا خصوصا دافع بلا میں اثر تمام رکھتی ہے۔قال الرّضا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم نہ بتادوں کہ جب وہ اس سے پکارا جائے۔اجابت کرے اور جب اس سے سوال کیا جائے۔عطا فرمائے وہ دعا یہ ہے جو یونس علیہ السلام نے تین تاریکیوں میں کی تھی لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. (سورہ انبیاء، آیت ۸۷) کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ خاص یونس علیہ السلام کے لئے تھا یا سب مسلمانوں کے لئے ہے۔فرمایا مگر تو نے خدا تعالیٰ کا ارشاد نہ سُنا کہ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ (سورہ انبیاء، آیت ۸۸) یعنی پس ہم نے یونس کی دعا قبول فرمائی اور اُسے غم سے نجات دی اور یوں ہی نجات دیں کے ایمان والوں کو۔(رواہ احمد والترمذی والنسائی والحاکم مطوّلاً واللفظ لہ والبیہقی والضیاء فی المختار)

بشارت ۲: سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک شخص کو کہتے سُنا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُواً اَحَدٌ۔

ارشاد فرمایا خدا کی قسم تو نے اللہ تعالیٰ سے وہ اسم اعظم لے کر سوال کیا کہ جب اُسے سوال کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے، اور جب اُسے دُعا کی جاتی ہے قبول فرماتا ہے۔قال الرّضا: رواہ احمد وابن ابی شیبہ وابو داؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم۔امام ابو الحسن علی مقدسی وامام عبد العظیم منذری وامام ابن حجر عسقلانی وغیرہ رحمتہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اس حدیث کی اسناد میں کوئی طعن نہیں اور دوبارہ اسم اعظم یہ سب

احادیث سے جید و صحیح تر ہے۔

بشارت ۳: ایک حدیث میں آیا ہے اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (سورہ بقرہ، آیت ۱۶۲) اور آلم اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ. (آل عمران، آیت ۲)

بشارت ۴: بعض علماء۔ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام کو اسم اعظم کہتے ہیں قال الرضا۔ سری بن یحییٰ قدس سرہٗ بعض اولیاء سے راوی ہیں۔ دعا کرتا تھا اللہ تعالیٰ سے کہ مجھے اسم اعظم دکھادے۔ مجھے آسمان میں ایک ستارہ نظر پڑا جس پر لکھا تھا۔ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

بشارت ۵: بعض علماء نے يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ کو اسم اعظم کہا۔

بشارت ۶: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یوں دعا کرتے سُنا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِيْکَ لَکَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ۔ فرمایا یہ اللہ کا وہ اسم ہے جب اُسے پُکارا جائے اجابت کرے اور جب مانگا جائے عطا فرمائے۔

اخرجہ، احمد وابن ابی شیبۃ والاربعۃ وابن حبان والحاکم عن انس رضی اللہ عنہ۔

بشارت ۷: حدیث میں ہے ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یوں دعا کی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْکَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْکَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْ۔

نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں اسم اعظم ہے۔ رواہ ابن ماجہ

بشارت ۸: ابو دردا وابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں اسم اعظم رَب رَب رَب ہے (رواہ الحاکم) حدیث میں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ یا ربِّ یا ربِّ کہتا ہے ربِّ عزوجل فرماتا ہے لبیّکَ اے میرے بندے مانگ کہ تجھے دیا جائے۔ (رواہ ابن ابی الدنیا عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

بشارت ۹: حضرت ابن زین العابدین رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ اسم اعظم اَللّٰہُ اَللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہے۔

بشارت ۱۰۔ ابو امامہ باہلی صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ شاگرد وقاسم بن عبدالرحمٰن شامی کہتے ہیں اسم اعظم الحیُّ الْقَیّومَ ہے۔

بشارت ۱۱: امام قاضی عیاض نے بعض علما سے نقل فرمایا اسم اعظم کلمہ توحید ہے۔

بشارت ۱۲۔ امام فخر الدین رازی وبعض صوفیاء کرام نے کلمہ ھُوْ کو اسم اعظم بتایا۔

بشارت ۱۳: جمہو علما فرماتے ہیں اَللّٰہُ اسم اعظم ہے (کذا ھراۃ اِلَیْھِمُ الْقَاری) سیدنا غوث اعظم فرماتے ہیں شرط یہ ہے کہ تو اللہ کہے اور اس وقت تیرے دل میں اللہ تعالیٰ کے سوا کچھ نہ ہو۔

بشارت ۱۴: بعض علماء نے بِسْمِ اللّٰہِ۔ شریف کو اسم اعظم کہا حضورت غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقبول ہے کہ بِسْمِ اللّٰہِ زبان عارف سے ایسی ہے جیسے کن کلام خالق ہے۔

بشارت ۱۵: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جوان پانچوں کلموں سے ندا کرے اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے اللہ عزوجل عطا فرمائے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیْر. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

بشارت ۱۶: جو شخص یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ۔ تین بار کہے فرشتہ کہتا ہے مانگ کہ اَرحَمُ الرَّاحِمِینَ نے تیری طرف توجہ فرمائی۔

بشارت ۱۷: پانچ بار یَا رَبَّنَا کہنے کا عمل امام جعفر صادق رضی اللہ علیہ تعالیٰ عنہ سے گزرا۔

بشارت ۱۸: یہی خاصیت اسمائے حسنیٰ کی ہے قال الرّضا۔

بشارت ۱۹: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یَا ذَالجَلاَلِ وَالاِکرَام کہتے سُنا فرمایا مانگ تیری دعا قبول ہوئی۔

بشارت ۲۰: ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جبرائیل میرے پاس کچھ دعائیں لائے اور عرض کی جب حضور کو کوئی حاجت پیش آئے پڑھ کر دعا مانگتے۔

یَابَدِیعَ السَّمٰوٰاتِ وَالاَرضِ یَاذَالجَلاَلِ وَالاِکرَام یا صَرِیخَ المُستَصرِخِینَ یَاغِیَاثَ المُستَغِیثِینَ یَاکَاشِفَ السُّوٓ یَااَرحَمَ الرَّاحِمِینَ یَا مُجِیبَ الدَّعوَاتِ المُضطَرِینَ یَااِلٰهَ العٰلَمِینَ بِکَ اُنزِلَ حَاجَتِیٓ وَاَنتَ اَعلَمُ بِهَا فَاقضِهَا.

احقر العباد اسم اعظم کی تحقیق سے متعلق کچھ لکھنے کی جسارت نہیں کرسکتا۔ مگر بزرگان دین کی بیاضوں اور اسلاف کی تصانیف کا مطالعہ کرنے کی توفیق ہوئی، متعدد تصانیف کا مطالعہ کیا جس سے میں اس نتیجے پر پہنچا کہ ہر اسم باری تعالیٰ جلّ شانہ، اسم اعظم ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کے متعلق بزرگان دین نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسمائے حسنیٰ کا انحصار ۹۹ پر نہیں جیسا کہ مشہور ہے۔ ''لوامع النجوم'' میں لکھا ہے کہ ایک ہزار نام اللہ تعالیٰ کے وہ میں جن کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا اور ہزار نام وہ ہیں جن کو فرشتوں کے

سوا کوئی نہیں جانتا ہے اور ہزار نام وہ ہیں جو مسلمانوں کی زبان پر جاری ہیں جن میں سے تین سو توریت میں تین سو انجیل میں تین سو زبور میں اور سو کلام پاک میں مذکور ہیں عام طور سے یہ مشہور ہے کہ قرآن مقدس میں ۹۹ نام ایسے ہیں جو سب پر ظاہر ہیں اور ایک پوشیدہ ہے جو اسم اعظم ہے۔ اگر اس کو صحیح مان لیا جائے تو اُن احادیث کریمہ کے متعلق کیا کہا جائے گا۔ جن میں طالبان اسم اعظم کو اسم اعظم بتائے گئے ہیں (جیسا کہ بیس بشارتوں میں مختلف روایات مذکور ہیں) پھر وہ پوشیدہ کہاں رہا۔ اور یہ بات بھی غور طلب ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جو اسم اعظم کی نشان دہی کی ہے وہ کسی ایک اسم سے متعلق نہیں۔ جدا جدا اسم باری تعالیٰ کو اسم اعظم بتایا گیا ہے جس سے اس نتیجے پر پہنچنا آسان ہے کہ ہر اسم باری تعالیٰ اسم اعظم ہے۔ اور اسم باری تعالیٰ کی کثرت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ہر اسم کسی ذات سے منسوب ہو کر وہ اسم خاص اس کے لئے ''اسم اعظم'' کا کام دیتا ہے۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۶	عیاں راچہ بیاں	خود چیز صاف ظاہر ہے، اس کو بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔
۸	عاقلاں خودمی دانند	عقل مند خود جانتے ہیں۔
۱۴	ہژدہ ہزار	اٹھاراں ہزار
۱۸	کف دست میدان	ہاتھ کی ہتھیلی کی طرح صاف، چٹیل میدان۔
۳۰	قہر درویش بر جانِ درویش	درویش کا قہر درویش کی جان پر (یہ کہاوت ہے مطلب یہ کہ مستجاب الدعوات کا غصہ جان لیوا ہوتا ہے)
۴۸	سرگذشت	گزرا ہوا حال، کہانی
۹۴	روز پنجشنبہ	جمعرات
۱۰۳	ہفت قلم	سات مختلف قسم کے خط، مثلاً ثلث، محقق، توقع، رقاع، ریحان، نسخ، نستعلیق۔
۱۱۸	شاید کہ باشد	ہوسکتا ہے ایسا ہی ہو۔
۱۱۹	نوشت خواند	لکھاپڑھی یا لکھنا پڑھنا۔

۱۷۷	صدوبیست سال	ایک سو بیس سال، مراد برسوں کا تعین نہیں بلکہ یہ مراد ہے کہ بہت زیادہ عمر
۱۰۳	مردہ بدست زندہ	زندہ کے ہاتھوں مردہ، مطلب یہ کہ جب آدمی کا انتقال ہو جاتا ہے تو زندہ لوگ اسے ہاتھوں پر اٹھا کر دفن کر دیتے ہیں۔ معنوی پہلو یہ بھی ہے جو قوم علم و ہنر سے عاری ہے وہ بھی مردہ ہے۔ علم و ہنر والوں پر لازم ہے کہ اپنی مُردہ قوم کو بیدار کریں۔
۲۲۰	خانہ زادِ موروثی	ایسا ملازم جس کے باپ دادا بھی شاہی ملازمت میں رہے ہوں، یا وہ پرانے ملازم جو باپ دادا کے وقت سے چلے آ رہے ہوں۔
۲۳۴	گفت وشنید	بات چیت، (گفت: کہنا، شنید: سُننا)
۲۴۹	دوازدہ امام	بارہ امام (اہل تشیع کے نزدیک) جن کے نام اس طرح ہیں
"	"	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
"	"	حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ
"	"	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
"	"	حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
"	"	حضرت امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
"	"	حضرت امام محمد جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
"	"	حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"	"	حضرت امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ
"	"	حضرت امام محمد تقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
"	"	حضرت امام علی نقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
"	"	حضرت امام حسن عسکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
"	"	حضرت امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۲۴۹	چہاردہ معصوم	مندرجہ بالا بارہ ائمہ کے علاوہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ملا کر چودہ ہوئے، انہیں کو اہل تشیع چودہ معصوم کہتے ہیں۔

داستانِ امیرِ حمزہ (جلد اوّل)

مصنف : خلیل علی خان اشکؔ

طباعت : مطبع رضوی دہلی با اہتمام سید میر حسن

سنِ اشاعت: ۱۸۸۴ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال و امثال	معانی
۲	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ربِّ العالمین والعاقبۃُ لِلْمتّقین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہٖ محمدٍ وّاٰلِہٖ وَاَصْحابِہٖ اَجمعین۔	تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام عالمین کا پالنے والا ہے اور بہتر انجام متقیوں کے لیے ہے۔ اور درود وسلام ہو اس کے رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی تمام آل پر اور اصحاب پر۔ خطبہ ابتدائیہ یعنی کوئی دینی یا فلاحی کام کرنے سے پہلے پڑھا جاتا ہے۔
۵	واللّٰہ أعْلَمُ بالصّواب	صحیح تو اللہ ہی جانتا ہے، کسی حوالے کے بعد کہتے ہیں
۱۲	اَلْجِنسُ مَعَ الجِنسِ	جنس، جنس کے ساتھ ہے
۳۰	کعبۃ اللّٰہ	اللہ کا گھر (مراد خانہ کعبہ)
۳۱	سلامٌ علیك	آپ پر سلام ہو۔
۴۴	بیت اللّٰہ	اللہ کا گھر (مراد خانہ کعبہ)

۴۸	علیہ السّلام	اس پر سلام ہو (انبیاء وملائکہ کے لئے بولا جاتا ہے)
۶۲	واجب التّعظیم	عزت کے لائق (کسی معزز کے لئے کہتے ہیں)
۷۰	رَبُّ الارْبَاب	پالن ہاروں کا پالنہار (مراد اللہ تعالیٰ)
۱۳۶	ذوالقرنین	دوقرن یعنی دو کناروں والا (صاحب مشرق ومغرب) اسکندرِ اعظم کا لقب بھی ہے۔
۱۳۷	واجب الوجود	جس کا موجود ہونا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے خاص ہے۔
۱۶۰	واجدُ عظیمٌ واجب التعظیم	عظمت یافتہ تعظیم کے لائق۔
۱۶۵	وَلَدالزِّنا	حرامی لڑکا (زنا سے پیدا ہونے والا لڑکا جو ثابت النسب نہ ہو)
۱۸۳	بَارَكَ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ برکت دے
۲۱۶	اَلْحمدُ لِلّٰهِ والْمِنّة بمنِّهٖ وکرمهٖ	تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں احسان اور کرم اسی کا ہے۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۷	شاہان چہ عجب بنوازند گدارا	شہنشاہ اگر گداؤں کو نواز دیں تو کیا تعجب ہے (یعنی اگر شہنشاہ گداؤں کو نواز دیں تو اِس میں کوئی تعجب نہیں۔

۶۸	اگر صلح خواہی نخواہم چنگ وگر جنگ جوئی ندارم درنگ	اگر تو صلح چاہتا ہے تو میں بھی جنگ نہیں چاہتا اور اگر تم جنگ چاہتے ہو تو میں بھی کمی نہیں رکھونگا۔
۶۹	بگو نام خود را دریں انجمن کہ بسیار تند آمدی پیش مَن	اس بزم میں اپنا نام بتا کہ بہت تیزی سے لوگ میرے سامنے آتے ہیں۔
۷۰	فردائے شب را	کل کی رات کو
۸۲	نہ منعم بمال از کس بہتر است خر از جل اطلس بپوشد خر است	کوئی شخص نعمت اور مال کے ذریعے اچھا نہیں ہوسکتا گدھا اگر اطلس کی جھول بھی پہن لے پھر بھی گدھا ہے۔
۱۵۶	روزِ جنگ است جنگ باید کرد کوشش نام و ننگ باید کرد	جنگ کے دن ہی لڑنا چاہئے ناموری یا عزت کی کوشش کرنی چاہئے۔
۱۵۶	تا بود مرد خاصہ میدان شیر را از برننگ باید کرد	جب تک جوان مرد میدان میں ثابت قدم رہتا ہے ببر شیر کو بھی پچھاڑ دیتا ہے
۱۵۶	دم ز مردی میزنم تا در تن من جان بود	جوان مردی کا دم بھرتا رہوں گا جب تک میرے جسم میں جان ہے
	جان چہ کار آید اگر در مردنم نقصان بود	جان کیا کام آئیگی اگر میرے مرنے میں نقصان ہو
۱۵۶	ترک سر کردن بمیدان شیوۂ رنداں بود مشکل است ایں کار لیکن پیش مرد آساں بود	میدان میں سر کٹانا رندوں کا شیوہ ہے یہ کام اگرچہ مشکل ہے لیکن بہت سے لوگوں کیلئے آسان
۱۵۶	مرد میدان شجاعت را نباشد بیم سر ہر کہ از سر نگزرد یکہ مرد ایں میدان بود	مجاہد کو میدانِ کارزار میں اپنے سر کی فکر نہیں ہوتی، جو اپنے سر کی بازی نہ لگائے وہ مردِ میدان نہیں

۱۵٦	ای بہادر در جہاں ہر باغ دارد میوہ، میوہ باغ بہادر خنجر و پیکان بود۔	اے جوان مرد مجاہد دنیا کے باغ میں پھل ہیں مجاہد کے باغ کا پھرل خنجر اور پیکان ہے
۱۵۸	بیا تا چہ داری زمردی نشان کمانی کیانی و گرز گراں	لا جو کچھ جواں مردی کی نشانی رکھ کیانی کمان یا بھاری گرز۔
۱۵۹	چو بگرفت گردوں گردان سپہر جہاں را بہ تیغ جہان سوز مہر	آسمانی گردش کو جب قبضے میں کر سکتے ہیں تو دنیا کو تیغ و تلوار سے اور جہاں کو محبت کی سوزش سے قبضے میں کیا جا سکتا ہے۔
۱۵۹	تخت افق شاہ انجم نشست کز و بر سیاہی شب آمد شکست	سورج جب (افق کے تخت پر بیٹھ گیا) ڈوب گیا تو رات کی سیاہی اس پر غالب آگئی
۱۵۹	بجنبد دریائے لشکر ز جائے بحکم شہنشاہ کشور کشائے	اپنی جگہ سے دریا میں لشکر دوڑا دیا دل نہ یہ فیصلہ کر لیا کہ کامیابی اسی میں ہے۔
۱۵۹	چوں صورِ قیامت نقیر وصغیر بروں برد ہوش سر چرخ پر	قیامت کی آواز تو ہر چھوٹے بڑے کیلئے ہے کہ ہر چیز اس سے فنا ہو جائے گی (سوائے اللہ تعالیٰ کے)
۱۵۹	کجک بر دہل فتنہ ہشتاد کرد دہل دست بر سر زد و داد کرد	نقارہ بجنے پر ہاتھی نے ان گنت فتنے بپا کیے اور نقارہ بجانے والے کو طرح طرح کی داد دی (ہشتاد بمعنی اسّی، اصطلاح میں اَن گنت مراد ہے)
۱۵۹	علمہا چوں خوباں قدر آراستند بنظارہ جنگ بر خاستند	جب معشوق کے جھنڈے کو آراستہ کیا جائے تو جنگ کا نظارہ ختم ہو جاتا ہے۔

۱۵۹	زجولان شیران درآں دشت کیش تزلزل درآمد بگاؤ زمین	جب شیروں کی طرح یک بارگی سے حملہ ہو جائے تو گاؤ زمین بھی ڈگمگانے لگتی ہے
۱۶۲	تو ضربی زدی ضرب مانوش کن غم ہر دو عالم فراموش کن	تو نے مارا ہے تو ہماری ضرب بھی برداشت کر دونوں عالم کے غم بھول جا۔
۱۵۸	اومردک شکم پرور	وہ مردِ شکم پرور (ذلیل آدمی کے لیے بولا جاتا ہے۔

داستان امیر حمزہ (جلد دوم)

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۱۶	رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ	اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو، (صحابہ کرام کے لئے بولا جاتا ہے)
۲۱	خلیل اللہ	اللہ کا دوست (خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے)
۴۵	واللّٰہُ اعلم بالصواب	صحیح اللہ ہی جانتا ہے
۴۷	اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ	اللہ بلند ہے اس کی شان بڑی ہے۔
۶۶	حق سبحانہٗ تعالیٰ	پاک ہے اس کی ذات (اسم حسنیٰ) سبحانہٗ سے مراد اللہ تعالیٰ ہے۔
۷۹	السّقرُ والنّار	وادی سقر اور جہنم (سقر جہنم کی ایک وادی کا نام ہے)

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۸	شکم گاؤ پشت ماہی را بسر نیزہ رنگ باید کرد	بیل کے پیٹ، مچھلی کی پشت کو نیزے کے سر سے رنگنا چاہئے۔
۸	الٰہی بخت تو بیدار ابادا ترا دولت ہمیشہ یار بادا	خدا تیرے نصیبے کو بیدار رکھے تیری دولت (تیرا ملک) ہمیشہ رہے۔
۸	گل امید تو دائم شگفتہ بچشم دشمنانت خار بادا	تیری آرزوں کا پھول ہمیشہ کھلا رہے تیرے دشمنوں کی آنکھوں میں کانٹے رہے
۹	جزیرہ مای دریا گرفتم بہ ہندوستان اگر نامم نمی دانی کندھور بن سعدان	میں نے دریا کے جزیرے سے لے کر ہندوستان تک فتح کر لیے اگر میرا نام نہیں جانتے میں ہوں گندھور بن سعدان
۱۶	بادشاہا بارگاہت از فلک پرنور بود دادعدلت دوسرائے آخر معمور بود	اے بادشاہ تیرا دربار آسمان سے پرنور ہے تیرا عدل وانصاف قیامت تک معمور ہے
۱۶	اے فریدون ہمت ورستم دل وجمشید فر، تیغ تو برق دشمن ناصر ومنصور باد	اے فریدون تیری ہمت رستم جیسی اور دل جمشید جیسا ہو تیرا تیغ دشمن کے فرق میں ناصر ومنصور ہے۔
۲۲	تا نرسد وعدہ ہر کار کہ ہست ، سودی نہ دہد یاری و ہر یار کہ ہست	جس کام کا وعدہ ہے اگر تو اس وعدے تک نہ پہنچا تو تیری دوستی دوست کو کوئی فائدہ نہ دے گی۔

۴۷	می حجاب از چشم مردان برگرفت چشم ساقی بادہ احمر گرفت	لوگوں کی نگاہوں سے شراب کا پردہ اٹھ گیا ساقی کی آنکھ نے سرخ شراب پکڑی یعنی ساقی کی آنکھ سرخ شراب جیسی ہے
۴۹	دیدار یا غائب دانی چہ ذوق دارد ابر یکہ در بیابان برتشنگان بیارد	دیدار یا غائب کو تو نے سمجھا کہ ذوق رکھتا ہے جیسے جنگل میں لوٹا پیاسوں کے سامنے لے آؤ
۷۱	بسیار صبح شد کہ نسیمی می نرسد	بہت سی صبحیں ایسی بھی ہوئیں ہیں کہ نسیمِ سحر نہیں رکھتیں۔
۷۴	راست و دروغ برگردن راوی	سچ یا جھوٹ بیان کرنے والے پر ہے
۸۳	من بندہ گناہ کردم دیدم چو پریشانی ہم رنج بسے بردم ہم تیر پشیمانی	مجھ بندہ نے گناہ کیا جو پریشانی کی حالت میں (تمہیں) دیکھا میں نے بہت رنج اور شرمندگی اٹھائی ہے۔
۸۲	عیبی نباشد از تو کہ بر من جفا رود مجنوں ز آستانہ لیلیٰ کجا رود	تیری طرف سے مجھ پر ظلم جائز ہے اس میں کوئی عیب نہیں کہ مجنوں لیلیٰ کی چوکھٹ سے ہٹ کر کہاں جائے۔
۸۲	تو خاہشی آستین آفشاں تو خواہی دامن اندر کش، مگس گاہی نخواہد رفت از دوکان حلوائی	تو دامن میں چھپالے یا ہاتھ ہلا کر بھگا دے، مکھی حلوائی کی دوکان سے نہیں جاسکتی۔

داستان امیر حمزہ (جلد سوم)

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۱۰	علیکم السلام	تم پر سلامتی ہو
۴۴	مسببُ الاسباب	سبب پیدا کرنے والا (مراد اللہ تعالیٰ)
۵۵	بیت المقدس	مقدس گھر (مراد ہے فلسطین کی مسجد، جو مسلمانوں کا قبلہ اوّل تھا)

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	قول	معانی
۱۴	الٰہی در جہاں باشم با اقبال	اے پروردگار جہاں بھی رہوں با نصیب رہوں۔

داستان امیر حمزہ (جلد چہارم)

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۲	ذوی الاقتدار	قدرت والا
۳	جامع الفضل والکرم	فضل وکمال کا حامل۔
٦	يَفْعَلُ اللّٰهُ مَايَشَاءُ وَيَحْكُم مَايُرِيدُ (القرآن)	جیسا چاہتا ہے اللہ ویسا ہی کرتا ہے اور جس کا ارادہ فرماتا ہے حکم دیتا ہے

۱۷	وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ (القرآن)	اور (اللہ) جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کر دے۔
۱۷	کماحقُهٗ	جیسا کہ اس کا حق ہے۔
۴۸	اَلامان اَلامان	امان، امان بمعنی حفاظت (کسی پریشانی کے وقت بے ساختہ زبان سے یہ الفاظ نکل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے رجوع کرتے ہوئے بندہ یہ التجا کرتا ہے)
۵۶	اَلْحَمْدُ لِلّٰه	تمام خوبیا اللہ ہی کے لیے ہیں
۶۰	صلی اللّٰه علیه وسلّم	درود اور سلام ہو اُن پر (رسول اعظم کے لیے خاص ہے)
۷۰	دَاخِلُ النّار	جہنم کے اندر (عاصی یا کفار کے لیے بولا جاتا ہے)
۹۸	انّا لِلّٰهِ وانّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْن۔ (القرآن)	بے شک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔ (کوئی بری خبر سننے پر پڑھتے ہیں) کلمہ ترجیح ہے۔
۹۹	یَا رَسُوْلَ اللّٰه۔	اے اللہ کے رسول۔ (کلمۂ ندا)
۹۹	وَلَاتَحْسَبَنّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَل أَحْیَاءُ عِنْدَرَبِّهِمْ یُرزقون۔ (القرآن)	اور جو اللہ کی راہ میں گئے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں اور روزی پاتے ہیں۔
۱۰۰	آمین یا رَبَّ الْعَالَمِیْن۔	قبول فرما اے دنیا کے پالنے والے۔ (دعائیہ کلمات ہیں)

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۲	رستم ستوران در پہن دشت گشت زمین شش شدہ آسمان گشت ہشت	گھوڑوں کی ٹاپوں سے جنگل کی چوڑائی بھر جائے تو زمین چھ ہو جائیں اور آسمان آٹھ ہو جائیں۔ (مراد ہے مجاہد مسلسل آگے بڑھتے رہیں تو پورا علاقہ فتح ہو جاتا ہے)
۱۱	اگر تیغ عالم بجنبد ز جاے بزرگی تا نخواہد خدائے	اگر اپنی جگہ سے عشق کی تلوار متحرک ہو جائے خدا کی ذات کے سوائے کسی کی بزرگی نہ رہے۔ (مراد عشق حقیقی کی منزل ہے جو سالک کے سوا کسی کو حاصل نہیں)
۱۲	بودنی بود ہر چہ خواہد بود غم بدل داشتن ندارد سود	جو بھی ہونا ہے ہو جائے۔ غمگین دل رکھنے سے کچھ فائدہ نہیں۔
۱۲	گرگ از گلہ گوسفند بود ہائے ہوئی شبان ندارد سود	اگر بھیڑیا بکریوں کے ریوڑ سے کوئی بکری لے جائے تو بکریوں کی ہائے ہو (شور مچانے سے) کوئی فائندہ نہیں
۴۴	بہر جا کہ شمشیر او کار کرد یکی را دو کرد و دو را چار کرد	شمشیر جس جگہ اپنا کام کرتی ہے تو یہی کرتی ہے کہ ایک کو دو دو کو چار کرتی ہے۔

۴۸	اے آنکہ بملک خویش پابندہ توئی ،وزدامن شب صبح نمایندہ توئی	اے وہ ہستی کے اپنے ملک کوتو ہی باقی رکھتا ہے ورشب کے دامن سے صبح کو تو ہی نمایاں کرتا ہے۔
۴۸	کاری من بیچارہ قوی بستہ شدہ بکشائی خدایا کہ کشابندہ توئی	مجھ بیچارہ کے اہم کام بند ہوگئے ہیں کھول دے اے خدا کہ بندوں کوکھولنے والاتو ہی ہے۔
۵۱	گرمن صفت درد دل خویش کنم صددل چوں خویش زعم زیش کنم	اگر میں اپنے دردِ دل کی صفت بیان کروں تو سینکڑوں دل اپنے گمان میں برے ہوجائیں۔
۵۷	خدایا کہ بالاوپست آفرید زبردست ہرزبردست آفرید	بلند وپست کو پیدا کرنے والے خدا نے زبر دست سے زبردست پیدافرمایاہے
۷۸	اگردنیاسراسربادگیری چراغ پہلوان ہرگزنمیرد	اگر دنیا سراسر ہوا ہوجائے (پھر بھی) پہلوان کا چراغ ہرگزنہیں بجھ سکتا۔

داستان : مذہب عشق

مصنف : نہال چند لاہوری

ناشر : مجلس ترقی ادب نرسنگھ داس گارڈن کلب روڈ لاہور

سنِ اشاعت: ۱۸۰۳ء

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۲	محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	محمد مصطفیٰ اوران کی آل پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔
۲	مُرتضیٰ علیہ السلام	مرتضٰی پر سلام ہو (مرتضٰی حضرت علی رضی اللہ عنہٗ کا لقب ہے)
۵	اشرف البلاد	سب سے بزرگ شہر (مصنف کی مراد کلکتہ ہے)
۶	اِن شاء اللّٰہ	اگر اللہ نے چاہا (آنے والے وقت کیلئے بولا جاتا ہے)
۱۳	طُرفة العین	گوشۂ چشم
۱۵	مدار المہام	جس پر بڑے کاموں کا مدار ہو
۲۰	اَثاث البیت	گھر کا سامان
۲۵	بِاللّٰہ	اللہ کی قسم

۲۷	دَائِم الُحَبُسِ	ہمیشہ قیدی یا عمر قید
۳۲	وَالسَّلَامُ	اور سلام (اختتام کلام پر لکھا جاتا ہے)
۳۷	سُبحانَ الله	اللہ پاک ہے (تعجب اور اعتراف کے موقع پر بولا جاتا ہے)
۴۰	لَیلَۃُ القَدر	فضیلت والی رات (شب قدر) ستائیسویں رمضان کی شب۔
۵۷	نعوذ بِاالله من الشَّیُطن الرجیم	اللہ کی پناہ چاہتے ہیں شیطان مردود سے
۶۲	علٰی ھٰذاالقیاس	اسی قاعدے پر قیاس
۸۹	نَاقِصُ العَقل	کم عقل
۱۰۲	مِن وعَن	بالکل ہو بہو
۱۳۶	بِسْمِ الله	اللہ کے نام سے (حصول برکت کے لیے پڑھا جاتا ہے)
۱۴۹	مالایُطاق	جس کی طاقت نہ ہو۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۲۳	نکوئی بابداں کردن چنانست کہ بدکردن بجائے نیک مرداں	نیکی کرنی بدوں سے ایسی ہے جیسے تو نے نیکوں سے بدی کی۔
۲۸	غواص گراندیشہ کند کامِ نہنگ ہرگز نکند دُرّ گراں مایہ بہ چنگ	غوطہ خور اگر کام کرنے سے ڈرنے لگے تو ہرگز انمول موتی حاصل نہیں ہوسکتا۔
۳۹	سروقد، گل عذار، عنبر بود شیریں لب عزیز دل مہ رو	سراپا پھول ہے اور رخسار عنبریں ہیں خوش گفتار، پیارا اور چاند سا چہرہ۔ (مراد محبوب ہے)
۵۲	عشق اول دردلِ معشوق پیدا می شود گر نہ سوزد شمع کے پروانہ شیدا می شود	سب سے پہلے معشوق کے دل میں عشق پیدا ہوتا ہے (کیوں کہ) اگر شمع نہ جلتی تو پروانہ بھی عاشق نہ ہوتا۔
۵۳	قہر درویشاں برجان درویشاں	درویشوں کا قہر درویشوں کی جان پر یعنی مستجاب الدعوات کا غصہ جان لیوا ہوتا ہے۔
۵۸	گر فردوس بروئے زمین است ہمیں است ہمیں است ہمیں است	اگر دنیا میں زمین پر جنت ہے تو وہ یہیں ہے یہیں ہے یہیں ہے۔ اس سے مراد کشمیر کی سرزمین ہے۔

داستان : آرائش محفل

مصنف : حیدر بخش حیدری

مطبع : نول کشور لکھنؤ

سنِ طباعت: ۱۹۵۳ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۲۱	اَشْرَفُ الْمَخْلُوقَاتِ	مخلوقات میں سب سے افضل یعنی انسان
۳۱	جَامِعُ الْمُتَفَرِقِيْنَ	بچھڑوں کو ملانے والا، بکھرے ہوؤں کو جمع کرنے والا۔
۴۹	مَرحبَا جَزاكَ الله	مبارک ہو، اللہ تم کو جزا دے۔
۵۰	كريم ورحيم	رحم وکرم فرمانے والا۔ (اللہ کی صفت ہے)
۸۶	غفورٌ رحيم	بخشنے والا مہربان
۱۱۵	عَالِمُ الْغيبِ	غیب جاننے والا (اللہ تعالیٰ)
۱۳۲	اَلْعظمةُ لِلّٰهِ	عظمت اللہ ہی کے لئے ہے۔
۱۴۹	خَالِقُ الارْضِ وَالسَمَاء	زمین وآسمان کو پیدا کرنے والا (یعنی اللہ تعالیٰ)
۱۹۰	عِنْدَ اللّٰهِ	اللہ کے نزدیک
۱۹۰	عنْدُ النّاس	لوگوں کے نزدیک

۱۹۰	فِی الْحَقِیْقَۃِ	حقیقت میں۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۸۹	اے بادِ صبا ایں ہمہ آوردہ تست	اے صبح کی ہوا یہ تیرا لایا ہوا ہے۔ بادِ صبا سے صوفی شعرا کی مراد وہ ہوا ہے جو گنبدِ خضریٰ سے ٹکرا کر اپنا رخ اطراف، عالم میں کرتی ہے، جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے شاعر کہتا ہے: ہوا جالیوں سے جو لپٹی تھی شب کو سحر کو وہ بادِ صبا بن گئی ہے
۱۱۴	راستی موجب رضائے خدا است کس ندیدم کے گم شد از راہ راست	خدا کی رضا سچائی میں ہے، کسی کو نہیں دیکھا کہ سیدھے راستے میں گم ہو جائے۔ (مراد صراط مستقیم ہے کہ صراط پر گامزن رہے وہ کبھی گمراہ نہیں ہوتا)

فورٹ ولیم کالج
کے
باہر کی مطبوعہ داستانوں میں
عربی اور فارسی
کے
اقوال و امثال

داستان : فسانۂ عجائب

مصنف : مرزا رجب علی بیگ سرورؔ

مرتب : رشید حسن خان

طباعت : ثمر آفسیٹ پرنٹرز نئی دہلی

سنِ اشاعت: ۱۹۹۰ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال و امثال	معانی
۱	وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَراً فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْراً ہ (القرآن)	اور اللہ تعالیٰ کی ذات وہ ہے جس نے پانی (نطفے) سے آدمی کو پیدا کیا پھر اس کے رشتے اور سسرال مقرر کیے۔ (سورۃ الفرقان، آیت ۵۴)
۱	جَلَّ وعَلا	بزرگ و بلند (اللہ تعالیٰ کی شان)
۱	مَا عَرَفْنَاكَ حقّ مَعْرِفَتِكَ	نہیں پہچانا تجھ کو ہم نے جیسا کہ پہچاننے کا حق ہے
۲	لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاك (حدیث قدسی)	اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اگر تم نہ ہوتے تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔
۲	صلّى اللّٰه عَلَيْهِ وآلِهٖ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهٖ المكرّمين وسلّم۔	اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی پاک اولاد پر اور آپ کے بلند مرتبہ اصحاب پر۔

۲	لَافَتیٰ	اختصار ہے لَافَتــی اِلَّاعَـلِـي لَاسَيُفَ اِلَّاذُوُالـفِقار کا یعنی حضرت علی کے برابر کوئی جوان نہیں اوران کی تلوار کے برابر کوئی تلوار نہیں۔
۳	هَلُ اَتٰی	اختصار ہے هَـلُ اتٰــی عَـلَـی الِانُسَــانِ حِيُـنٌ مِـنَ الـدَّهـر لَـمُ يَـكُـنُ شيـئًـا مـذكـوراً کا (ترجمہ) بے شک آدمی پرایک وقت وہ گزرا کہ کہیں اس کا نام بھی نہیں تھا یعنی آدم علیہ السلام پر نفخ روح سے چالیس سال پہلے کا وقت۔ (سورہ دھر)
۳	لَحُمُكَ لَحُمِیُ وَدَمُكَ دَمِیُ عَلِیُّ مِنِّیُ وَ اَنَا مِنُهٗ	تیرا گوشت میرا گوشت ہے اور تیرا خون میرا خون ہے، علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں
۳	مثَـلُ اَهُـلِ بَيُتِی كـمثَـلِ سَـفِيُـنة نُـوح مَـنُ ركبَهَـا نَـجٰـی وَمَـنُ تَـخُـلّفَ عَنُهَا غَرَقَ وَهَوىٰ (حديث)	میرے گھر والوں کی مثال نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے کہ جو شخص اس میں سوار ہو گیا ،اس نے نجات پائی اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ ڈوب گیا اور گر گیا۔
۳۔	قـولـهٗ تـعـالیٰ:اطيعوا الله وأطِيُـعُـوا الرَّسَول واولی الامر منكم،(النساء،۵۹)	اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے، اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں۔

۴	خَـلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهٗ وَسُلْطَانَهٗ وايّدَ الـنَّصَرَ والظّفر جَلّ جَلَالَهٗ	ہمیشہ رکھے اللہ اس کے ملک کو اوراس کی سلطنت کو اور تائید کرے اس کی اللہ فتح اور کامیابی سے اس کی شان بڑی ہے (مسلمان بادشاہ کیلئے دعائیہ کلمات ہیں)
۵	سُبحَانَ اللّٰهِ وبِحَمْدِهٖ سُبُحَان اللّٰهِ العظيم وبحمدهٖ	اللہ پاک ہے اوراُسی کی حمد ہے میں اللہ کی تسبیح کرتا ہوں اوراس کی حمد کرتا ہوں (بخاری)
۱۳	قُمْ بِاِذْنِیْ	کھڑا ہوجا میرے حکم سے
۱۴	معاذَ اللّٰهِ	اللہ کی پناہ
۱۹	اَلْحَقُّ مُرٌّ	حق بات (سچی بات) کڑوی ہوتی ہے
۱۹	دام ملكهٗ	ہمیشہ رہے اس کا ملک۔
۲۱	خيرُ الانام	مخلوقات میں سب سے بہتر، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ہے۔
۲۲	تصدّقِ اَئِمّةٌ اطهارِ	ائمہ اطہار کے صدقے میں (دعائیہ کلمات ہیں)
۲۲	مَدَّظِلّهٗ	اللہ اس کے سائے کو دراز کرے۔ (ہمارے سر پر اس کا سایہ قائم رکھے)
۲۲	اَلْعَاقِلُ تَكْفِيْهِ الاشارَةُ	عقلمند کو اشارہ کافی ہے۔
۲۳	اَرِنِیْ۔ (الاعراف، آیت ۱۴۳)	دکھا مجھے۔ اختصار ہے قال رب ارنی انظر اليك کا (ترجمہ) موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب مجھے اپنا دیدار دکھا میں تجھے دیکھوں۔

۲۳	لَنْ ترانی (الاعراف، آیت ۱۴۳)	تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔
۲۳	حَشْمَتُهُمْ	ہمیشہ رہے ان کی شان وشوکت
۲۴	تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وتُذلُّ مَن تشاءُ (ال عمران آیت ۲۶)	(اللہ) جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔
۲۵	لِمَنِ الْمُلْكُ (المومن، آیت ۱۶)	میرا ملک کس کا ہے۔ (متن صحیح نہیں اصلاً قرآن پاک میں لمن الملك اليوم ہے یعنی آج کس کا ملک ہے۔
۲۶	تبرُّكاً وّ تيمُّنًا	برکت اور بھلائی کے طور پر۔
۲۸	آخرُ الأمْر	آخری بات
۳۱	اِنَّهٗ المَبْدءُ والَيْهِ الْمَآب	وہی شروع کرنے والا (پیدا کرنے والا) ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔
۳۴	ربِّ لاتَذَرنِی فَرْداً وَاَنْت خَيْرُ الْوَارِثِين۔ (الانبیاء ۸۹)	حضرت ذکریا علیہ السلام نے کہا اے رب مجھ کو اکیلا مت چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔
۳۶	فِعْلُ الحكيم لَا يَخْلو عَنِ الْحِكْمَةِ	حکیم کا کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔
۳۷	عَلَيْهِمَا السَّلَامُ	ان دونوں پر سلام ہو۔ مراد حضرت یوسف اور حضرت یعقوب علیہما السلام ہیں۔
۴۲	وَحْدَهٗ لاشَرِيْكَ لَهٗ	وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے

۴۲	فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ علٰی بَعْضٍ (القرآن، البقرة ، آیت ۲۵۳)	ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ قرآن پاک میں یہ آیت تین طرح آتی ہے۔ (۱) واللّٰه فضّل بعضكم علی بعض فی الرّزق ۔سورۃ النحل آیت ۷۱ (اور اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر رزق میں بڑائی دی)۔ (۲) تلك الرّسل فضلنا بعضهم علٰی بعض ۔سورۃ بقرہ آیت ۲۵۳۔ یعنی رسول ہیں ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا۔ (۳) اُنظر کیف فضلنا بعضهم علٰی بعض ۔سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۱۔ یعنی دیکھو ہم نے ان میں ایک کو ایک پر کیسی بڑائی دی۔
۵۸	لِلّٰهِ الْحَمْدُ	اللہ تعالیٰ ہی کے لئے خوبیاں ہیں۔
۶۴	رَحْمَةٌ لِلْعَالِمِیْنَ	تمام عالمین کے لئے رحمت یعنی رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم۔
۶۹	عَلَیْهِ اللَّعْنُ	اس پر لعنت ہو۔ شیطان کے لیے بولا جاتا ہے
۸۲	مُدّتُ العمر	عمر کا ایک طویل عرصہ
۸۶	غَرِیْبُ الْوَطَن	وطن سے اجنبی (مسافر کے لئے بولا جاتا ہے)

۹۹	وَاللّٰہُ مَعَکُمۡ اَیۡنَ مَاکُنۡتُمۡ۔ (القرآن)	اور اللہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو۔(قرآن پاک کی آیت اس طرح ہے وھو معکم این ماکنتم ۔(سورۃ الحدید آیت ۴)
۱۰۸	اِنَّ اللّٰہِ عَلیٰ کل شیءٍ قدیر۔(القرآن)	بے شک اللہ ہر شئے پر قادر ہے۔ شئے اس کو کہتے ہیں جسے اللہ چاہے اور جو تحت مشیت میں آسکے، تمام ممکنات شئی میں داخل ہیں اس لئے وہ تحت قدرت ہیں اور جو ممکن نہیں واجب یا ممتنع ہے اسے قدرت و ارادہ متعلق نہیں ہوتا جیسے اللہ کی ذات وصفات واجب ہیں اس لئے مقدور نہیں۔ مسئلہ: باری تعالیٰ کے لیے جھوٹ اور تمام عیوب محال ہیں اس لئے قدرت کو ان سے کچھ واسطہ نہیں۔
۱۲۵	الایایُّھا السَّاقِي أدرِکأساً وَنَاوِلْھَا کہ عشق آساں نمود اوّل ولے اُفتاد مشکل ہا	ہاں اے ساقی، پیالے کو گردش میں لا اور اس کو ہمیں دے عشق کا آغاز کرنا آسان ہے لیکن غوطہ لگانا مشکل ہے۔
۱۴۶	الانُسَانُ عَبِیۡدُ الاُحۡسَانِ	انسان احسان کا غلام ہے
۱۶۵	الخَیۡرُ فِی مَاوَقَعَ	جو کچھ ہو بھلائی اسی میں ہے

۱۹۰	الکَرِیْمُ اذا وَعَدَ وَفیٰ	سخی جب وعدہ کرتا ہے تو اسے وفا کرتا ہے
۲۰۹	قُـل سِیْـرُوْا فِـی الْاَرْضِ (القران)	تم فرمادو، زمین میں سیر کرو، اختصار ہے قل سیرو فی الارض ثم انظرو کیف کان عاقبة المکذبین کا (ترجمہ) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم فرمادو زمین میں سیر کرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا (سورۃ الانعام آیت ۱۱۔ جھٹلانے والوں سے مراد کفر و تمسخر کرنے والے لوگ ہیں۔)
۲۱۴	کُلُّ امْرِ مَرْھُوْنِ بِاوقَاتِہٖ	ہر کام اپنے وقت پر ہوتا ہے (تمام کام اپنے وقت پر موقوف ہیں)
۲۲۱	اذا جَـــاءَ اَجَـــلُھُــمْ لَایَسْتَـاخِرُوْنَ سَـاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْن۔ (القرآن)	جب ان کی میعاد معین (موت) آجائے گی تو اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں ۔ (سورۃ اعراف آیت ۳۴۔ قرآنِ پاک میں فاذا جاء سے آیت پاک شروع ہوتی ہے۔ میعادِ معین سے اختتام عمر مراد ہے یا قیامت، لیکن مصنف کی مراد موت ہی ہے۔
۲۲۷	سَوَادُ الْوَجْہِ فِی الدَّارَیْنِ	دونوں جہاں میں منہ کالا (یعنی دنیا و آخرت میں)
۲۳۴	نَفْس امّارہ	برائی کی طرف مائل کرنے والا نفس (نفس) کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

		(۱)نفس امارہ: جو برائی کی تلقین کرتا ہے (۲)نفس لوّامہ: جو برائی پر ملامت کرتا ہے (۳)نفس مطمئنہ: جوافعال نیک پر امادہ کرے۔ یعنی جوکام رضا الٰہی کے تحت ہیں)
۲۳۸	اِنّ اللّٰہ مَعَ الصَابِرِیْن۔ (القرآن)	بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(سورۃ بقرہ آیت ۱۵۳)
۲۵۱	أسَدُ اللّٰہِ الْغَالِبُ	اللہ کا شیر غالب،(حضرت علی رضی اللہ عنہ لقب ہے)
۲۵۷	اذَا زُلْزِلَتِ الاَرضُ زِلْزَالَھا۔(القرآن)	جب زمین تھرتھرادی جائے ، جیسا اس کا تھرتھرانا ٹھہرا ہے۔(مطلب جب زمین اپنی سخت جنبش سے ہلائی جائے قیامت ہونے کے قریب یا روزِ قیامت (سورۃ زلزال آیت ۱)
۲۶۶	بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمَرْسٰھَا۔(القرآن)	اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ ہی کے نام سے ہے۔(سورۃ ھود آیت ۴۱)
۲۶۷	اَیُّھاالنَّاسُ	اے لوگو!(لوگوں کو مخاطب کرنے کے لئے بولا جاتا ہے۔)
۲۷۸	النَّومُ أخُوالْمَوْتِ	نیند موت کا بھائی ہے۔
۲۷۹	اِلّا اللّٰہُ	کوئی نہیں مگر اللہ۔ جب کوئی سخت یا مشکل کام کرتے ہیں تو وہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (اصلاً یہ جملہ لاصانع الااللّٰہ کا مخفف ہے، جس کا

		مطلب ہے کوئی نہیں کرتا مگر اللہ۔ یا کلمہ توحید کا مخفف ہے معنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ لاالہ الا اللّٰہ۔
۲۸۲	واللّٰهُ اعْلَمُ باالصَّواب	اور اللہ بہتر جانتا ہے
۲۸۳	يَا بُشْرىٰ هٰذا غُلَامٌ	کیسی خوشی کی بات ہے یہ تو لڑکا ہے۔ سورۃ یوسف آیت ۱۹۔ (جب یوسف علیہ السلام مالک بن ذمر خزاعی کا ڈول پکڑ کر کنویں سے باہر تشریف لائے، مالک بن ذمر دیکھ کر خوش ہوا اور ساتھیوں کو خوشخبری دی کہ یہ ایک لڑکا ہے)
۲۸۹	عَلٰى رُؤس ألاشْهَادِ	سب لوگوں کے سامنے۔
۲۹۳	مَنْ يَّشَاءُ (القرآن)	وہ جو کچھ چاہتا ہے۔ قرآن پاک میں متعدد بار آیا ہے۔ من جملہ ان کے سورۃ بقرہ آیت ۹۰، سورۃ آل عمران آیت ۷۲
۳۰۱	تَوَكَّلتُ عَلَى اللّٰهِ(القرآن)	میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ سورۃ ھود آیت ۵۶ (اصلاً آیت میں انی توکلت علی اللہ ہے)
۳۰۸	اَلْقَلِيْلُ كَالمَعْدُوْمِ	تھوڑی چیز نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔
۳۳۲	لَاخَيْرَ فِى عَبْيدِيْ	میرے غلاموں میں کوئی اچھا نہیں
۳۳۲	رَضِيْنَا بِالقَضَا	ہم راضی ہیں خدا کے حکم پر۔
۳۳۴	غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ	خدا تجھ کو معاف کرے

۳۳۷	وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ۔ (القرآن)	اور اس کی دونوں آنکھیں غم سے (روتے روتے) سفید پڑ گئیں۔ اور وہ غم سے جی ہی جی میں گھٹا کرتا تھا۔ سورۃ یوسف آیت ۸۴۔ حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی میں حضرت یعقوب علیہ السلام اسّی برس روتے رہے اور احباء کے غم میں رونا جو تکلف اور نمائش سے نہ ہو اور اس کے ساتھ شکایت اور بے صبری نہ پائی جائے رحمت ہے۔ ان غم کے ایام میں حضرت یعقوب علیہ السلام کی زبان مبارک پر کبھی کوئی کلمہ بے صبری کا نہ آیا تھا۔
۳۴۱	كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ (القرآن)	جتنے زمین پر موجود ہیں سب فنا ہو جائیں گے اور صرف تیرے پروردگار کی ذات جو کہ عظمت والی ہے باقی رہ جائے گی۔ سورۃ الرحمٰن آیت ۲۶،۲۷۔

فسانۂ عجائب

مرتب : رشید حسن خان

صفحہ نمبر	فارسی کے اقوال وامثال	معانی
۲	پیش از ہمہ شاہانِ غیور آمدہ ہر چند کہ آخر بہ ظہور آمدہ	(اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ سب رسولوں سے پہلے وجود میں آئے تھے اگرچہ ان سب کے بعد آپ کا ظہور ہوا۔
۲	اے ختم رسل! قربِ تو معلوم شد دیر آمدہ، ز راہِ دور آمدہ	(رسولِ خدا) آپ کے قرب کا حال ہمیں معلوم ہوا (کہ) آپ اس وجہ سے دیر سے (اس دنیا میں) تشریف لائے کہ دور سے آئے ہیں۔
۴	چناں بموسم سرما دوشالہ بخشید کہ گرم شد ہمہ بنگال، سرد شد کشمیر	سردی کے موسم میں اس قدر دوشالے عطا کیے کہ سارا بنگال گرم ہو گیا اور کشمیر کا علاقہ سرد رہ گیا۔
۱۷	کارِ دنیا کسے تمام نہ کرد ہر چہ گیرد مختصر گیرد	دنیا کا کام کسی نے مکمل نہیں کیا، (اس لئے) اپنے لیے کم سے کم سامان جمع کرو
۱۷	کس نہ گوید کہ دوغِ من تُرش است	کوئی نہیں کہے گا کہ میرا دہی کھٹا ہے (یعنی اپنی چیز کو گھٹیا کوئی نہیں بتاتا)

۲۴	قبولِ خاطر ولطفِ سخن، خداداد است	قبول عام اور کلام میں لطف (دراصل) خدادا چیزیں ہیں
۲۷	پای درزنجیر پیش دوستاں بہ کہ بابیگانگاہ در بوستاں	دوستوں کے سامنے قید میں رہنا، غیروں کے ساتھ باغ کی سیر کرنے سے بہتر ہے
۲۷	گریہ کردن راہم دل خوش می باید	رونے کے لئے بھی دل کا اطمینان چاہئے
۲۸	ہر چہ از دوست می رسد نیکواست	دوست سے جو کچھ ملے، وہ اچھا ہے
۲۹	بوقت لقمہ خوردن اے مسرت! گفت لبہا یم کہ روزی میکند از ہم جدا یارانِ ہم دم را	لقمہ کھاتے وقت اے مسرت! میرے لبوں نے کہا کہ روزی (وہ چیز ہے جو) عزیز ترین ساتھیوں کو بھی جدا کر دیتی ہے
۳۰	مشک آنست کہ خود بوید نہ کہ عطار بگوید	مشک وہ ہے جو کہ خود خوشبو دے، نہ یہ کہ عطر فروش بتائے یعنی اس کی تعریف کرے
۳۵	پارہ خواہد شد ازیں دست گریبانے چند	اس (کے) ہاتھ سے بہت گریبان ٹکڑے ٹکڑے ہوں گے۔
۳۸	درپس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند آنچہ استادِ ازل گفت ہماں می گویم	مجھ کو آئینے کے پیچھے بٹھا دیا گیا ہے اور جو کچھ استاد ازل (خدا) کہتا ہے، میں وہی طوطی کی طرح دہراتا ہوں۔
۴۲	دروغ مصلحت آمیز، بہ از راستی فتنہ انگیز	وہ جھوٹ جو کسی مصلحت سے بولا جائے، اس سچ سے بہتر ہے جس سے فتنہ پیدا ہو۔
۴۴	نہ تنہا عشق از دیدار خیزد بسا کس دولت از فکر خیزد	عشق کے لئے دیکھنا شرط نہیں بارہا (ایسا ہوا ہے کہ) باتیں سن کر ہی عشق پیدا ہو جاتا ہے۔

۴۴	درآید جلوۂ حسن از در گوش زجاں آرام بر باید، زدل ہوش	حسن کا جلوہ کانوں کے راستے دل میں اتر جاتا ہے اور آرام و ہوش کو تباہ کر دیتا ہے
۴۴	زدیدن ہیچ اثر نے درمیانہ کند عاشق کساں را غائبانہ	(اور اس عالم میں) دیکھنے کا (قدم) درمیان میں نہیں رہتا، غائبانہ ہی لوگوں کو عاشق بنا دیتا ہے۔
۴۶	غم چیزے رگِ جاں را خراشد کہ گاہے باشد و گاہے نہ باشد	اس چیز کا غم جان کو مبتلائے آزار کرتا ہے جو کبھی ہوتی ہے اور کبھی نہیں ہوتی۔
۵۱	سعدیا! نوبتی امشب دُہل صبح نکوفت یا مگر صبح نباشد شب تنہائی را	اے سعدی نوبت بجانے والے نے آج صبح کی نوبت (اب تک) نہیں بجائی یا (یہ بات ہے کہ) ہجر کی رات کی صبح ہوتی ہی نہیں۔
۵۵	نہ مونسے، نہ رفیقے، نہ ہمدمے دارم حدیث دل بکس گویم عجب غمے دارم	میرا نہ کوئی رفیق ہے نہ دوست نہ غمگسار، میں اپنے دل کی بات کس سے کہوں، یہ بڑا عجیب غم ہے۔
۵۹	وای بر ما و گرفتاری ما	افسوس ہے ہم پر اور ہماری گرفتاری پر۔
۶۱	اگر شراب خوری ، جرعہ فشاں بر خاک ازاں گناہ کے نفعے رسد بغیر چہ باک۔	اگر شراب پیو تو ایک گھونٹ بھر شراب (پہلے) زمین پر گرادو، (ان لوگوں کی یاد میں جو زیر زمین ہیں) جس گناہ سے دوسرے کو فائدہ پہنچے، اس میں کچھ برائی نہیں۔
۶۱	بنوش بادہ کہ ایام غم نخواہد ماند چناں نماند و چنیں نیز ہم نخواہد ماند	شراب پیو کہ غموں کا زمانہ ہمیشہ نہیں رہے گا جب وہ (خوشی کا زمانہ) نہیں رہا تو یہ غم کا زمانہ بھی نہیں رہے گا۔

۶۹	کس نیا موخت علم تیر از من کہ مرا عاقبت نشانہ نہ کرد	جس نے بھی تیر اندازی کا فن مجھ سے سیکھا، اس نے آخر کار مجھی کو نشانہ بنایا۔
۶۹	ہر روز عید نیست کہ حلوہ خورد کسے	روز عید نہیں ہوتی جو حلوہ کھانے کو ملے۔
۸۲	ببیں تفاوتِ راہ از کجا است تا بکجا	دیکھو راستے کا فرق کہاں سے کہاں تک ہے۔ (دو چیزوں میں فرق ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں)
۸۳	چہ گویم از سر و سامانِ خود، عمر بست چوں کاکل سیہ بختم، پریشان، روزگارم، خانہ بردوشم	میں احوال کیا کہوں، ساری عمر ہی ہوگئی ہے کہ کاکل کی طرح سیاہ بخت (بدنصیب) ہوں، پریشان حال ہوں اور آوارہ وطن ہوں۔
۸۵	در محفل خود ار مدہ ہمچو منے را افسردہ دل، افسردہ کند انجمنے را	مجھ جیسے (غمزدہ) شخص کو اپنی محفل میں مت آنے دو (کیوں کہ) ایک غمزدہ شخص کی وجہ سے ساری محفل کی رونق بجھ جاتی ہے اور مسرت ختم ہو جاتی ہے۔
۹۳	عجیب واقعہ و طرفہ ماجرائے ہست	عجیب واقعہ اور عجیب تر ماجرا ہے۔
۹۷	بہ شب وصل شکوہ ہا مکنید	وصل کی رات شکوے شکایت نہ کرو (کیوں کہ) یہ رات بہت چھوٹی ہوتی ہے اور شکوے شکایت کی داستان بہت لمبی ہوتی ہے۔
۹۸	ساحل را از خس و خاشاک گذارد وگل را از صحبت خار ننگ و عار نمی باشد	دریا کا کنارا گھاس کوڑے سے بچتا نہیں (ساحل پر گھاس کوڑا جمع ہوتا ہی ہے) اور پھول کو کانٹے کے ساتھ رہنے سے کبھی شرم نہیں آتی

۹۹	بسفر رفتنت مبارک باد بسلامت روی و باز آئی	سفر پر جانا تم کو مبارک ہو (خدا کرے) سلامتی کے ساتھ جاؤ اور واپس آؤ
۱۰۶	وعدۂ وصل چوں شود نزدیک آتش شوق تیز تر گردد	جب ملاقات کا وعدہ قریب ہوتا ہے تو شوق کی آگ زیادہ بھڑکنے لگتی ہے۔
۱۱۴	تا سر ند ہم، پا نکشم از سر کویش نامردی و مردی قدرے فاصلہ دارد	میں جب تک سر نہیں دوں گا (جان نہیں دوں گا) اس کی گلی سے اپنا قدم پیچھے نہیں ہٹاؤں گا (اس کی گلی نہیں چھوڑوں گا) بہادری اور بزدلی میں بس ایک قدم ہی کا فاصلہ ہے۔
۱۲۰	فلک گفت احسن، ملک گفت زہ	آسمان نے کہا بہت خواب! فرشتے نے کہا واہ واہ!
۱۲۵	چہ خوش گفت سعدؔی در زلیخا الا یا ایُّھا الساقی ادر کاساً و ناولہا	سعدی نے یوسف زلیخا میں کیا خوب کہا ہے کہ اے ساقی میرے جام اور پیمانہ کو دیکھ اور بھر دے۔
۱۹۵	حلوہ خوردن را روی باشد بہشت آنجا کہ آزارے نباشد کسے را با کسے کارے نباشد	حلوہ کھانے کے لئے منہ چاہئے۔ جنت وہ جگہ ہے جہاں کوئی تکلیف نہ ہو اور کسی کو کسی سے کوئی مطلب غرض نہ ہو۔
۱۴۷	چناں بردوآورد و آورد و برد کہ دایہ زحسرت پس پردہ مرد	اس طرح بار بار اندر لے گیا اور باہر لایا کہ پردے کے پیچھے بیٹھی ہوئی دایہ (اس کی) حسرت میں مرگئی (بے قرار ہوگئی)

۱۵۲	پس ازانکه من نمانم بچه کارخواهی آمد	جب میں نہیں رہوں گا تو پھر تو کس لئے آئیگا۔
۱۵۳	خوش آنکه تو باز آی و من پای تو بوسم درسجده گرفتم، خاک قدمها تو بوسم	کیا اچھا وہ دن ہوگا جب تو واپس آئے گا اور میں تیرے قدموں پر بوسہ دوں گا سجدہ کروں گا اور تیرے قدموں کی خاک کو چوموں گا۔
"	هرجا که تو روزے نقشے جای گرفتی آنجاروم وگریه کناں جای تو بوسم	
"	هرجا که تو روزے نقشے جای گرفتی آنجاروم وگریه کناں جای تو بوسم	جس جس جگہ تو کسی دن ذرا دیر بھی بیٹھا تھا میں وہاں جاتا ہوں اور رورو کر اس جگہ کو چومتا ہوں۔
"	روی تو تصور کنم لاله وگل را درحسرت رخسارِ دل آرای تو بوسم	تیرے رخساروں پر بوسہ دینے کی حسرت میں لالہ وگل کو میں چومتا ہوں اور یہ فرض کرلیتا ہوں کہ تیرے چہرے کے بوسے لے رہا ہوں۔
۱۵۳	هرجا که غزالیست، چو مجنوں سرو چشمش درآرزوی نرگس شهلای تو بوسم	جہاں بھی کوئی ہرن نظر آجاتا ہے تو تیری نرگسی آنکھوں کے تصور میں مجنوں کی طرح میں اس کے سر اور آنکھوں پر بوسے دیتا ہوں
"	من اهلی درویش، تو آں شاه بتانی دستیکه ببوسم، به تمنائی تو بوسم	میں فقیر اہلی ہوں اور تو حسینوں کا بادشاہ ہے، میں جس ہاتھ کو چومتا ہوں، تیرے ہاتھوں کے تصور میں چومتا ہوں۔
۱۶۳	بهار عمر، ملاقاتِ دوست دارانست چه خط برَد خضر ازعمر جاوداں تنها	دوستوں سے ملاقات دراصل عمر کی بہار (حصولِ لطف ولذت) ہے خضر تنہا رہتے ہیں تو پھر وہ عمر جاوید سے کیا لطف اٹھا سکتے ہیں۔

۱۶۴	بدوزد طمع دیدۂ ہوشمند	لالچ، عقلمند آدمی کی آنکھوں کو سی دیا کرتا ہے (یعنی لالچ عقلمند آدمی کی آنکھوں کو اندھا بنا دیتی ہے جس سے وہ بُرے بھلے کی تمیز کرنے کی صلاحیت جاتی رہتی ہے۔)
۱۶۵	ایامِ وصال وصحبت سیم تناں در عالم خواب احتلامِ شد ورفت	ملاقات کے دن اور معشوقوں کی دوستی (کو ایسا سمجھنا چاہیئے) جیسے خواب میں احتلام ہو گیا اور بات ختم ہو گئی۔
۱۶۵	برسر فرزندِ آدم ہر چہ آید بگزرد	حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد پر (آدمی پر) جو بھی مصیبت آئی، وہ آخر کار گزر جاتی ہے (ختم ہی ہو جاتی ہے)
۱۶۶	زن دوست بود وزمانے تا جز تو نیافت بربانے	عورت اسی وقت تک تمہاری دوست رہے گی جب تک تمہارے سوا کوئی دوست اسے نہیں ملتا
۱۶۶	چوں در بر دیگرے نشیند خواہد کہ ترا دگر نہ بیند	جب وہ کسی دوسرے کی آغوش میں بیٹھ جائے گی تو وہ پھر یہ چاہے گی کہ آئندہ کو کبھی نہ دیکھے
۱۶۶	اسپ وزن وشمشیر وفادار کہ دید	وفادار گھوڑا، وفادار عورت، اور وفادار تلوار کس نے دیکھی ہے۔ یعنی یہ چیزیں ہمیشہ کسی ایک ہی پاس نہیں رہتیں۔
۱۷۰	زحادثاتِ جہاں بس ہمیں پسند آمد کہ خوب وزشت بد ونیک در گزر دیدم	دنیا کے حادثات میں مجھ کو یہ بات پسند آئی کہ اچھائی ہو یا برائی (اور آرام ہو کہ تکلیف)

		سب کو چلتا پھرتا دیکھا (کوئی چیز اور حالت ایک جیسی نہیں رہتی)
۱۸۶	بسامانِ سفر با خود دل رنجیدہ دارم بکف چیزے کہ دارم، دامن بر چیدہ دارم	سفر کے سامان میں میرے پاس غمگین دل ہے اور میرے ہاتھ میں میرے خالی دامن کے سوا اور کچھ نہیں
۱۸۹	خانہ خانہ شماست	یہ گھر آپ کا ہی گھر ہے
۱۹۶	عشق ازیں بسیار کرداست و کند سبحہ را زُنّار کرداست و کند	عشق نے اس سے بڑھ کر بہت کچھ کیا ہے اور کرتا ہے اس نے تسبیح کو زنار بنا دیا ہے اور آئندہ بھی بنائے گا۔
۱۹۸	از ماست کہ بر ماست	جو کچھ ہم پر (مصیبت پڑی) ہے وہ ہماری ہی غلطیوں کے سبب سے ہے۔
"	خود کردہ را علاجے نیست	اپنے کیے ہوئے کا علاج نہیں۔
۲۰۹	ایں عجوزہ عروس ہزار داماد است	یہ بڑھیا (دنیا) ہزاروں دامادوں کی دلہن بن چکی ہے۔
۲۱۰	حاجت مشاطہ نیست روی دلآرام را	محبوب کے چہرے کے لیے بناؤ سنگار کرنے والی عورت کی ضرورت نہیں۔
۲۱۷	حب وطن از ملک سلیمان خوش تر خارِ وطن از سنبل و ریحان خوش تر	وطن کی محبت، سلیمان کی بادشاہت سے بڑھ کر ہے اور اپنے وطن کے کانٹے دوسرے باغوں کے) پھولوں سے کہیں بہتر ہیں۔

۲۱۷	یوسف کہ با مصر بادشاہی میکرد میگفت: گدا بودن کنعان خوش تر	یوسف علیہ السلام جو کہ مصر میں بادشاہی کرتے تھے وہ کہتے تھے کہ (اپنے وطن) کنعان میں فقیر بن کر رہنا (اس غیر ملک کی بادشاہت سے) بہتر ہے۔
۲۲۳	گویم، مشکل وگرنگویم، مشکل	میں کچھ کہوں تب بھی مشکل ہے اور نہ کہوں تب بھی مشکل ہے۔
۲۲۵	زر بر سر فولاد نہی، نرم شود	فولاد (کی طرح سخت سے سخت آدمی) کے ہاتھ میں سونا رکھ دو تو وہ بھی نرم ہو جائے گا
۲۲۶	بعد از سرِ مَن کن فیکون شُد، شدُہ باشد	مرنے کے بعد ایک نئی دُنیا بن جائے تو بن جائے مجھے کیا (میرے کس کام کی)
۲۲۶	قول مرداں جان دارد	مردوں کا قول جان کے ساتھ ہے۔
۲۳۱	نیم شبے آہ زند پیر زال دولت صد سالہ کند پائمال	آدمی رات کو جب ایک بوڑھی عورت (ظلم کی) فریاد کرتی ہے تو سو سال کی (قدیم اور مضبوط) سلطنت تباہ ہو جاتی ہے (مراد آہِ عرش رسا ہے)
۲۳۲	اسپ تازی شد مجروح بزیر پالاں طوق زریں ہم در گردنِ خرمی بینم	میں دیکھ رہا ہوں کہ عربی گھوڑے کی پیٹھ پر تو گدھے والی موٹی جھول پڑی ہے جس سے اس کی پیٹھ زخمی ہوگئی ہے اور سونے کا طوق گدھے کی گردن میں پڑا ہوا ہے۔

۲۳۳	دنیا خوابیست کش عدم تعبیر است صیدِ اجل است گر جواں در پیر است	دنیا ایک ایسا خواب ہے جسکی تعبیر فنا ہے اور یہاں جوان ہو یا بوڑھا سب موت کا شکار ہیں۔
"	ہم روی زمین پُر است وہم زیر زمیں ایں صفحہ خاک ہر دو رو تصویر است	اس زمین کے اوپر بھی آبادی ہے اور نیچے بھی، یہ زمین ایک ایسا ورق ہے جس پر دونوں طرف تصویریں بنی ہوئی ہیں۔
۲۳۴	دیوانہ باش کہ غم تو دیگراں خورند آنرا کہ عقل بیش، غم دنیا بیش	دیوانے بن جاؤ، تاکہ تمہاری فکر دوسرے کریں، جس کے پاس عقل جتنی زیادہ ہوتی ہے اس کو دنیا کا غم بھی اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے
۲۳۵	وقت از دست رفتہ و تیر از شست جستہ	ہاتھ سے گیا وقت اور کمان سے نکلا تیر پھر ہاتھ نہیں آتا۔
"	ہر کس از دستِ غیر نالہ کند سعدی از دست خویشتن فریاد	ہر شخص دوسرے کے ظلم کی فریاد کرتا ہے لیکن سعدیؔ چوں کہ اپنے ہی سبب آفت میں مبتلا ہوا ہے اس لئے وہ اپنی ہی شکایت کرتا ہے۔
۱۳۷	اے روشنی طبع! تو بر من بلا شدی	اے میری طبیعت کی تیزی (ذہانت) تو ہی میرے لئے مصیبت بن گئی ہے۔
"	بجرم عشق توام می کشند و غوغائست تو تیز بر سر بام آ کہ خوش تماشائست	تجھ سے محبت کرنے کے جرم میں مجھے قتل کیا جا رہا ہے اور ایک شور برپا ہے تو بھی چھت پر آجا (اور دیکھ لے) کہ یہ منظر دیکھنے کے لائق ہے
۲۴۰	کہ کرد کہ نیافت	جس نے بھی کسی کے برائی کی، اس نے اس کا بدلہ ضرور پایا۔

نمبر	فارسی	اردو
۲۴۱	ہر فرعون راموسیٰ	ہر فرعون کے زمانے میں موسیٰ پیدا ہوتے ہیں۔ (ہر ظالم کے لئے بدلہ لینے والا کوئی نہ کوئی ضرور ہوتا ہے)
۲۴۴	ہر دم زمانہ داغ دگر گونہ درد ہد یک داغ نیک ناشدہ داغ دگر دہد	زمانہ برابر نئے نئے غم دیئے جاتا ہے، ایک زخم اچھا نہیں ہونے پاتا کہ دوسرا زخم لگ جاتا ہے۔
۲۵۰	مشکل، ز توجہ تو آساں آسان، ز تغافل تو مشکل	تیری توجہ سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے اور اگر تو توجہ نہ کرے تو آسان کام بھی مشکل ہو جاتا ہے۔
۲۵۴	اے آمدنت باعث آبادی ما	آپ کا آنا ہماری آبادی (نجات اور فلاح) کا ذریعہ بنے گا۔
"	دشمن اگر قویست، نگہبان قوی تر است	دشمن اگر طاقتور ہے تو حفاظت کرنے والا اس سے زیادہ طاقتور ہے۔
۲۵۵	مارِ گزیدہ از ریسمانِ پیچیدہ می ترسد	سانپ کا کاٹا رسی سے بھی ڈرتا ہے
۲۶۵	بدریا در منافع بے شمار است	دریا میں نفع کے سامان بہت ہیں۔
"	اگر خواہی سلامت بر کنار است	اگر سلامتی چاہتے ہو تو وہ کنارے پر ہے
۲۶۶	دریں دریائے بے پایاں، دریں طوفانِ موج افزا	اس بحر بے کراں اور تلاطم خیز موجوں کے طوفان میں ہم نے بسم اللہ (الیٰ آخر)

	دل افگندیم بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرِهَا وَمُرۡسَهَا	پڑھ کر اپنا دل ڈال دیا۔ (یہ دریائی سفر کی دعا ہے یعنی اللہ کے نام سے شروع کہ اسی کے نام سے چلنا اور رکنا ہے
۲۶۷	حال دارم چنانکہ دشمن خواد جانے دارم کہ فرقت تن خواہد	میرا حال تو ایسا ہے دشمن جیسا چاہتے ہیں اور میری جان بس نکلنے ہی والی ہے
"	ناکامی خویش راا گر شرح دہم دشمن بخدا زندگی من خواہد	میں اگر اپنی مصیبتوں کو بیان کروں تو خدا کی قسم دشمن بھی (ترس کھا کر) مجھے زندہ رہنے کی دعا دینے لگے گا۔
۲۶۹	ہمراہاں رفتند و ماماندیم و دزداں درکمیس	ساتھی سب چھوٹ گئے، بس ہم رہ گئے ہیں اور چور گھات میں لگے ہوئے ہیں
	خانہ ملاح درچین است و کشتی در فرہنگ	ملاح کا گھر چین میں ہے اور کشتی فرنگستان میں ہے۔
"	آناں نکہ خاک را بنظر کیمیا کنند آیا بود گوشۂ چشمے بما کنند	جو لوگ (مرشید) مٹی پر نظر ڈال کر اسے کیمیا بنا دیتے ہیں کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ وہ ذرا سی توجہ ہم پر بھی کریں۔
۳۰۱	شب عشرت غنمیت دان وداد خویش دلی بستاں کہ درعالم کسے احوالِ فردا رانمی داند	عیش وعشرت کی اگر ایک رات ملی ہے تو اسے غنیمت سمجھو اور اس کے ساتھ انصاف کرو (خوب عیش کرو) اس دنیا میں کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا
۳۱۴	از خونِ دل نوشتم نزدیک دوست نامہ	میں نے (سیاہی کے بجائے) دل کے خون سے دوست کو لکھا ہے کہ میں نے ایک مدت

	اِنّی رأیتُ دَھر مِن ھجرك القیا مکتے	تک تیری جدائی میں قیامت دیکھی ہے۔
"	سوادِ دیدہ حل کردم، نوشتم نامہ سوی تو کہ تا ہنگامِ خواندن چشم من افتد بروی تو	میں نے اپنی آنکھوں کی سیاہی حل کر کے تجھے خط لکھا ہے تا کہ جب تو اس خط کو پڑھے تو میری آنکھیں تیرے چہرے کو دیکھ لیں
۳۱۷	دلِ من داند و من دانم و داند دل من	میں جانتا ہوں اور میرا دل جانتا ہے، میرا دل جانتا ہے اور میں جانتا ہوں۔
"	اے بسا آرزو کہ خاک شدہ	افسوس کہ بہت سی آرزوئیں خاک میں مل گئیں
۳۲۹	اگر نیک بودے سرانجام زن زنان را "مزن" نام بودے نہ "زن"	اگر عورت کا احوال اچھا ہوتا تو پھر عورتوں کا نام "مزن" ہوتا "زن" نہ ہوتا۔
۳۳۵	نہ ہر زن، زن است و نہ ہر مرد، مرد خدا پنج انگشت یکساں نکرد	ہر عورت، عورت نہیں اور اسی طرح ہر مرد بھی مرد نہیں خدا نے پانچوں انگلیاں ایک سی نہیں بنائیں۔
۲۴۴	برائے خاطر یاراں و احباب سرورؔ ایں قصہ را چوں کرد ایجاد	دوستوں کی خاطر سرورؔ نے جب اس قصہ کو تصنیف کیا۔
"	بجستم سال تاریخش نوازش فلک ایں "گلستانِ بے خزاں" داد ۱۲۴۰ھ	میں نے اس کا سال تاریخ کیا کہ آسمان نے یہ گلستانِ بے خزاں عطا کیا ہے
۲۸۰	آنچہ نصیب است بہم می رسد ور نستانی، بہ ستم می رسد	جو کچھ قسمت میں لکھا ہے وہ ضرور ملے گا اگر تم (خوشی سے) اسے نہیں لینا چاہو گے تو مجبوراً اسے قبول کرنا پڑے گا۔

۲۸۳	فغاں زیں چرخ دولابی کہ ہر روز بچاہے افگند ماہِ دل افروز	افسوس یہ گھومنے والا آسمان (کیسا بے رحم ہے) کہ روزانہ کسی نہ کسی چاند جیسے کنویں میں گراتا رہتا ہے۔ (مبتلائے مصیبت کرتا رہتا ہے)
۲۸۳	روزی نگر کہ طوطی جانم سوی لبش بر بوی پستہ آمد و شکر او فتاد	قسمت تو دیکھو کہ یہ طوطی پستے کی امید پر اس کے لبوں کی طرف آیا تھا اور شکر مل گئی (امید کے خلاف عمدہ چیز مل جانے پر کہتے ہیں)
۲۵۸	باطلست آنچہ مدعی گوید	دشمن جو کچھ کہتا ہے وہ غلط ہے۔
۲۸۷	راستی موجب رضا خداست کس ندیدم کہ گم شد از رہِ راست	سچائی سے خدا کی رضامندی حاصل ہوتی ہے، میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کوئی شخص سیدھے راستے پر چل کر راستہ بھول جائے
۲۹۱	مشکلے نیست کہ آساں نشود مرد باید کہ ہراساں نشود	ایسی کوئی مشکل نہیں جو آسان نہ ہوسکے، مرد (ہمت والے آدمی) کو گھبرانا نہیں چاہئے۔
۲۹۳	برگِ درختانِ سبز در نظر ہوشیار ہر ورقے ، دفتریست معرفتِ کردگار	جاننے والے کی نظر میں ہرے بھرے درختوں کا ہر پتا خدا کی معرفت کی ایک کتاب ہے۔
۲۹۷	بیک لحظہ ، بیک ساعت ، بیک دم دگرگوں می شود احوالِ عالم	ایک گھڑی، ایک ساعت اور ایک لمحے میں دنیا کے حالات بدل جاتے ہیں
۲۷۰	تا داشت دلم طاقت بودم بہ شکیبائی چوں کار بجاں آمد زیں پس من و رسوائی	جب تک میرے دل میں طاقت تھی میں صبر کیا لیکن اب جان پر بن گئی ہے اب تو بس رسوائی ہونے ہی والی ہے۔

۲۷۰	درزاویۂ الفت دوراز توچو مہجوراں تنہا ختم و آہے، آہ از غمِ تنہائی	تجھ سے دور ایک گوشے میں ناکام محبت لوگوں کی طرح تنہا بیٹھا ہوا ہوں بس میں ہوں اور تنہائی کے غم سے آہ وفریاد۔
۲۷۱	شبہا منم واشکے ،وزخون ہمہ بالیس تر عشق ایں ہنرم فرمود اورعیب اورا نفرمائی	راتیں نسوں بہائے گزر جاتی ہیں اور خون کے آنسوؤں سے تکیہ بھیگ جاتا ہے محبت نے یہ ہنر مجھے عطا کیا ہے اگر تم اسے عیب نہ سمجھو۔
,,	صد رنج ہمی بینم اے راحتِ جان از تو از دیدہ تواں دیدن چیز یکہ تو بنمائی	اے راحتِ جان! تجھ سے سینکڑوں غم مجھے مل رہے ہیں، جو کچھ تو دکھائے گا وہ دیکھنا ہی ہوگا۔
۲۷۱	بس دُر کہ ہمی ریز داز چشمِ ترِ خسرو کز دست بروں رفت است سر رشتۂ دانائی	خسرو کی آنکھوں سے بے اختیار آنسوں کے موتی برس رہے ہیں اور سمجھ بوجھ کا دامن اس کے ہاتھ سے چھوٹ چکا ہے۔ جس کام میں دیر لگتی ہے، وہ پھر اچھی طرح ہوتا ہے۔
,,	چناں نماند و چنیں نیز ہم نخواہد ماند	وہ حالات نہیں رہے تو یہ حالات بھی نہیں رہیں گے۔ جب آرام و مسرت کے دن نہیں رہے تو یہ غم کے دن بھی ہمیشہ رہیں گے۔
,,	در پس ہر گریہ، آخر خندہ ایست	رونے کے بعد ہنسی ضروری ملتی ہے (یعنی دکھ کے بعد مسرت وشادمانی ہوتی ہے)
۲۸۰	تدبیر کند بندہ، تقدیر زند خندہ	انسان تدبیریں کرتا ہے اور تقدیر اس پر ہنستی ہے۔

داستان : شگوفہ محبت

مصنف : مرزا رجب علی بیگ سرورؔ

طباعت : مطبع محمدی باہتمام محمد یعقوب رونق طبع یافت

سنِ تصنیف : ۱۲۷۲ھ ماہ شعبان

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال و امثال	معانی
۳	فَبِأَيِّ الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَان۔ (القرآن)	تم رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ (یہ آیت سورۂ رحمٰن میں ۳۱ مرتبہ آئی ہے)
۷	أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن	مہربان رحمت والا (اللہ تعالیٰ کی صفت)
۸	وَمَامِنْ دَآبَّةٍ فِي الارضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رزقها۔ (القرآن)	زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر نہ ہو۔ (سورۂ ھود آیت ٦)
"	رَسُوْلُ الثَّقَلين	انسانوں اور جنوں کے رسول
"	لَوْكَانَ تَحتَ الْجَبَلَيْن	اگر دو پہاڑوں کے نیچے ہو۔
۹	لَاتَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔ (القرآن)	اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (الزمر آیت ۵۳)

۱۱	اِنْشَاءَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ بِفَضْلِ یَزْدَانِ۔	اللہ نے چاہا تو وہی مددگار ہے اپنے یزدانی فضل سے یزدان بمعنی خدایا نیکی اور خیر کا خالق ہے۔
۱۴	کَالشَّمْسِ نِصْفِ النَّھارِ	جس طرح سورج نصف النہار پر ہوتا ہے۔ یعنی دن کے بارہ بجے۔
۱۴	وَاجِبُ اللَّعْنِ	قابلِ لعنت (شیطان کے لیے بولا جاتا ہے)
۲۹	بَیْتُ الصّنم	بتوں کا گھر
۳۰	انَّ کَیْدَکُنّ عَظِیْمٌ	بے شک تمہارا فریب بڑا ہے۔(سورۃ یوسف ۲۸)
۳۱	جَلّ جَلالُہٗ	اس کی شان بڑی ہے۔اللہ کی صفت ہے
۳۱	اُقْتُلُوا الموذیٰ قبل الاذیَّہ	تکلیف دینے والی چیز کو تکلیف دینے سے پہلے ہی ماردو۔(حدیث)
۳۵	وَمَاخَلَقْتُ الْجِنّ وَالاِنْسَ اِلّالِیَعْبُدُوْن۔(القرآن)	اور میں نے جن اور آدمی اس لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔(سورہ زاریات ۵۶)
۳۷	النّاسُ عَلٰی دِیْن مُلُوکِھِم	لوگ اپنے بادشاہ کے دین پر ہیں۔
۳۹	حَوَاسٌ خَمْسَۃٌ	پانچ حواس یعنی ا۔قوتِ سامعہ،۲۔قوتِ باصرہ،۳۔قوتِ لامسہ،۴۔قوتِ شامہ،۵۔قوتِ ذائقہ۔
۴۴	مَعَ الْخَیْرِ	خیریت کے ساتھ

۴۵	اللہ مَعَکُمْ اَیْنَ مَاکُنْتُمْ (القران)	اللہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو۔ اصلاً قرآنِ پاک کی آیت اس طرح ہے وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ کُنْتُمْ۔ سورہ الحدید، آیت ۴
۴۸	الاَّ اللّٰہُ	(یہاں بھی ھوا ضمیر کا مرجع اللہ تعالیٰ ہے) اختصار ہے لَا اِلٰـہَ الاَّ اللّٰـہُ کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
۵۱	عَرَفْتُ رِبّی بِفَسْخِ الْعَزَائِمِ	میں نے اپنے رب کو پختہ ارادوں سے پہنچانا۔
۵۲	نَسْلاً بَعْدَ نسلٍ	یکے بعد دیگرے نسل کا ہونا۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۳۲	خانہ خانہ شما ست	گھر تمہارا گھر ہے
۲۳	بود باش	قیام، سکونت
۳۱	از جان چہ عزیز است بگوآں بتو بخشم	جان سے زیادہ کیا عزیز ہے تو کہہ وہ تجھ سے میرا ڈر (یعنی خوفِ خدا)
۴۱	دستِ ادب بستہ	ادب کے ساتھ ہاتھ باندھے ہوئے۔
۴۲	دورِ مجنون گذشتن نوبت است	دیوانوں کا دور گزرنا مصیبت ہے

داستان : نورتن

مصنف : محمد بخش مہجور

سن اشاعت : ۱۲۶۷ھ ربیع الثانی

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۳	اَظْهَرُ مِنَ الشَّمْسِ	سورج کی طرح روشن ہے ایسی بات کے بارے میں کہتے ہیں جو سورج کی طرح عیاں ہو۔
"	شَفِيْعُ الْمُذْنبينَ	گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے
"	نَائِبُ خَيْرِ الانام	مخلوق میں سب سے بہتر (رسول) کے نائب۔ (یہاں مصنف کی مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں)
۴	حُضُوْرُ لَامِعُ النُّورِ	حضور نور کے چمکانے والے (مراد اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
۷	نَجِيْبُ الطَّرَفَينِ	جو ماں اور باپ دونوں کی طرف سے صحیح النسب ہو، جانبین سے نیک بخت ہو۔
۸	كَثِيرُ الاختِلَالِ	بہت خلل والا
۸	اَلْمَكْتُوبُ نِصفُ المُلاقَات	خط آدھی ملاقات ہے

۱۲	مُجیبُ الدّعْوَاتِ	دعائیں قبول فرمانے والا۔یعنی اللہ تعالیٰ
۱۲	بَدْرُ الدُّجیٰ	اندھیروں میں چودھویں رات کے چاند (مراد رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم)
۱۵	صمٌّ بُکمٌ	گونگا، بہرا
۲۷	وَاللّٰهُ	اللہ کی قسم (یہاں واو قسمیہ ہے)
۲۸	بِحقِّ مُصْطَفیٰ	محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل
۳۰	الانتِظار اشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ	انتظار (کسی شے کا) موت سے زیادہ سخت ہے۔
۳۰	وَاللّٰهِ باللّٰهِ	اللہ کی قسم
۳۲	الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدَمَةِ أوْلیٰ (الحدیث)	مصیب کے وقت صبر کرنا افضل ہے
۴۰	دَارُالْبَقَاءِ	ہمیشہ کا گھر (مراد جنت ہے)
۴۰	رَطْبُ اللّسَانِ	تر زبانی (بہت تعریف کرنے والا، مداح)
۹۳	لَاخَیْرَ فِی عَبْدِی	میرے غلام میں کوئی بھلائی نہیں، یعنی فرمانبردار نہیں
۱۰۲	مَسْنُوْن الاسْلَام	اسلام کی مسنون (چیزیں)
۱۰۲	الانْسَان مَرکَّبٌ مِنْ الْخطْاء وَالنِسْیَانِ	انسان بھول و خطا سے بنا ہے یعنی انسان سے چوک ممکن ہے۔
۱۲۲	اَهْلُ الْبَیْتِ	گھر والے (مراد رسولِ پاک کے گھر والے)
۱۳۴	نصْفُ النَّهار	آدھا دن (مراد دوپہر)

۱۵۵	قُلُوبُ الْمُؤمِنِيْنَ عَرْشُ اللّٰه تَعالیٰ	مومنین کا دل اللہ تعالیٰ کا عرش ہے۔
۱۶۷	مَرْغُوبُ الطّبع	طبیعت کا پسندیدہ
۱۹۳	السَّفَرُ وَسِيْلَةُ الظَّفَرِ	سفر کامیابی کا ذریعہ ہے

اقوالِ فارسی

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۲۸	نہ تنہا عشق از دیدار خیزد بسا کین دولت از گفتار خیزد	صرف دیدار سے ہی عشق نہیں ہوتا اکثر دولت گفتار سے ختم ہو جاتی ہے۔
۳۴	بحرے پیچید بموج اشک غم پرورد ما چرخ میگردد دوتا در فکر بار درد ما	میرے غم کے آنسوں سے دریا میں لہریں اٹھ رہی ہیں آسمان میرے درد کی پریشانی کے بوجھ سے کُبڑا ہو گیا ہے۔
۳۵	بیدلؔ آں صیدے کہ مخمور گرفتاری بود ساغر سرشار داند حلقہ ہائے دام را	بیدلؔ وہ شکار بے ہوشی میں گرفتار تھا، شراب کی مستی میں ساغر کو زنجیر کا حلقہ سمجھا۔
۳۵	دلم بردی و دلداری نکردی	میرا دل لے گیا مگر دوستی نہ کی
۴۷	مریض عشق را کس از پئے تسکین نمی آید اجل از بیم بدنامیشن بالین نمی آید	مریض عشق کو کسی کی دل جوئی سے تسلی نہیں ہوتی اس کی (اس عشق کی) بدنامی کے خوف سے سامنے موت بھی نہیں ہوتی۔

۵۷	نخشبی، زن فریب ہا دارد خویش را قیداو بہ رہائے	نخشبی، عورت بے شمار مکاریاں رکھتی ہے، خود کو اس کی قید سے رہا رکھ۔
۵۷	مار زہر است از سر و تا دم زن فریب است از سر و تا پائے	سانپ میں سر سے دم تک زہر ہے، عورت میں سر سے پیر تک فریب ہے۔
۲	ہر چہ بینی بدانکہ مظہرِ اوست بچشمانِ دل بین جز دوست	جو کچھ تو دیکھ رہا ہے اسی کا مظہر ہے دل کی آنکھوں سے سوائے دوست کے مت دیکھ
۳	کلیم کہ چرخ فلک طور اوست ہمہ نور ہا پرتو نورِ اوست	وہ کلیم ہے کہ جس کا چرخ فلک طور ہے لیکن دنیا کا سارا نور تو اسی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے نور کا عکس ہے۔
۴	نوشتہ بماند سیہ بو سپید نویسندہ را نیست فردا امید	جس طرح سفید پر سیہ لکھا رہتا ہے اسی طرح رونے والے کو کل کی امید نہیں ہوتی
۹	کافر عشقم مسلمانی مرا در کار نیست ہر رگ من تار گشتہ حاجت زُنار نیست	میرا عشق کافر ہے مسلمانی کی ضرورت نہیں میری ہر رگ تار ہے، زنار کی چاہت نہیں
۱۴	در رہ عشق دلم شد ہدف تیر کسے زخم من بہ شدنی نیست را تدبیر کسے	عشق کی راہ میں میرا دل کسی کے تیر کا نشانہ بن گیا۔ میرا زخم مضمحل ہو جائے ایسی تدبیر کسی نے نہیں کی۔
۲۰	ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را	گوشہ نشین کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی
۲۸	عشق است غمگسار دل دردمند را آتش گرہ نگار کشاید سپند را	درد مند کے دل کا غمگسار عشق ہے، آگ کی گرہ لگا کر عاشق کے دل کو کھینچتی ہے جس طرح آگ رائی کے دانے کو اپنی طرف کھینچتی ہے

۵۸	نخشبی زن سرشتہ مکر است پارسا و ماہ فکر مند کند	نخشبی عورت سراسر مکر و فریب ہے پرہیز گار اور ماہ تاب فکر مند ہیں
"	گر نخواہد زن را جفا کارہ بر بدیہہ ہزار مکر کند	اگر عورت جفا کاری پر آجائے تو فی البدیہہ ہزاروں مکر کرے گی۔
۵۹	طبیب عشق را دکان کدام است علاج جان کند او را چہ نام است	عشق کے حکیم کی دکان کہاں ہے جو جان کا علاج کرے اس کا کیا نام ہے
۶۵	نخشبی کار ہر کسے مپسند طبیب عود خسے نابد	نخشبی ہراک کا کام نصیحت کرنا نہیں نالائق کو عاشق شمار مت کر۔
۶۵	مرد باید کہ کار مرد کند کار ہر کس نہ ہر کسے ناید	مرد کو چاہئے کہ جوان مردی کا کام کرے ہر کام ہر شخص سے نہیں ہوسکتا۔
۶۶	ز بیگانگانِ چشم زن کو د باد چو بیرون شد از خانہ در گور باد	بے گانوں کی نظر میں عورت اندھی ہوتی ہے جب گھر سے باہر ہوگی تو سمجھو وہ مرگئی
۶۷	نخشبی مکر در زنان پیدا اوست تا ندانی تو سہل عذر زناں	نخشبی مکاریاں عورتوں میں پیدا ہوتی ہیں تو عورتوں کی مکاریوں کو آسانی سے نہیں سمجھ سکتا
۶۷	گر نویسد کسے ز شغف درون صد سفینہ شود مکر زناں	اگر کوئی اندرونی کام لکھے، تو عورتوں کی سیکڑوں مکاریاں لکھی جاسکتی ہیں۔
۶۷	عزیزاں را کند کید زنان خوار بکیدِ زن بود دانا گرفتار	دوستوں کو عورتوں کی مکاری نے ذلیل کردیا، عورت کے مکر میں عقلمند بھی گرفتار ہوگیا۔
۶۸	نخشبی زن بہ جملگی مکر است نیست خالی زمانہ از تلبیس	نخشبی عورت سراسر فریب ہے، زمانہ ملاوٹ یا دھوکے سے خالی نہیں ہے

,,	کید ومکرے کہ از زناں آید تا بدآں ہیچ وقت از ابلیس	جو فریب اور مکاری عورت سے ہو سکتی ہے وہ اس سے بھی بری ہے جو ابلیس کی ہے۔
۶۹	درکارِ خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست	اچھے کاموں میں استخارہ کی ضرورت نہیں ہے۔
۷۰	نخشبی زن جنگ چو باشد طاقتِ جنگ اوندارد کسو	نخشبی جب عورتوں کی جنگ ہوتی ہے تو کوئی اس جنگ کی طاقت نہیں رکھتا یعنی اُن کا مقابلہ کرنا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔
۷۰	ہمہ عالم زدیو بگریزد از زن جنگجو گریزد	تمام دنیا شیطان سے بھاگتی ہے مگر جنگجو شیطان عورت سے بھاگتا ہے۔
۷۵	ماراچہ ازیں قصّہ کہ گاؤ آمد وخر رفت	مجھ کو اس سے کیا غرض کہ بیل آیا اور گدھا گیا (یعنی مجھے کسی کے معاملہ میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے)
۷۵	نخشبی زن تمام حلیہ بود تا نداری تو قول شان یاور	نخشبی عورت مکمل فریب ہے جب تک تو ان کے قول کی سمجھ نہیں سکتا۔
۹۹	چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی چرا کارے کند غافل کہ باز آید پشیمانی	کفر جب کعبہ سے اٹھنے لگے تو پھر اسلامیات رہے گی ہی کہاں اے غافل ایسا کام کیوں کرتا ہے کہ پھر شرمندگی اٹھانی پڑے۔
۱۰۸	آدمیاں گم شد ند ملک خدا خر گرفت	لوگ گم ہوگئے ہیں اور خدا کی زمین پر گدھا راج کرنے لگا
۱۰۹	بخت و دولت بکاردانی نیست جز بتائید آسمانی نیست	بادشاہت، دولت کسی کام کے نہیں ہیں جب تک کہ رب تبارک وتعالیٰ کی تائید شامل نہ ہو۔

۱۰۹	برتو باید اے عزیز نام دار کز چنیں مکارہ باشی پر حذر	اگر تو نامور ہو جائے اے عزیز تو ایسی مکاری سے باز رہ
۱۱۵	کسے را کہ گز د زبان دروغ چرغِ دلش را نباشد فروغ	اگر کسی کو جھوٹی زبان کاٹ کھائے اس کے دل کا چراغ کبھی روشن نہ ہوگا۔ یعنی جھوٹا کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔
۱۱۵	سخن راست برزبان جاری	سچی بات آخر زبان پر آہی جاتی ہے
۱۲۲	شنیدہ کہ بود مانند دیدہ	سنا ہوا دیکھے کی طرح کب ہوسکتا ہے۔
۱۲۳	گاہ باشد بود کہ نادان بغلط برہدف زند تیرے	کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ چھوٹا اور نادان بھی غلطی سے نشانے پر تیر مار دیتا ہے
۱۲۳	ترا دیدہ و یوسف را شنیدہ شنیدہ کہ بود مانند دیدہ	تجھ کو دیکھا ہے اور یوسف علیہ السلام کو سنا ہے، لہٰذا سنا ہوا دیکھنے کی مثل کیسے ہوسکتا ہے۔
۱۲۴	جانانِ مرا بمن بیارید ایں مردہ تنم بدو سپارید	میرے محبوب کو میرے پاس لے آؤ یہ میرا مردہ جسم اسے سونپ دو۔
,,	گر بوسہ زند بریں لبانم چوں زندہ شوم عجیب مدارید	اگر وہ میرے ان ہونٹوں کا بوسہ لے لے عجب نہیں ہے کہ میں زندہ ہو جاؤں۔
۱۲۵	سروِ باغ بیک پائے ستاد است نگر برکابِ تو دور گر بودش پائے دگر	رکاب میں پاؤں ڈال تا کہ دوسرا پاؤں بن جائے۔
۱۲۷	زلفِ من خم شدہ در گوش سخن میگوید مو بمو حال پریشانی من میگوید	میری زلفیں خم ہو کر کے سخن کے کان میں ایک ایک بال میری پریشانی کا حال کہہ رہا ہے

۱۲۷	آں پری در پردہ شد محو تماشایم ہنوز رفتہ ام از خویشتن چندانکہ می الم ہنوز	وہ پری در پردہ خود بخود دیکھنے میں ابھی تک محو ہے، میں اپنی خواہش کے عین مطابق اپنے ہوش کھو چکا ہوں۔
۱۳۰	دُرّ ابلق کسے کم دیدہ بود بغیر از اشک چشم سرمہ آلود	چت کبرہ موتی کسی نے نہیں دیکھا ہوگا ما سوائے سرمہ آلود آنکھوں کے۔ یعنی سرمائی آنکھوں کا آنسو چت کبرہ ہوتا ہے
۱۳۰	از گزیدن زیب ودیگر دادِ آں لب خندہ را قیمت آرے بیشتر باشد عقیق کندہ را	وہ مسکراتے ہوئے ہونٹ کسی کو کاٹنے دے کہ اکثر اس آری کی قیمت زیادہ ہوتی ہے جو عقیق تراشتی ہے۔
۱۳۱	از ہم نمی شود ز حلاوت جدا لبم گویا رسید برلب زیب النساء لبم	ہرگز جدا نہیں ہوگی مرے لب سے تیری مٹھاس گویا میرے لب زیب النسا کے لبوں تک پہنچ گئے ہیں
,,	دجلہ راامسال رفتارے مستانہ است پای درزنجیر وکف برلب مگر دیوانہ است	دریاے دجلہ کی اس سال عجیب مستانہ چال ہے پاؤں میں زنجیر اور ہاتھ ہونٹوں پر رکھے دیوانہ ہے۔
۱۳۲	دریں بزم رہ نیست بیگانہ را کہ پروانگی داد پروانہ را	اس انجمن میں اجنبی کے لئے جگہ نہیں ہے صرف پروانے کو (آنے کی) اجازت ہے۔
,,	زشب چہ قدر گزشتہ باشد زلفش بکمر رسیدہ باشد	رات کا کتنا حصہ گزرا ہوگا، (کہ) اس کی زلفیں کمر تک پہنچی ہوں گی۔ (طویل رات کا بیشتر گذرا ہوا حصہ مراد ہے)

۱۴۷	نخشی ظلم خصم مملکت است تو نہ گرززین دقیقہ آگاہی	نخشی ظلم و جھگڑا مملکتوں میں ہے تو اس حقیقت سے آگاہ نہ ہوا۔
,,	ظلم صدر مملکت براندازد ظلم شاہا نیست دشمن شاہی	ظلم صدر مملکتِ (بادشاہ) سے ہی ہوتا ہے شہنشاہوں کا ظلم دشمن شاہی ہوتا ہے
۱۴۹	ہر کہ بہر خورد درِ سوال کشاد تا بمیر دنیاز مند بود	جو شخص اپنی قبر خود کھودتا ہے مرتے وقت تک نیاز مند رہے گا۔
۱۵۰	کریمان را بدست اندر درم نیست خداوندان نعمت را کرم نیست	کرم فرماؤں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں اور صاحب مال میں سخاوت نہیں
۱۵۲	نخشی اصل دشت زشت بود بے وفا با کسے وفا نکند	نخشی جنگل کی فطرت بری ہے بے وفا ہے کسی کے ساتھ وفا نہیں کرتا۔
,,	گرچہ گیرد صواب جملہ جہاں اصل بد از خطا خطا نہ کند	گرچہ تمام دنیا کی اچھائیاں حاصل کرلے پھر بھی حرامی خطا کرنے میں کوتاہی نہ کرے گا (حرامی سے برائی کا مرتکب ہے)
۱۰۳	نخشی تا توان نیکوئی کن کس چہ داند چہ است نیکوئی	نخشی جہاں تک ہوسکے نیکی کرتا رہ کون جانتا ہے کہ نیکی کیا ہے؟
,,	نیکوئی را جزا دبی ندہند نیکوئی را جزا است نیکوئی	نیکی کی جزا برائی سے نہیں دینی چاہئے نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہے۔
۱۵۷	خر عیسیٰ اگر بمکہ رود چوں بیاید ہنوز خر باشد	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گدھا اگرچہ مکہ چلا جائے مگر جب آئے گا تو گدھا ہی رہے گا (یعنی کسی متبرک مقام کی وجہ سے کسی کی خصلت نہیں بدلتی)

۱۶۵	چہ برتخت مردن چہ بروے خاک	تختِ حکومت یا خاک پر مرنا دونوں برابر ہے (یعنی بادشاہ اور غریب کی موت برابر ہی ہوتی ہے دونوں کو دوگز زمین ہی ملتی ہے سزا و جزا کا معاملہ اعمال پر منحصر ہے۔

داستان : قصہ گل وصنوبر

مصنف : نیم چند کھتری

مرتب : سیّد رفیق مہریروی

ناشر : نسیم بکڈپو لاٹوش روڈ لکھنؤ

سنِ اشاعت : ۱۹۶۲ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۲۵	تحت الثّری	زمین کا سب سے نیچے والا طبقہ (سات زمینوں کے نیچے والے مقام کا نام تحت الثّری ہے)
۶۲	مافی الضّمیر	جو دل میں ہو۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۲۷	گل بہ صنوبر چہ کرد؟	گل نے صنوبر سے کیا کیا؟ (گل اور صنوبر دو مرکزی کردار ہیں)
۴۸	اے یکِ سرورانِ بوستانِ خوبی لالۂ نونہال گلستانِ محبوبی	اے خوبی کے باغ میں یکتا سردار میرے محبوب کے گلستانوں کے لاڈے اور پیارے پھول (مراد محبوب کے رخسار ہیں)

داستان : سروشِ سخن

مصنف : سیّد محمد فخر الدین حسین خان بہادر متخلص بہ سخن دہلوی

طباعت : نول کشور لکھنؤ

سنِ اشاعت : ۱۹۱۸ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۲	مَمْدُوحُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	رب العالمین کے پیارے (مرادرسولِ خدا)
۲	مَحْبُوبُ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ	دونوں پورب اور پچھّم کے رب کے محبوب
۲	وَمَا أَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً اللعَالِمِيْنَ۔ (سورہ نساء، آیت، ۱۰۷)	اورہم نے آپ کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔ (مراد ہیں رسولِ خدا)
۲	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِى الْاُمِّىِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وازْوَاجِهٖ وَأَهلِبَيْتِهٖ اجْمَعِيْن۔	اے اللہ رحمت نازل فرما نبی امی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل، تمام ساتھیوں، تمام اُمہات المؤمنین اور تمام گھر والوں پر۔
۳	وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِيْنُ	اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا اور مددگار ہے

۶	وَاللّٰهُ وَلی التوفیق وھُوا خَیْرُ الرَّفِیق	اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا اور وہی بہتر ساتھی ہے۔
۸	عَفَی اللّٰهُ عَنۡهُ	اللہ تعالیٰ اس سے درگزر فرمائے۔
۳۵	بحَضْرَةِ مَكِكِ الْعَلَّامِ	بہت زیادہ جاننے والے بادشاہ کے حضور
۴۱	فائز المرام	اپنے مقاصد میں کامیاب علمائے کرام کے لیے بدلا جاتا ہے (مراد ہے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں)
۴۷	الحَذُرَ الحذر مَعَاذَ اللّٰه	گناہ سے بچ، گناہ سے بچ اللہ کی پناہ
"	عِنۡدَالاسۡتِفۡسَارِ	پوچھتے ہی یا پوچھنے پر
۵۵	طَوۡعاً وکرُهاً	خواہی نہ خواہی (مصنف کی مراد مجبوری ہی ہے)
۵۷	سَلّمَهٗ	اس کو سلامتی ہو۔ (بڑا اپنے سے چھوٹے کو کہتا یا لکھتا ہے)
۵۹	بحَوۡلِ اللّٰهِ الۡمُسۡتَعَانُ	مدد فرمانے والے خدا کی طاقت سے
۶۳	نَصۡرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ (القرآن)	اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح۔ (اس فتح سے فتح مکہ یا فتح بلادِ فارس وروم مراد ہے) (سورہ صف آیت ۱۳)
۸۸	دَارُالشِّفَا	صحت کا گھر، ہسپتال
۱۰۰	مُحرّمُ الحرامُ	حرام کیا ہوا۔ اسلامی سال کا پہلا مہینہ (اہل عرب اس ماہ میں جدال وقتال حرام سمجھتے تھے اسی مناسبت سے اس کا نام محرم الحرام رکھا گیا)
۸۹	بُورأسۡفَلِ السّافِلِيۡن	جہنم میں سب سے نچلے طبقہ والوں کا شور وغل

١٠٦	اِنّ اللّٰـهَ مَـعَ الـصّٰبِرِيْن۔ (القرآن)	بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (سورۃ بقرہ آیت ۱۵۳)
۱۱۷	قِرانُ السَّعْدِيْنِ	دوسعادتوں کا ملنا
۱۲۲	بَـارَكَ الـلّٰـهُ يَوْمَ السَبْتِ والخميس	اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا فرمائے شنبہ اور پنجشنبہ کو (ہفتہ اور جمعرات)
۱۲۲	وَالَى الاِبِلِ كيْفَ خُلُقَتْ	(کیا تم نے دیکھا) اونٹ کی طرف وہ کیسے پیدا کیا گیا ہے۔ (الغاشیہ، آیت ۱۶)
۱۲۷	وَهُـوَ الْـغَـفُـوْرُ الْـوَدُوْدُ ذُوالْـعَـرْشِ الْـمَجِيْدُ فَعَالٌ لِّما يريد۔ (القرآن)	اور وہی ہے نیک بندوں کو بخشنے والا اوران پر کرم کرنے والا۔ عزت والے عرش کا مالک ہمیشہ جو چاہے کر لینے والا ۔(البروج آیت ۱۴تا۱۶)
۱۲۷	فَنَا فِی اللّٰهِ	یادباری تعالیٰ میں فنا ہونے والا۔ (کو درویش) دیکھئے سب رس، ص ۱۸
۱۳۰	مُجِيْبُ الدّعواتِ، قَاضِی الحَاجَاتِ	دعائیں قبول فرمانے والا، حاجتیں پوری فرمانے والا۔
۱۳۳	الشّاذُ كَالمَعْدُوْم	شاذ، نہ ہونے ہی کی طرح ہے۔(شاذ کسی دلیل کے لائق نہیں)
۱۳۴	اَسْتَغْفِرُ الله رَبِیّ مِن کُلّ ذَنْبٍ واتُوْبُ اِلَيْهِ	میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ سے ہر گناہ کے بارے میں اور میں توبہ کرتا ہوں اس سے۔(مغفرت سے مراد آخرت کے عذاب سے رہائی ہے)

۱۳۹	وَلَاتُلْقُوْا بِأَيْدِيْكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (القرآن)	اور اپنے ہاتھوں (جانوں) کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ سورۃ بقرۃ آیت ۱۹۵ پوری آیت اس طرح ہے وَأَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بایدیکم الی التھلکة وَاَحْسِنُو ان اللّٰہ یحب المحسنین۔ اور راہِ خدا میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور بھلائی والے ہوجاؤ بے شک بھلائی والے اللہ کے محبوب ہیں۔
۱۴۹	وآخِرُدَعْوَانَاانِ الحمدُ لِلّٰهِ رب العالمین۔	اور ہماری دعاؤں کا خاتمہ یہ ہے کہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ (اختیامیہ کلمات ہیں)
۱۵۰	أَعْلَى اللّٰه دَرَجَاتٍ وتعالىٰ اللّٰهُ شانَهٗ	اللہ اس کے درجے بلند فرمائے، اور اللہ کی شان بڑی بلند ہے۔
۱۵۱	مَاجِدُ ظِلّال جلالهٗ	بزرگ سائے والے کا ملال
۱۵۱	فلك مرتبةٌ، ذو المجد والكرام	پس تیرے ہی لئے بلند مرتبہ ہے بزرگ اور بلند درجے والے۔
۱۵۱	قُدوۃُ السالکین، زبدۃ العارِفین مقبول بارگاہِ رب العَلّامُ صدر عزو وَ عُلىٰ	سالکین کا امام، عارفوں کا معزز، اللہ کی بارگاہ میں مقبول، عزت و بلندی کا سرچشمہ مخلوق کا مرجع، کرم کا دریا چھوٹے چھوٹے رازوں سے

	مَــرُجِــعُ الاَنَــامِ مَـنُبَـعُ الاِكُــرَامِ وَاقِفُ أسُــرَارِ خِفِی وَجَلِی	واقف (مصنف نے یہ کلمات مخدود شاہ سید امام علی کی شان میں کہے ہیں۔)
۱۵۱	مَضُجَعَهٗ وَنَوَّرَ اللّٰهُ مَرُقَدَهٗ	اللہ تعالیٰ اس کی قبر وآرامگاہ کو روشن فرمائے۔ اصلاً یہ نور اللہ مرقدہٗ ومضجعہ ہے کیوں کہ عربی گرامر میں تاکید موکد کے بعد ہوا کرتی ہے۔
۱۵۱	حَمُدُ وَصَلوٰة	تعریف ورحمت (مراد خطبہ جو ابتداء کلام میں پڑھا جاتا ہے)
۱۵۲	رَفِیُع الشّانِ	بلند شان والا۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۲	محمد باعث ایجادِ کل محبوبِ سبحانی کہ فخر عیسیٰ گردون نشین ہو جس کی دربانی	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب اور دنیا کی تخلیق کا باعث ہیں کہ فخر عیسیٰ آسمان نشین (یعنی جبرئیل) ہیں اس کے دربان۔
۶	کس نیاموخت علم تیراز من کہ مراعات عاقبت نشانہ نکرد	جس نے بھی تیراندازی کا فن مجھ سے سیکھا اس نے آخر کار مجھی کو نشانہ بنایا۔
"	تو گفتی ہر آنکس کہ در رنج وتاب دعائے کند من کنم مستجاب	تو کہتا ہے کہ ہر وہ شخص جو رنج و پریشانی میں ہے مجھ سے دعا کرے میں دعا قبول فرمانے والا ہوں
"	چو عاجز رہانندہ دانم ترا دریں عاجز چو نخواہم ترا	جب رہا ہو جاؤں تو تجھے سمجھوں اس عاجزی میں تجھے کیا جانوں۔
۳۱	ہر بیشہ گماں مبر کہ خالیست شاید کہ پلنگ خفتہ باشد	ہر جھاڑی کو خالی مت سمجھ، ممکن ہے کہ اس میں کوئی چیتا سو رہا ہو۔
۳۱	نصیحت گوش کن جانان کہ از جان دوست تر دارند جواں اں سعادت مند است کہ پند پیران بشنود	اے دوست نصیحت غور سے سن کہ سب سے بہتر وہی دلی دوست ہے، وہ جوان سعادت مند ہے جو بزرگوں کی نصیحت سنتا ہے۔

۳۲	خوش است سیر ولیکن دل و دماغ کجا است دل از گلے کہ تسلی شود بباغ کجا است	سیر تفریح بہتر تو ہے لیکن دل و دماغ کہاں ہے دل کو جس پھول سے تسلی ہو وہ باغ میں کہاں ہے۔
	رویم ببیں حالم مپرس	مجھے دیکھ، میری حالت مت پوچھ
۳۵	اگرت جیب باشد بدرت رسیدہ باشد واں کہ ترا ندیدہ باشد چہ قدر طلپیدہ باش	اگر تیری جیب میں ہوگا وہ باہر نکلا ہی ہوگا جو تیرا دیکھا ہوا نہیں ہوگا اس سے ملنے کی قدر ہوگی۔
۴۲	قدوم میمنت لزوم	مبارک قدم (مہمانِ ذیشان کیلئے بولا جاتا ہے)
	حُضور بُخدائے لایزالُ	اَن مِٹ
۵۱	کرمہائے تو مارا کرد گستاخ وگرنہ ایں قدر طاقت کجا بود	تیرے کرم نے ہی مجھے گستاخ بنا دیا ورنہ (مجھ میں) یہ طاقت کہاں تھی۔
۵۲	حُسن یوسف بجہاں بسیار است ولیکن بہر نظارہ زلیخا باشد	حضرت یوسف علیہ السلام جیسا حسن دنیا میں بہت ہے لیکن ہر نظارہ کو نظر زلیخا چاہئے۔
۵۵	دلم سراپا پردۂ دہ محبت تست	میرا دل تیری محبت کا پردہ ہے
	دیدہ آئینہ دار طلعت تست	آنکھیں تیری طلعت کی آئینہ دار ہیں
,,	دل را بدل راحت است دریں گنبد سپہر از سوئے کینہ کینہ واز سوئے مہر مہر	دل سے دل کو راحت ہے اس آسمان گنبد پر کہ کینہ کی طرف کینہ ہے اور محبت کی طرف محبت
۶۵	از سر بالین من برخیز اے نادان طبیب درمند عشق را دارو بجز دیدار نیست	میرے سرہانے کھڑا رہ اے نادان حکیم کہ مریض عشق کی دوا سوائے دیدار کے کچھ نہیں
۶۵	کہ عشق و مشک را نتواں نہفتن	عشق اور مشک کو چھپا نہیں سکتے
۶۶	انگشت بدنداں	انگلی دانت تلے (محاورۃ حیران کن)

۸۰	ہر آں چیز کہ خاطر می خواست آمد آخر ز پس پردہ تقدیر پدید	جس چیز کو دل چاہتا ہے وہ تقدیر کے پردے کے پیچھے سے ہی آتی ہے۔
۹۷	صلاح باہمہ آنست کا صلاح شماست	تمام کے ساتھ مشورہ کرنا تمہاری ہی اصطلاح ہے
۹۷	اسد اللہ ہوس طرۂ طرار اورا حرص وصل سرّ دلدار اورا	محبوب سے ملنے کی امتیازی شان یہ ہے کہ انکی ساری باریکیوں کی تمنا اپنے دل میں رکھے
"	چہ داند بوزینہ لذاتِ ادرک	بندر کیا جانے ادرک کا سواد یا لذت
۱۱۶	بُلبُلاں موسم بہار مبارک باشد عاشقاں جلوہ دلدار مبارک باشد	بلبلوں کو موسم بہار مبارک ہو عاشقوں کو دلدار کا دیدار مبارک ہو
۱۱۶	ابر بر در فلک جولہ نما شد ساقی خانۂ خمار مبارک باشد	بادل آسمان پر جلوہ گر ہو چکا ہے اے ساقی شرابیوں کا مجمع مبارک ہو۔
"	جلوۂ عیش بماند بطرف خانہ دل حسن یوسف بہ خریدار مبارک باشد	محبت کی جلوہ گری ہے دل کے اندر، یوسف علیہ السلام کا حسن خریداروں کو مبارک ہو۔
"	تا ابد باد وصال گل و بلبل قائم دشمناں راہمہ تن خار مبارک باشد	گل و بلبل کا وصال قیامت تک باقی رہے۔ دشمنوں کو سراسر کانٹے ہی مبارک ہوں
۱۱۶	در جہاں بار طرف ہاز قرآن السعدین بر سخن پنجتن اخبار مبارک باشد	دنیا میں قران السعدین کی خوشیاں رہیں پنجتن کی بات پر خبر مبارک ہو۔ پنجتن کی بات پر خیر مبارک ہو
۱۲۷	حُبّ وطن از ملک سلیمان خُوش تر خارِ وطن از سنبل و ریحان خوش تر	وطن کی محبت سلیمان علیہ السلام کے ملک سے بہتر ہے وطن کا کانٹا سنبل و ریحان (پھول) سے بہتر ہے
۱۵۲	ایں دعا از و خلق خدا آمین باد	یہ دعا میری ہے اور تمام مخلوق کے حق میں قبول ہو۔

داستان : باغِ ارم

مصنف : خیراتی لال عاصم

طباعت : مطبع ماہ پرتو شہر بریلی

سنِ اشاعت : ۱۲۵۹ھ

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۱۶	ربُّ العالمین	کائنات کا پالنہار (اللہ تعالیٰ)
۱۷	ضعیف البنیان	کمزور بنیاد پانے والا
۷۹	اَحَدٌ سامعًا مناجاتی	وہ اکیلا ہماری دعا سننے والا ہے، اس کی تعریف ہے
	اَحَدٌ کافی المهمّاتی	وہ اکیلا میری ضرورتوں کی کفایت کرنے والا ہے
	فارسی کے اقوال وامثال	معانی
	ہیچ پوشیدہ بر تو مخفی نیست	جو کچھ پوشیدہ ہے تجھ سے مخفی نہیں
	عالم السّر والخفیّاتی	راز اور خفیہ بات کو جاننے والا ہے (یہاں مخاطب محبت حقیقی ہے)
۷۹	ہر دعا کہ میکنم شب وروز استَجِبْ یَا مُجِیْبَ دَعَوَاتِی	میں جو دعائیں صبح وشام کرتا ہوں دعاؤں کے قبول فرمانے والے قبول فرما

۱۲۷	ایں زرتو خدائی ولیکن بخدا سَتَّارُ الْعُیُوبِ قَاضِی الحَاجَاتِ	یہ دولت تو میرے خدا کی طرف سے ہے لیکن خدا عیب چھپانے والا حاجتیں پوری فرمانے والا ہے۔
۱۹۱	سَرِیْعُ الْفَهْمِ	جلد سمجھنے والا۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۱	اے گل برتو خوشم تو بوی کسے داری	اے پھول میں تجھ سے خوش ہوتا ہوں تو کسی کی خوشبو رکھتا ہے۔
۳۰	کشتی شکستگام نیم ای بادشرط برخیز باشد کہ باز بینم آں بار آشنا را	آدھی کشتی ٹوٹی ہے اے ہوا کے جھونکو! موج اٹھاؤ ہوسکتا ہے اس بار ہم آشنا سے بازی لے جائیں۔
۳۲	رشتہ در گردنم افگندہ دوست می برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست	میری گردن میں دوستی کا رشتہ پڑا ہوا ہے جس جگہ بھی جاتا ہوں اسی کی دلی خواہش ہوتی ہے۔
۴۳	شاما زکرم برمن درویش نگر برحال غلام بندہ خویش نگر	اے اللہ مجھ فقیر سے اپنا کرم مت پھیر غلام سے بہتر زندگی گزارنے کی توفیق عطا کر
,,	ہر چند نیم لائق بخشائش تو برمن منگر برکرم خویش نگر	اگرچہ میں تیرے انعام کے لائق نہیں ہوں مجھ کو نہ دیکھ اپنے کرم کو دیکھ

۴۶	اے پری در عشق تو دیوانہ خود را ساختم زلف تو زنجیر کردہ درگلو انداختم	اے پری تیرے عشق میں میں نے خود کو دیوانہ کر لیا، تیری زلف زنجیر بنا اپنے گلے میں ڈال لی۔
	دیدہ بودم روی تو دانستہ بودی خوی تو دیدہ ودانستہ خود را در بلا انداختم	تیرا چہرہ دیکھا ہوا ہے تیری عادتوں کو جانتا ہوں (پھر بھی) دیدہ ودانستہ خود کو مصیبت میں ڈال دیا۔
۴۸	چو خوش باشد کہ بعد از انتظارے بہ امید رسد امیدوارے	کتنا اچھا ہوتا ہے انتظار کے بعد کسی امیدوار کی امید پوری ہو جائے
۴۹	آں روز یاد کن کہ شود جان زتن جدا فریاد ہیچ کس نرسد جز خدا خدا	اس دن کو یاد کر جب جان جسم سے جدا ہوگی کوئی فریاد نہ سُنی جائیگی سوائے خدا خدا کے۔
۴۹	بدریا در شود کشتی نہنگ است بصحرا اور شود مرکب پلنگ است	دریا میں جب کشتی چھوڑ دی ہے تو چیتا پر سواری کرنے والا جنگل سے نہیں ڈرتا ہے۔ (مراد عشق کا گھوڑا ہے کہ جب عاشق عشق کی منزل میں ہوتا ہے تو وہ دریا اور چیتے کا خوف نہیں رکھتا)
۴۹	چو گردد نا خدائی فضل رہبر شود چوں خضر رحمت بارو یاور	اچھا رہبر حضرت خضر کی مانند ہوتا ہے (جب اللہ کا فضل ہمارا رہبر ہوتا ہے تو خضر علیہ السلام کی مدد بارو یاور ہوتی ہے)

۵۰	چند بیاد آشنا دل طپند آشنائی را قوت پارہ ایں خدا مرد شکستہ پای را	عاشق کے دل کو معشوق کی یاد کتنے دن اور جلائے گی مرد خدا کی قوت جواب دے چکی ہے مگر خدا کی مدد شامل حاصل ہے۔
۵۲	تہدستان قسمت راچہ سود از رہبر کامل کہ خضر از آب حیات تشنہ می آرد سکندر را	کمزور قسمت والے کو رہبر کامل سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا جیسے کہ حضرت خضر علیہ السلام سکندر کو آب حیات تک پہنچانے کے باوجود پیاسا ہی لوٹا لائے۔
۵۴	ہزار غوطہ بخورم دریا بکف نہ رسید سزاے بخت من ایسنت گناہ درچیست	میں نے دریا کے ہزاروں غوطے کھائے مگر تہہ نہ پہنچا جب میرے اچھے نصیب کی یہ سزا ہے تو گناہ کی کیا ہوگی۔
۵۷	دل غمگین بمرگ خود نہادم بروئے خود در گورے کشادم	اپنی موت سے دل غمگین رکھتا ہوں اپنے سامنے ہی (جیتے جی) اپنی قبر کھودتا ہوں
۶۲	نبودے چوں دریں غم ہیچ تدبیر سپردم جان بہ قسمت تن بہ تقدیر	جب اس غم میں کوئی تدبیر نہیں چل سکتی تو جان ہی سونپ دی تقدیر و تن کے عوض میں۔
۶۴	ساز آباد خدایا دلِ ویرانی را یامدہ مہر بتاں ہیچ مسلمانی را	اے خدا ویران دل کو آباد رکھ یا کسی کچے مسلمان کو معشوق مت دے
۸۱	تو کہ تن راسراسر ابدی سامانے سروسامان کہ دہد نے سروسامانے را	اے محبوب تو ہمارے جسم کے لئے مکمل طور پر ابدی ساز وسامان ہے حالانکہ ایک بے سروسان انسان کو سامان کون دیتا ہے۔

۶۲	خوب رویان ناز مست و بادشاہان مال مست عاشقان دیدار مست و ما فقیراں حال مست	حسین ناز و مستی، اور شہنشاہ مال میں مست، عاشق دیدار میں مست ہیں اور ہم فقیری میں مست ہیں۔
۱۰۴	شش جہت	چھ سمتیں (مشرق، مغرب، شمال، جنوب، بالا، پائیں)
۱۰۷	خرقہ پوشیت خودنمائی نیست عشق بازیست میرزائی نیست	خرقہ پوشی ریاکاری نہیں ہے (ایسے ہی) عشق بازی بھی نوابی مزاج کا کام نہیں۔
۱۱۹	ما برفتیم تو دانی و دل غمخور ما بخت بدتا بہ کجا میبر د انجور ما	ہم چلے گئے تو نہ سمجھا حالانکہ ہمارا دل غمخوار ہے برا نصیب کب تک رہے گا ہم نے جان سونپ دی۔
۱۳۷	زر کار کند مرد لاف زند	دولت کام بناتی ہے جب کہ مرد صرف ڈینگیں مارتا ہے
,,	بے زر مردم کار پبابید زرمی باید، زرمی باید	بے زر مرد کیا کرے، زر چاہیئے، زر چاہیئے (تب کوئی کام بنتا ہے)
۱۳۸	سوال بوسہ کردم از پری رو پری گفتہ کہ از بالای آبرو	میں نے حسین (جیسے پری) سے بوسہ مانگا۔ پری نے کہا یہ میری عزت پر "حرف" ہے
,,	چنیں گفتہ بیاران از لب او براتِ عاشقانِ برشاخِ آہو	اس کے لبوں کے بارے میں دوستوں نے یہ کہا کہ عاشقوں کی رہائی ممکن نہیں۔
۱۳۹	نادیدہ رخت عمری سودا بتو ورزیدم فارغ زنوے باشم اکنوں کہ رخت دیدم	رخت عمر کا نہ دیکھا ہوا سودا میں نے تجھ سے کیا نئے سے فارغ ہوا کہ اب سامان دیکھا

۱۴۰	ندانم کہ آں کردگارِ جہاں دریں آشکارا چہ دارد نہاں	میں نہیں جانتا کہ دنیا کے خدا نے اس (آشکارا) دنیا میں کیا چھپا رکھا ہے۔
۱۴۴	خواہی کہ دل دلبر تو نرم شود از پردہ بروں آید بے شرم سود	تو چاہتا ہے کہ دلبر کا دل نرم ہو جائے جیسے ہی پردے کے باہر آئے گا بے شرم ہو جائے گا۔
,,	زاری مکن و زور مکن زر بفرست زر بر سر فولاد نہی نرم شود	گریہ مت کر، طاقت مت لگا روپیہ خرچ کر کہ سونا فولاد پر رکھو تو وہ بھی نرم ہو جائے گا۔
۱۴۵	چوں فردا برآید بلند آفتاب	جب کل کو سورج بلند ہو جائے۔
۱۷۰	سپردم بتو مایۂ خویش را تو دانی حساب کم و بیش را	میں نے اپنا سارا سرمایہ تجھ کو دے دیا کم و بیش کے حساب کو تو ہی جانتا ہے۔
۱۹۰	سخنت رائحہ گلشن وحدت دارد گرچہ مضمون وشاہدِ صورت دارد	تیری بات گلشن وحدت کا رواج رکھنی ہے، اگر چہ میرا مضمون معشوق کی صورت رکھتا ہے۔
,,	خوش عزیز یکہ زلف چشم ہدایت دارد سخن بے خبراں رنگ حقیقت دارد	وہی سب سے اچھا ہے جو چشم ہدایت رکھتا ہے بے خبروں کی بات حقیقت کا رنگ رکھتی ہے۔
,,	بعض بہ تمنائی زر و مال خوش اند بعض بہ تماشائی خد و خال خوش اند	بعض لوگ زر و مال کی چاہ میں خوش ہوتے ہیں اور بعض حسین کے خد و خال دیکھنے سے خوش ہوتے ہیں۔
,,	بیدلؔ ہمہ را بحالِ بدمی بینم آں خوب کسانیکہ بہر حال خوش اند	اے بیدلؔ میں تمام لوگوں کو بد حال دیکھتا ہوں وہی اچھا ہے جو ہر حال میں خوش ہوتا ہے۔

۱۹۰	آن کس شراب میخورد میگذرد وآں کس کہ کباب میخورد میگذرد سرمد کہ بکاسۂ گدائی نان را تر کرد ز آب میخورد میگذرد	وہ شخص جو شراب پی کر گزر جائے اور وہ شخص جو کباب کھا کر گزر جائے۔ سرمد نے نان اور گداگری کے کاسہ کو پانی سے تر کیا پیا اور گزر گیا۔

داستان : سب رس

مصنف : ملاّ وجہی

پبلشرز : مکتبہ کلیان لکھنؤ

مطبع: باہتمام عزیز الرحمٰن الواعظ صفدر پریس لکھنؤ جنوری ۱۹۷۸ء

مرتبہ: شمیم انہونوی

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۱	العلم نقطه وکثّرها جهّالٌ	علم ایک نقطہ ہے اور جہلاء اسے بڑھاتے ہیں
۱	احدٌ صمدٌ لم یلد ولم یولد	اختصار ہے قل هو اللّٰه احده اللّٰه الصمده لم یلد ولم یولده ولم یکن لهٗ کفوًا احده کا ترجمہ: "(اے محمد صلی الله علیه وسلم) فرمادیجئے وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے یعنی اس کا کوئی ہمتا وعدیل نہیں (سورۃ اخلاص آیت ۱ تا ۴) ان آیتوں میں وحدانیت کے نفیس واعلیٰ مطالب

		بیان فرمادیئے گئے ہیں۔
۵	فَھُوَاللّٰہُ اذا تمّ العشق فھم اللہ	بخدا جب عشق اپنے کمال کو پہنچتا ہے تو وہی اللہ ہے۔ یعنی منتہائے عشق کا نام اللہ ہے۔ یعنی جب بندہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر لیتا ہے۔
۱۰	وَاذَا خَاطَبَھُمُ الْجَاھِلُوْنَ قَالُوا سَلَاماً۔(القرآن) سورۃ فرقان، آیت ٦٤	جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں بس سلام۔ تفسیر: یعنی جاہل کوئی ناگوار کلمہ یا بیہودہ یا خلاف ادب کوئی بات کہتے ہیں تو اللہ کے نیک بندے ان سے الجھتے نہیں۔
۱۱	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰن الرَّجِیْمِ۔	میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔ اس کو مختصراً استعاذہ کہا جاتا ہے تلاوتِ قرآنِ حکیم سے قبل اس کے پڑھ لینے کا حکم ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ اِذَا قَرَأتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰن الرَّجِیْم۔ یعنی جب قرآن پڑھنا شروع کرو تو شیطان رجیم سے اللہ کی پناہ مانگو۔
۱۱	خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَ عَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰی أبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ۔ (القرآن)	اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر کر دی اور ان کی آنکھوں پر گھٹا ٹوپ اندھیرا ہے خلاصۂ مطلب یہ ہے کہ یہ آیت کریمہ منافقوں کے حق میں نازل ہوئی جن کو حقانیت کے روشن

		دلائل وشواہد کے باوجود حقیقت نظر نہیں آتی تھی ان کا دل حق قبول کرنے، ان کے کان حق سننے اور ان کی آنکھیں دیکھنے سے قاصر تھیں۔ سورۃ بقرہ آیت ۷
۴	لَولَاكَ لَمَا خَلقتُ الافلَاك	اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کی تخلیق مقصود نہ ہوتی تو آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔ (حدیث قدسی)
۱۴	اللّٰہ نور السمٰوٰتِ والارض۔ (القرآن)	اللہ تعالیٰ نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ مطلب: نور اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا معنی یہ ہیں کہ اللہ آسمان اور زمین کا ہادی ہے تو اہل سماوات وارض اس کے نور سے حق کی راہ پاتے ہیں اور اس کی ہدایت سے گمراہی کی حیرت سے نجات حاصل کرتے ہیں بعض مفسرین نے فرمایا معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کا منور فرمانے والا ہے اس نے آسمان کو ملائکہ سے اور زمین کو انبیاء سے منور کیا۔ (سورۃ نور، آیت ۳۵)

١٦	تَفَكَّرُوا فِی صِفَاتِ اللّٰهِ وَلَا تفکروا فی ذات اللّٰه۔ (حدیث)	اللہ تعالیٰ کی صفات میں غور وفکر کرو اور اللہ تعالیٰ کی ذات میں فکر نہ کرو۔ معنی یہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو اس کی صفات میں تلاش کرو۔ (مکاشفۃ القلوب)
١٨	فناہ فی اللّٰہ بقا باللّٰہ	ذاتِ باری تعالیٰ میں فنا ہونا اور ذاتِ باری کے ساتھ باقی رہنا یعنی خود کو ذاتِ رب العزت میں اس طرح گم کرنا کہ گویا اس کا اپنا کوئی مستقبل وجود نظر نہ آئے اسی کی طرف شاعر مشرق علامہ اقبالؔ نے اشارہ کیا ہے: مٹا دیا میرے ساقی نے امتیاز من وتُو (ھُو پلا کے مجھ کو مئے لا الہ لا ہو۔)
٢١	رأیت ربی فی احسنِ صورۃ	میں نے اپنے رب کو اچھی صورت میں دیکھا
٢٢	الآن کما کان	اب تک اسی طرح ہے جیسا کہ پہلے تھا۔
٢٣	ماذاغ البصر وماطغیٰ	آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی۔ اس میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال قوت کا اظہار ہے کہ جہاں عقلیں حیرت زدہ ہیں آپ ثابتِ قدم رہے جس نور کا دیدار مقصود تھا اس سے بہرہ اندوز ہوئے دائیں بائیں کسی طرف ملتفت نہ ہوئے۔ نہ مقصود کی دید سے آنکھ پھری نہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح بے ہوش

		ہوئے بلکہ اس مقام عظیم میں ثابت قدم رہے۔ (سورۃ النجم آیت ۳)
۲۳	مَایَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰیٰ (القرآن)	اور کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے (یعنی رسول جو فرماتے ہیں وہ وحی خدا ہوتی ہے۔ (سورۃ النجم، آیت ۳)
۳۳	انا احمد بلا میم	میں بغیر میم کے احمد ہوں (مطلب یہ ہے کہ میرے اور میرے رب کے درمیان صرف ایک میم کا پردہ حائل ہے اگر پردۂ میم کو درمیان سے ہٹا دیا جائے تو میں ہی تجلیات انوارِ الٰہی اور جملہ صفاتِ باری کا مظہر اتم ہوں۔
۴۵	الحیاء تمنع الرزق	حیا رزق کو روک دیتی ہے (مطلب یہ کہ حیادار لوگوں کو دنیا کی دولت نہیں ملتی اور مفلسی غالب رہتی ہے۔)
۶۳	القصة تَمَّتْ	قصہ تمام ہوا
۷۳	وَلِلّٰهِ العِزَّةُ ولرسوله وللمؤمنین (القرآن)	عزت اللہ ہی کے لیے اور اس کے رسول اور تمام مومنوں کے لیے ہے (سورۃ المنافقون، آیت ۸)
۷۶	الکذّاب لاامّتی (حدیث)	جھوٹا میری امت میں نہیں ہے۔
۷۷	السّلامة فی الوحدة والآفات بین الاثنین۔	سلامتی تنہائی میں ہے اور دوئی میں آفات۔ (مطلب یہ ہے کہ جنگ وجدال، تنازع ایک میں نہیں ہے اس کے لئے کم از کم دو ہوں)

نمبر	عبارت	ترجمہ
۷۷	الصدق ینجی والکذب یهلك۔(الحدیث)	سچ نجات دیتا ہےاور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔
۸۰	واللّٰهِ، بسم اللّٰهِ	اللہ کی قسم، میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں
۹۸	من عرف نفسهٗ فقد عرف ربهٗ	جس نے خود کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا۔
۱۰۰	اینُمَا تُوَ لُّوا فَثَمّ وَجُه اللّٰه۔ (القرآن)	تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ ہے(خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ) سورۃ بقرہ آیت،۱۱۵) اصلاً آیت قرآنِ پاک میں فاینما سے شروع ہوتی ہے۔
۱۰۱	لاصلوٰۃ اِلّا بِحُضُورِ القَلْبِ	بغیر حضورِ قلب کے نماز نہیں۔(حضور قلب سے مراد خشوع وخضوع ہے یعنی حقیقی نماز جس طرح انبیاء واولیاء نے ادا فرمائی ہے۔
۱۰۵	أمان اللّٰه	فقیروں کا ایک کلمہ خطاب
۱۰۵	نورٌ علیٰ نورٍ(القرآن)	انتہائی روشن، (استعمال عرف میں وہاں آتا ہے جہاں بہتری کی انتہا بتانا مقصود ہو)(سورۃ نور آیت ۳۵ کا جز)
۱۰۶	الحالُ کالبرق	حال بجلی کی مانند ہے۔
۱۰۷	کلام المجانین لاتعتبر	پاگلوں کے کلام پر اعتبار نہیں
۱۰۹	قُلِ الرُّوُحُ مِنُ أمُرِ رَبِیّ	تم فرماؤ روح میرے رب کا ایک حکم ہے۔ (القرآن سورہ بنی اسرائیل آیت ۸۵)

۱۱۲	انا الحق	میں حق ہوں (شاہ منصور کے کلماتِ تکرار ہیں جس کی وجہ سے اس کو سزائے موت دی گئی)
۱۱۲	انا العشق	میں ہی عشق ہوں (جب آدمی محبوب کی یاد میں مستغرق ہوجاتا ہے اُس کی زبان سے بے ساختہ یہ کلمات جاری ہوتے ہیں۔
۱۱۲	الانسان سری وانا سرہٗ	انسان میرا بھید ہے میں اس کا بھید ہوں۔
۱۱۷	الانسان بنیان الرب	انسان رب کی دلیل ہے
۱۲۶	ومن یعمل مثقال ذرّۃ خیرّایرہٗ (القرآن)	جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے وہ اسے دیکھ لے گا۔ سورہ زلزاز آیت، ۷ (اصلاً قرآن پاک میں آیت فن یعمل سے شروع ہوتی ہے۔
۱۳۱	لاوفا للملوك	بادشاہوں کے اندر وفا نہیں ہوتی۔
۱۳۲	الدّنیا کذب لا یحصل الا بالذور	دنیا جھوٹ ہے نہیں حاصل ہوتی مگر برائی سے۔
۱۳۵	السّخی حبیب اللّٰہ ولو کان فاسقاًوالبخیل عدو اللّٰہ ولو کان زاھداً(حدیث)	سخی اللہ کا دوست ہے اگرچہ فاسق ہو اور بخیل اللہ کا دشمن ہے اگرچہ پرہیزگار ہو۔
۱۴۵	کَمْ مِنْ فِئَۃ قَلِیْلَۃِ غَلَبَتْ فِئَۃٌ کَثِیْرَۃٌ۔ (القرآن)	قرآن پاک میں پوری آیت اس طرح ہے: کَمْ مِنْ فِئَۃٍ قَلِیْلَۃٍ غَلَبَتْ فِئَۃً کَثِیْرَۃً بِاذنِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ مَعَ الصَّابِرِیْن۔ ترجمہ: بارہا کم جماعت غالب آتی ہے زیادہ

		گروہ پر اللہ کے حکم سے اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔(البقرۃ۲۴۹)
۱۴۶	مَـاعَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا البلٰغُ۔ (القرآن)	رسول پر نہیں مگر حکم پہنچانا(سورۃ المائدہ آیت۹۹)
۱۵۲	اَلْعَقْلُ نِصْفُ الْكَرَامَاتِ	عقل آدھی کرامات ہے۔
۱۵۶	اَلْفَقْرُ فَخْرِی وَالْفَقْرُ مِنِّی	فقر میرا فخر ہے اور فقر مجھ سے ہے)
۱۶۵	الدّنیا مزرعة الآخرة	دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔(حدیث)
۱۶۵	یؤمنون بالغیب۔(القرآن)	بے دیکھے ایمان لائیں۔(اصلاً قرآنِ پاک میں الّذین یؤمنون بالغیب ہے(سورہ بقرۃ آیت۳)
۱۶۵	اِنّ اللّٰـهَ مَـعَ الـصّٰبِرِيْنَ (القرآن)	بے شک اللہ تعالیٰ صابروں کے ساتھ ہے۔ (سورۃ البقرۃ آیت۱۵۳)
۱۷۲	يٰـاَيّهَــا الّـذِيْـنَ اٰمَـنُوْا اِصْبِرُوا وَصَابِرُوْ وَرَابِطُوْا (وَاتَّـقُوْا اللّٰـهَ لَـعَلّـكُـمْ تُفْلِحُوْنَ)	اے ایمان والو صبر کرو، اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔سورۃ آل عمران آیت۲۰۰) حضرت جنید رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ صبر نفس کو ناگوار امر پر روکتا ہے بعض حکماء نے کہا کہ صبر کی تین قسمیں: ۱۔ ترک شکایت ۲۔قبولِ قضا

		۳۔صدق رضا
۱۱۷	اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ	صبر نجات کی کنجی ہے
۱۸۲	مَنْ مَاتَ الْعِزَّةَ فَقَدْ مَاتَ شَهِيْد قَدْ قُتِلَ عِنْدعِزّة فَهُو شَهِيْدٌ(حديث)	جو اپنی عزت کی خاطر مارا گیا وہ شہید ہوا
۱۸۳	تالّ اللّٰه	اللہ کا زیادہ ذکر کرنے والا
,,	توكّلتُ على اللّٰه	میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔
۱۹۰	اذ جاء القضا عمى البصر	جب موت آتی ہے تو بصارت ختم ہوجاتی ہے۔
۱۹۵	الصبّى صبّى لوكان ابنٌ النبّى	بچہ بچہ ہی ہے اگرچہ نبی کا بیٹا ہو۔
۲۹۶	كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ۔(القرآن)	ہر گروہ جو اس کے پاس ہے اسی پر خوش ہے۔ (سورۃ روم آیت،۳۲)
۱۹۹	التَّعْجِيْل مِنَ الشَّيْطَانِ والتأنِىّ من الرحمٰن	جلدی کرنا شیطان کا کام ہے اور تاخیر کرنا اللہ کی طرف سے ہے۔(یعنی اللہ تعالیٰ موقع اور مہلت دیتا ہے اور شیطان جلدی کرتا ہے)
۲۱۲	ماعرفناك حقّ معرفتك	(اے اللہ) ہم نے تجھے نہیں پہچانا جیسا کہ پہچاننے کا حق ہے۔
۲۱۴	الفقر لا يحتاج الى اللّٰه و الى نفسه	فقیر نہ اللہ کا محتاج ہے نہ اپنے نفس کا (جب کوئی نیک آدمی سکر میں ہوتا ہے تو بے ساختہ

		اس کی زبان سے ایسے کلمات نکل جاتے ہیں جن پر قابل گرفت ہونے کے باوجود گرفت نہیں ہوتی ایسے ہی کلمات میں سے یہ مذکورہ کلمات بھی ہیں۔
۲۱۸	سید القوم خادمهم الفقراء	قوم کا سردار فقیروں کا خادم ہوتا ہے۔
۲۲۶	لم اعبد ربًا لم ارهٗ	میں نے رب کی عبادت نہیں کی جب تک اسے دیکھا نہیں۔
۲۲۶	انسان رأت الانسان	انسان نے انسان کو دیکھا۔
۲۲۷	كنت كنزاً مخفيّافاجَيبْتُ ان أعرِفَ فخلقْتُ الانسان (حديث قدسى)	(ارشادِ باری تعالیٰ ہے) میں پوشیدہ خزانہ ہوں، جب میں نے اپنے آپ کو ظاہر کرنا چاہا تو انسان کو پیدا کیا۔ (اس سے مراد نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہے)
۲۲۷	من كان فى هٰذا اعُمٰى فهو فى الأخرة اعمٰى	جو یہاں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہے۔
۲۲۸	عزّت الدّنيا بالمال وعزّت الأخرة بالاعمال۔	دنیا کی عزت مال سے ہے اور آخرت کی عزت اعمال سے ہے۔
۳۳۰	الانسان حريصٌ علٰى ما منع۔(حديث)	انسان اس چیز کا لالچی ہے جس سے روکا گیا۔
۳۳۵	وعندهٗ مفاتيح الغيب لا يعلمها الاهو۔(الانعام،آیت ۵۹)	اور اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں انہیں وہی جانتا ہے۔ (ھو ضمیر سے مراد اللہ تعالیٰ ہے)
۲۳۵	يكذبون المجنون۔	جھوٹے پاگل ہیں۔

۲۴۰	المرء عند المعاملة۔	انسان معاملات کے وقت پہچانا جاتا ہے۔(یہ اختصار المرء یعرف عن المعاملة کا)
۲۶۳	النّادر کالمعدوم	نایاب معدوم کی طرح ہے
۲۷۸	من طلب شیئًا جِدًا فوجد	جس نے کوشش سے کسی چیز کو طلب کیا تو اس نے پایا۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۱۵	ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما	وہ ہرگز نہیں مرتا جس کا دل عشق الٰہی میں زندہ ہوتا ہے دنیا کی تاریخ میں اس کی مہر لگی ہوئی ہے
۲۲	غیرتش غیر در جہاں نگذاشت لاجرم جملہ عین اشیا شد	اس کی غیرت نے دنیا کو غیر کے لئے نہ چھوڑا لامحالہ تمام چیزیں ہو ہی گئیں۔
۲۸	از حسد امروز زاہد میکند منع شراب ورنہ کے ایں نامسلمان را غم فرداماست	آج زاہد نے حسد سے شراب کے لئے منع کیا ہے ورنہ اس کافر کو ہمارے کل کی فکر کب ہے۔
۲۹	از شیشہ ہماں بروں ترادو کہ در اوست	پیالے سے وہی چیز ٹپکتی ہے جو اس میں ہوتی ہے (یعنی جیسے جس کی فطرت ہوتی ہے ویسے ہی اعمال اس سے سرزد ہوتے ہیں)

۳۴	سرور ہماں است کہ چندیں فنون دردست سرور محرمِ عشق است، عشق محرم اوست	خوشی وہی بہتر ہے کہ جس میں عشق کے فنون ہوں، خوشی عشق کا راز ہے اور عشق اس کا راز ہے
۶۲	دانی کہ چہ گفت زال بہ رستم گرو دشمن رانتواں حقیر و بیچارہ شمرد	تو جانتا ہے کہ بوڑھی عورت نے رستم سے کیا کہا تھا کہ دشمن کو حقیر اور کمزور مت سمجھ۔
۷۸	پسر نوح بابداں بنشست خاندانِ نبوتش گم شد	نوح علیہ السلام کا بیٹا بروں کے ساتھ بیٹھ کر خاندان نبوت کو کھو بیٹھا۔
۹۴	عشق است بسکہ در دو جہاں جلوہ میکند گہ از لباس شاہ گہ از کسوت گدا	عشق وہی ہے کہ دو جہاں میں جلوہ گر ہو کبھی شاہ کے لباس میں کبھی گدا کے لباس ہیں۔
۱۰۷	گشتم تمام جمع و پراگندگی کجا است سرتاپا خدا شدم و بندگی کجا است	میں ہر جگہ پھرا ہوں لیکن پریشانی کہاں ہے میں سر سے پاں تک خدا ہو جاؤں تو پھر بندگی کہاں ہے۔
۱۱۱	گورِ پاک بباید کہ شود قابل فیض ورنہ ہر سنگ دُر و لُولُوی مرجان نشود	بہتر موتی وہی ہوتا ہے جو فیض کے قابل ہو ورنہ ہر پتھر گوہر ولولو مرجان نہیں ہوسکتا
۱۱۶	تا کہ از جانب معشوق نباشد گشتے کوشش عاشق بیچارہ بجائے نرسد	جب تک کہ معشوق کی جانب سے نہ پھرتے بیچارے عاشق کی کوشش یہاں تک کیسے پہنچتی
۱۳۱	خفتہ بر سنجاب شاہی نازنینے راچہ غم کہ زخّار و خارہ ساز و بستر و بالین غریب	انتہائی نرم و نازک بستر شاہی پر ایک سوئی ہوئی نازنین کو کیا غم ہے کہ بستر و تکیہ گھاس پھوس اور کانٹوں سے غریب نے بنایا ہے
۱۵۱	دیدہ را بکشا ببیں دل را میفگن در گماں مردیست در ہر پیرہن تعزیست در ہر استخواں	آنکھیں کھول دل کو دیکھ اور کسی وہم و گمان میں مت ہو اس لئے کہ ہر خرقہ میں ایک خدا دوست ہے اور ہر ہڈی میں مغز ہوتا ہے۔

۱۵۶	دولتے را کہ نباشد غم از آسیب زوال بے تکلف بشنو دولت درویشاں است	دولت وہ نہیں ہے جس کو ختم ہونے کا غم ہو، بے فکری سے یہ بات سنو کہ دولت مند درویش ہی ہیں۔
۱۵۸	ہر کہ جوید مراد از معشوق گوی او عاشق مراد خود است	ہر شخص معشوق کی رضا چاہتا ہے، جو کہتا ہے وہ عاشق ہے وہ خود اپنے کو ہی مراد لیتا ہے۔
۱۸۵	در عشق ز پا افتادہ می باید امید بباد دادہ می باید	عشق میں انسان منہمک رہتا ہے، امید رکھتا ہے کہ شائد اب مل جائے۔
״	آنجا کہ ہمہ درد دل خود گویند دندان با جگر نہادہ می باید	جس جگہ کو ہم درد دل کہتے ہیں، وہاں دانتوں کو جگر پر رکھا ہوا پاتے ہیں۔
۱۸۳	زدیم بر سرِ رنداں ہر انچہ باداباد	مجنون کے سر پر جو بھی ہو نہ ہونے کے برابر ہے۔
۱۵۱	حریفاں بادہا خوردند و رفتند تہی خم خانہ ہا کردند و رفتند	حریفوں نے بارہا کھایا اور چلے گئے میرے شراب خانے کو خالی کر کے چلے گئے۔
۱۵۹	توانگری بدل است نہ کہ بہ مال	توانگری دل سے ہوتی ہے نہ کہ مال سے
۱۹۶	کس نگوید کہ دروغ من ترش است	کس نے نہیں کہا کہ میرا جھوٹ کڑوا ہے
۱۹۹	صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد	صبر کڑوا ہے، لیکن میٹھا پھل رکھتا ہے
۲۱۲	عجیب نیست کہ سرگشتہ بود طالب دوست عجیب اینست کہ من واصل و سرگردانم	تعجب اس پر نہیں کہ عاشق پریشان رہا تعجب اس پر ہے کہ میں واصل ہوں پھر بھی پریشان ہوں۔
״	کوٗ کوٗ زدن فاختہ سر دد در آغوش	فاختہ گود میں کوٗ کوٗ کہتا رہا، معشوق کے لباس

	درجامۂ معشوق مرا گرم طلب کرد	میں مجھے طلب کی شدت محسوس ہوئی۔
۲۱۳	تمام عشقم و در دل تمام مشتاقی است تمام دیدم و دیدن نہ دیدہ شد باقیست	میں سراپا عشق ہوں اور میرا دل پوری طرح مشتاق ہے میں نے سب کچھ دیکھا اور دیکھنا نہ دیکھنے کے برابر ہے۔(یعنی مشعوق کو بارہا دیکھنے کے بعد بھی عاشق کی تمنا باقی رہتی ہے)
۲۴۲	نکوی با بداں کردن چنانست کہ بدکردن بجائے نیک مرداں	نیکی کرنی بدوں سے ایسی ہی ہے جیسے تو نے نیکوں سے بدی کی۔
۲۶۶	ہر آں کہتر کہ با مہتر ستیزد چناں افتد کہ ہرگز بر نخیزد	ہروہ آدمی ذلیل خوار ہے جو بزرگوں سے لڑائی کرتا ہے ایسی کسی مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے کہ کبھی سنبھل نہیں سکتا۔

داستان : قصّہ اگر وگل

مصنف : سعادت خان ناصر

سنِ اشاعت : ۱۲۶۳ھ

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۲	علی ابن ابی طالب	ابو طالب کا بیٹا علی (حضرت علی کا نام ہے)
۲	اسد اللّٰہ الغالب	اللہ کا شیر غالب ہے (حضرت علی کا لقب)
۲	قاسم خلد ونار	جنت و دوزخ کی تقسیم کرنے والا (صفتِ الٰہی ہے)
۲	تحیّتُ آل اطہارِ رسول	آل اطہارِ رسول پر سلام
۲	اثنا عشر	بارہ۔ (مصنف کی مراد اہل تشیع کے بارہ امام ہیں جن کے اسمائے گرامی باغ وبہار کے فارسی اقوال میں آچکے ہیں)
۳	السعیُ منّی والاتمام مِن اللّٰہِ	کوشش کرنا میرا کام ہے اور پورا کرنا اللہ کے اختیار میں ہے۔
۴۲	لِلّٰہِ تعالیٰ	اللہ تعالیٰ کے لئے (کسی چیز کے سوال پر بولا

		جاتا ہے۔)
۶۰	یا اولی الابصار	اے بصارت والے (نگاہ فراست یا ذی علم لوگ مراد ہے۔
۶۱	اولو العزم	بلند ارادے والے
۶۵	عذاب البیان	بات کا عذاب (چپ رہنا یا جواب دینے سے قاصر ہو جانا مراد ہے)

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۴	ہمت مرداں مدد خدا	لوگوں کی ہمت پر ہی اللہ کی مدد ہوتی ہے۔
۱۰	مردم چشم اشک باران	روتے ہوئے لوگ
۱۲	بیضۂ مرغ	مرغی کا انڈا
۱۳	چشم بیدار	کھلی آنکھ (فراست مراد ہے)
"	عشق تا خام است تا شد بستہ ناموس	عشق اُس وقت تک نامکمل ہے جب تک کہ محرم عزت و ناموس کے تکبر میں بندھا رہے،
	پختہ مغزاں جنون را کے حیا زنجیر اسپ	پختہ مغزوں کے لئے جنون ہوتا ہے جیسا کہ گھوڑے کے لئے لگام۔
۵۷	سعادت بدام افتد	پریشانی میں مبتلا ہو کر ہی سعادت ملتی ہے
۸۰	الٰہی بحق شہ انبیاء	اے اللہ شہ انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلے سے (دعائیہ کلمات ہیں)

داستان : بہرام گور

مصنف : میر فرخند علی نانوتوی

طباعت : مطبع میر حسن رضوی لکھنؤ

سنِ اشاعت : ۱۲۶۱ھ

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۱	اُفَوِّضُ اَمْرِی اِلَی اللّٰہِ (القرآن)	میں نے اپنا کام اللہ کو سونپ دیا۔(القرآن)
۲	خَالِقُ اکبَرُ	سب سے بڑا خالق،(اللہ کی صفت ہے)
۲	سَیِّدُ البَشَر	بشر کا سردار،(سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بولا جاتا ہے)
۲	بانی خیر ورافع شر	اچھائی کو ایجاد کرنے والا اور برائی کو دور کرنے والا،(مراد ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم)
۳	واللّٰہ ولیّ التّوفیق	اللہ توفیق کا مالک ہے۔
۳	صلِّ عَلَی صَلِّ عَلَی	رحمت بھیج مجھ پر، رحمت بھیج مجھ پر،(دعائیہ کلمات ہیں) یہ صراحت ضروری ہے کہ جب صلوٰۃ کی نسبت اللہ کی طرف سے ہو تو اس سے

		مراد رحمت ہوتی ہے۔
۳۵	ضعیف البیان	کمزور بات، (جو وضاحت طلب ہو)

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال و امثال	معانی
۳۷	طشت از بام افتادہ	چھت سے گری ہوئی طشت۔

نوطرزِ مرصّع

مصنف : محمد حسین عطا خان تحسین
مرتب : سید نور الحسن ہاشمی
مطبع : تنویر پریس لکھنؤ
سن اشاعت : ۱۹۵۸ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
٦٦	قِرانُ السّعدین	دو نیک بختوں کی ملاقات
٧٢	اھانتُ العبد اھانت المولیٰ	غلام کی توہین مولا کی توہین ہے
٨٦	عالمِ السّر والخفیات	راز اور پوشیدہ باتوں کا جاننے والا
١٢٠	زُیّن للنّاس حب الشھواتِ من النّساء	لوگوں کے لئے آراستہ کی گئیں ان کی خواہشات کی محبت، عورتیں۔ (آل عمران ١٤)
١٢٤	مرفّع الحال وفارغ البال	خوش حال اور بے فکر۔
	اَلخَبِیثَاتُ لِلُخَبِیثِین (القرآن)	ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے (سورۃ النور آیت، ٢٦)

۱۳۸	عروة الوثقیٰ	محکم گرہ۔قرآنِ مقدس میں پورے الفاظ اس طرح ہیں فقد استمسك بالعروة الوثقی تو اس نے محکم گرہ تھامی۔
۱۴۲	الماضی لایذکر	جو گزر گیا اسے یاد مت کر
۱۴۸	فتح الباب	دروازے کا کھلنا
۱۵۶	التَّکَلُّفُ حرام	تکلف کرنا حرام ہے یعنی منع ہے (یہاں حرامِ شرعی مراد نہیں)
۲۱۸	النصیب والنّصیف	مقدر انصاف کرنے میں ہے یا نصیب انصاف کے ساتھ ہے۔
۲۴۱	الانتظار اشد من الموت	انتظار موت سے زیادہ سخت ہے
۲۹۷	لعنت اللّٰه علی القوم الظّٰلمین۔	اللہ کی لعنت ہو ظالموں کی قوم پر

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۳۹	چرا خود را اسیر غم زفکر بیش وکم داری کہ نہ گزارد تر احتاج ایزد تا کہ دم داری	کیوں کم اور زیادہ کی فکر سے خود کو غم کا قیدی رکھتا ہے کہ نہیں چھوڑ احتاج تجھ کو اللہ تعالیٰ نے جب تک زندہ ہے۔(یعنی غریبی امیری کی فکر کیوں رکھتے ہو جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو محتاج نہیں بنایا)

۹۳	مشو بے دست و پا از مفلسی و بے کسی ہرگز مگر نشنیدہ بیدلؔ خدا داری چہ غم داری	غریبی اور بے کسی سے بے دست و پا کبھی نہ ہو شائد نہیں سنا اے بیدلؔ کہ جس کا خدا ہے اسے کیا غم۔
۱۰۹	گل بے رخ یار خوش نہ باشد بے بادہ بہار خوش نہ باشد	یار کے رخ سے اگر گل سے نسبت نہ ہو تو وہ اچھا نہیں لگتا۔ اسی طرح شراب بغیر بہار اچھی نہیں لگتی۔
۱۲۱	اُو خویشتن گم است کرا رہبری کند	وہ خود گمراہ ہے کسی کی کیا رہبری کرے گا۔
۱۶۴	جامِ جہاں نما ضمیر منیر دوست اظہار احتیاج درانجا چہ حاجت است	دوست کا روشن دل جامِ جہاں نما ہے حاجت کو بیان کرنے کی وہاں کیا ضرورت ہے
۱۶۵	شوق مشتاق، آرزو مشتاق، جاں مشتاقِ تست	میرا شوق، میری آرزو و جان تیری مشتاق ہے
"	ایں چنیں ساماں کہ دارد غیر مشتاق شما	یہ کیسی خوبی ہے کہ غیر بھی تمہاری خواہش رکھتا ہے۔
"	آرزو دارم کہ خاک آں قدم توتیائے چشم سازم دم بدم	میں تمنا رکھتا ہوں کہ اس پیر کی خاک کو ہر وقت آنکھوں کا سرمہ بنائے رکھوں۔
۱۶۶	ما برفتیم و تو دانی و دلِ من خور ما بخت بد تا بہ کجا می برو آب و خور ما	ہم جاتے ہیں اور تو جانتا ہے کہ ہمارا دل رنجیدہ ہے برا نصیب کہاں تک لے جائے گا ہمارے آب و دانے کو۔
۱۶۷	اشتیاقے کہ بہ دیدار تو دارد دل من دل من داند و من دانم و داند دل من	تیرے دیدار کی خواہش جو میرے دل میں ہے میں جانتا ہوں اور میرا دل جانتا ہے۔ یعنی میں تجھے کتنا چاہتا ہوں یہ میں ہی جانتا ہوں۔

۱۶۹	گوئی بہ زمین ستارہ آمد یوسف بہ جہاں دوبارہ آمد	آپ کہیں گے کہ ستارہ زمین پر اتر آیا ہے، یوسف علیہ السلام دنیا میں دوبارہ آگئے ہیں، (محبوب کے حسن کی تعریف میں کہا گیا ہے)
۱۷۰	دیدہ از دیدنش نگشتی سیر ہم چناں کز فرات مستقی	آنکھ اس کو دیکھنے سے سیراب نہیں ہوتی جیسا کہ دریائے فرات سے استسقا کا مریض سیراب نہیں ہوتا۔
۱۸۱	کیمیا گر بہ غصہ مردہ برنج ابلہ اندر خرابہ یافتہ گنج	عاقل یا ہنر مند غصے اور رنج سے مرجاتا ہے بیوقوف خرابے میں خزانہ پالیتا ہے۔
۱۸۲	اے از نظر تو کارِ ماراست آراستہ تو ہر چہ ماراست	اے شخص تیری ہی نظر کرم سے میرا کام ٹھیک ہے تیرا ہی سنوارا ہوا ہے جو کچھ ہمارے پاس ہے۔
۲۰۵	من آنچہ شرطِ بلاغ است باتو میگویم تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال	جو کچھ پہچاننے کی شرط ہے میں تجھ سے کہتا ہوں تو چاہے میری بات سے نصیحت حاصل کری یا رنج۔
۲۱۱	بعد ازیں درعوضِ اشک دل آید بیرون آب چوں کم شود از چشمۂ گل آید بیرون	اس کے آنسوں کے بدلے میں دل باہر آتا ہے پانی جب کم ہوتا ہے تو چشمے سے مٹی باہر آتی ہے۔
۲۴۹	فرزند گرچہ بے تمیز است درچشم پدر بسے عزیز است	بیٹا اگرچہ کتنا ہی نالائق ہو باپ کی نظر میں پیارا ہوتا ہے۔

۲۶۸	آنچہ دلم خواست نہ آں می شود ہر چہ خدا خواست ہماں می شود	جو کچھ میرا دل چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا جو کچھ خدا چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔
۲۹۴	بہ قیدِ زندگی ہر کس اسیر است زفکرِ آب و نالش ناگزیر است	زندگی کی قید میں ہر شخص گرفتار ہے اپنے آب و دانے کی فکر سے پریشان ہے
۳۰۷	جُز بدر گاہت کجا آرام نیاز آستانت قبلۂ آمال ماست	تیری بارگاہ کے سوا کہاں آرام ملتا ہے تیرا دروازہ ہماری امیدوں کا قبلہ ہے

داستان : شبستانِ سرور

ترجمہ الف لیلہ مشہور جلد اول

مصنف : مرزا رجب علی بیگ سرور

طباعت : مطبع نجم العلوم لکھنؤ

سنِ اشاعت : ۱۸۸۶ء مطابق ۱۳۰۳ھ

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۴	العلم عند الله	(حقیقی وصحیح) علم اللہ کے پاس ہے۔
	كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ۔ (القرآن)	زمین پر جو کوئی ہے فنا ہونے والا ہے۔(سورۃ الرحمٰن آیت ۲۶)
۲۱	هَــل جَــزَآء الِاحْسَــانِ الْاِحْسَان۔ (القرآن)	نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی۔(سورۃ الرحمٰن، آیت ۶۰)
۳۱	وَالصُّبْحِ اذا تَنَفَّسَ۔ (القرآن)	اور صبح جب دم لے۔یعنی روشنی خوب پھیلے۔ (سورۃ تکویر آیت، ۱۸)
۳۸	سورہ واللّیل	واللیل کی سورۃ (لیل بمعنی رات مراد رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسو، قرآنِ مقدس کی سورۃ نمبر ۹۲ ہے جو تیسویں پارے میں ہے)

۵۱	عتاب ذوالجلال	جلال والے کا عذاب، (عذابِ الٰہی)
۵۸	مطلق العنان	کُلی لگام والا (مراد کسی کا کہنا نہ ماننے والا)
٦١	كذب المجنون برب الكعبه	کعبہ کے رب کو نجومیوں نے جھٹلایا۔
٦٦	هٰذا فراق بيني وبينك۔ (الكهف ٨٨)	یہ میری اور آپ کی جدائی ہے (یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حضرت خضر علیہ السلام نے کہا)
۷۱	امير المؤمنين خليفة رسول ربّ العالمين	مومنوں کے امیر اللہ کے رسول کے جانشین۔
۷۲	الجرب المجرب خلّت بهٖ الندامة۔	تجربہ کار کو تجربہ شرمندگی سے بری کر دیتا ہے۔
۷۹	صادق الاقرار	بات و اقرار کا سچا
۸۰	اخوان الشياطين	شیطانوں کے بھائی۔
۸۱	احكم الحاكمين	حاکموں کا حاکم (مراد اللہ تعالیٰ)
۹۰	كريم النفس	اچھی عادت والا۔
۹۵	ايُّها النّاس	اے لوگو، (کلمہ ندا)
۱۰۱	بيت السلطنت	دارالحکومت، شاہی محل
۱۰۵	بيت الراحت	آرام کا گھر
۱۰۹	كل نفس ذائقة الموت (ال عمران آیت ۱۸۵)	ہر نفس (جان) کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے
۱۰۹	العبد سرّ لابيه	بندہ اپنے باپ کے لئے راز ہے۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۵	نو و کہن محررات بے کم و کاست مقرران راست راست	ہر نئے پرانے کے بغیر کم وبیش لکھنے والے مقرب ہیں سچ ہے سچ ہے (مراد کراماً کاتبین)
۸	زن از پہلوی چپ شد آفریدہ کس از چپ راستی ہرگز ندیدہ	عورت بائیں (ٹیڑھی پسلی) جانب سے پیدا ہوئی ہے کسی شخص نے ٹیڑھے کو سیدھا نہیں دیکھا۔ (مراد عورت کو اگر زیادہ درست کرنے کی کوشش کرے تو ٹوٹ جائے گی یعنی طلاق کی نوبت آجائے گی)
"	زن بد در سرای مرد نیکو ہمدریں عالم است دوزخِ او	نیک مرد کے گھر میں بری عورت دنیا ہی میں اس کے لئے دوزخ ہے۔
۱۹	زینہار از قرین بد زنہار وقنار بنا عذاب النار	برے کے قریب سے ہمیشہ بچ اے ہمارے رب جہنم کے عذاب سے بچا۔
۲۱	حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد روی گل سیر ندیدم و بہار آخر شد	افسوس پلک جھپکنے میں صحبتِ یار ختم ہوگئی میں نے تو ابھی پھول کو اچھی طرح نہ دیکھا کہ موسم بہار ختم ہوگیا۔
۲۲	مرد آخر بین مبارک بندہ ایست	انجام پر نظر رکھنے والا بندہ مبارک ہوتا ہے۔

۲۳	حاجتِ مشاط نیست روی دل آرام	معشوق کو کے حسن کو مشّاط (بناؤ سنگار بنانے والی عورت) کی ضرورت نہیں۔
۵۵	حال دارم چنانکہ دشمن خواہد جان دارم کہ سختی تن خواہد	حال ایسا ہی رکھتا ہوں جیسا دشمن چاہتا ہے جان ایسی سخت ہے جیسے بدن کی سختی ہے۔
۵۵	ناکامی خویش را اگر شرح دہم دشمن بخدا زندگی من خواہد	اگر اپنی ناکامیوں کو بیان کروں تو دشمن بھی خدا سے میری زندگی ہی چاہے۔
۶۱	تو براوج فلک چہ دانی چیست چوں ندانی کہ دوسرائے تو کیست	اے نجومی! تو آسمان کی بلندیوں پر کیا جانے کیا ہے؟ جب تو یہ ہی نہیں جانتا کہ تیرے گھر میں کون ہے؟
۹۵	بدوزد طمع دیدہ ہوش مند درآرد طمع مرغ و ماہی بہ بند	لالچ عقل مند کی آنکھ کو سی دیتی ہے پرند اور مچھلیوں کو لالچ ہی جال میں لاتی ہے۔
۹۶	پس ماندہ آمدہ شب آئندہ	مجبور مسافر آئندہ رات آیا۔
۱۰۱	ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کند	یہ کام تجھ سے بنا جب کہ لوگ ایسا کر چکے
۱۲۰	ہر آن چیز کہ خاطر میخواست آخر آمد ز پس پردہ تقدیر پدید	ہر وہ چیز جس کو دل چاہتا ہے وہ پس پردہ تقدیر ہی کی خواہش ہے۔

عربی کے اقوال (جلد دوم)

صفحہ نمبر	اقوال و امثال	معانی
۱۲۸	فَاقْطَعُوْا اَیْدِیَهُمَا (القرآن)	تو ان دونوں کے ہاتھ کاٹ دو (سورۃ المائدہ آیت ۳۸)

۱۳۴	لاحول ولاقوة	کوئی قوت وطاقت نہیں (کلمۂ توبیخ)
۱۴۱	اَللّٰهُمَّ اِغفر	اے اللہ تو بخش (کلمۂ دعائیہ)
۱۴۵	الصلوٰۃ خیرٌ مّن النّوم	نماز نیند سے بہتر ہے (اذان فجر کا آخر)
۱۴۷	ظلّام	ظلۃ کی جمع بمعنی سایہ
۱۵۵	رفیع الشّان	بلند مرتبے والا
۱۵۶	دارالمحن	مشقتوں کا گھر (مراد جیل)
۱۵۶	بیت المال	مال کا گھر۔ (مراد ہے غریبوں کا مال)
۱۶۰	ملك الموت	موت کا فرشتہ
۱۷۵	اِنّ كَيْدَ كُنّ عَظِيمٌ (القرآن)	بے شک ان کی مکاری بہت بڑی ہے۔ (حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں مصر کی عورتوں کی مکاری) سورۃ یوسف آیت ۲۸۔
۱۸۳	توکّلت علی اللّٰه	میں نے اللہ پر بھروسہ کیا
۲۰۴	بیت الصّنم	بت خانہ
۲۲۲	کریم النّفس	اچھی عادت والا۔

فارسی کے اقوال (جلد دوم)

صفحہ نمبر	اقوال و امثال	معانی
۱۳۵	چہ شدایں وفاو عہدی کہ بمن نمودہ بودی بتو من چہ گفتہ بودم بمن چہ گفتہ بودی	اس عہد و پیمان کا کیا ہوا جو تو نے مجھ سے کیا تھا؟ میں نے تجھ سے کیا کہا تھا؟ اور تو نے مجھ سے کیا کہا؟

۱۶۳	چو خانہ خالی و معشوق مست ناز بود توان گریست براں کس پا کباز بود	جب گھر خالی ہو اور معشوق کا مست ناز و انداز ہو تو اس شخص پر رونا چاہئے جو پاک باز ہے۔
۱۶۸	بے تو بر من شب نخست فراق چو شب اولیں گور گزشت	بغیر تیرے، میری جدائی کی پہلی رات ایسی ہی تھی جیسی کہ قبر کی پہلی رات ہو
۱۸۶	اے بسا آرزو کہ خاک شدہ	ہائے بہت سی آرزوئیں تھیں کہ خاک ہو گئیں۔ (یعنی پوری نہ ہوئیں)
۱۸۷	منعم بکوہ و دشت و بیاباں غریب نیست ہر جا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت	نعمت و دولت والا پہاڑ، جنگل اور بیابان میں بھی مسافر نہیں ہے جس جگہ پہنچا، خیمہ لگایا، بارگاہ بنالی۔
۱۸۸	اگر نعشی دو کس بر دوش گیرند لئیم الطبع پندارد کہ خوان است	اگر نعش دو شخصوں کے کندھے پر اٹھالیں تو بدطنیت سمجھے گا کہ یہ اس کا ہی دستر خوان ہے۔
۱۹۴	سالیکہ نکوست از بہارش پیدا است	سال وہی اچھا ہے جس میں بہار آئے
۱۹۹	راستی موجب رضای خدا است ندیدم کہ گم شدہ از راہ راست	سچائی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے سچے کو کسی نے گمراہ نہیں پایا۔
۲۱۳	بنوش بادہ کہ ایام غم نخواہد ماند چناں نماند و چنیں نیز ہم نخواہد ماند	جام پی، کہ غمگین دن نہ رہیں گے ایسا نہ رہا تو ویسا بھی نہ رہے گا۔

عربی کے اقوال (جلد سوم)

صفحہ نمبر	اقوال و امثال	معانی
۱۵	بِفضلِ اِلٰہ	اللہ کے کرم سے

۱۸	عدیم المثال	بے مثال
۲۴	خَالِقُ لیل ونهار	شب وروز کو پیدا کرنے والا۔ (خدا تعالیٰ)
۸۲	غیرب الوطن	مسافر

فارسی کے اقوال (جلد سوئم)

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۵	کشتگانِ خنجر تسلیم را ہر زماں از گیب جان تازہ است	تسلیم ورضا کے مقتول (یعنی فنا فی اللہ اولیاء کرام) خدا کی طرف سے ہر لحظہ ایک جان پاتے ہیں۔
۱۶	در پس ہر گریہ آخر خندہ است	ہر رونے سے پس پردہ ہنسی ہے۔
۴۰	آشنائی نیست نغز شت آش ونان آشنا باقیست تا ہست آش ونان	آٹا وروٹی کی غذا تک ہی آشنائی نہیں ہے البتہ آشنائی تک آٹا وروٹی لازم ہے۔
۴۱	الٰہی تا جہاں باشد تو باشی زمین وآسمان باشد تو باشی	اے پروردگار جب تک دنیا ہے تجھی سے ہے ہے اور زمین وآسمان کا وجود بھی تجھی سے ہے۔
۶۲	گر زمیں را با آسمانی دوزی ندہندت زیادہ از روزی	اگر زمین کو آسمان سے تو سی دے، پھر بھی وہ تجھے زیادہ روزی نہ دیں گے۔ (یعنی ملے گا مقدر ہی)
۶۲	ورنہ ستانی بستم میرسد	لے لے ورنہ میں نے باندھا اور پہنچا۔

عربی کے اقوال (جلد چہارم)

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۹۷	لیل ونہار	رات دن
۱۰۹	مدعیٰ علیه	ملزم، جس کے خلاف دعویٰ ہو
۱۲۰	لاحول	کوئی طاقت نہیں۔
۱۲۲	عجیب الخقلت	پیدائشی عجیب وغریب۔
۱۳۷	لاولدی	میرا کوئی لڑکا نہیں
۱۴۱	ولیّ اللّٰه	اللہ کا ولی، اللہ کا دوست
۱۴۵	دارالاماره	قلعہ، ایوان، حکومت کا صدر مقام
۱۴۷	علام الغیوب	غیبوں کا جاننے والا، (اللہ تعالیٰ)
۱۴۹	یا غفور ورحیم یا ستار	اے بخشنے والے اور رحم کرنے والے اے عیب چھپانے والے۔ (اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں)
۱۴۹	سمیعٌ علیم ،عفار	سننے والا جاننے والا ، بخشنے والا (اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں)
۱۵۰	بین السطور	سطروں کے درمیان۔ (وضاحت کے لئے کچھ الفاظ لکھے ہوتے ہیں)

بوستانِ خیال (جلد اوّل)

موسوم به حدائق الانظار

مصنف : میر تقی خیال

طباعت : خواجہ بدر الدین امان دہلوی

مطبع : اکمل المطابع دہلی)

سنِ اشاعت : ۱۲۷۵ھ مطابق ۱۸۶۲ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال و امثال	معانی
۲	من حیث المعنیٰ	معنی کے اعتبار سے
۳	ومِنَ اللّٰـہ التّوفیق وھو خیر الرّفیق	توفیق اللہ کی جانب سے ہے اور وہی بہتر رفیق ہے۔
۶	خیر البشر	بہترین انسان (سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کالقب ہے)
۸	حُورٌ مَّقصُورٰتٌ فی الْخِیَامِ (القرآن)	حوریں خیموں میں پردہ نشین ہیں۔ (سورۃ الرحمٰن آیت ۷۲)
۱۳	ذٰلِكَ تَقدِیرُ العَزِیزِ العَلِیمِ۔(القرآن)	یہ حکم ہے زبردست علم والے کا (سورۃ یٰسین آیت ۳۸)

"	وماشهدنا الّا بماعلمنا وَمَاكُنّا لِلغَيبِ حٰفِظِيْن۔ (القرآن)	اور ہم تو اتنی ہی بات کے گواہ ہوتے تھے جتنی ہمارے علم میں تھی (سورۃ یوسف آیت ۸۱)
۱۳	یا بنی اسرائیل انّی رسول الله الیکم مصدق لما بین یدی من التورة ومبشّرًا برسولٍ یأتی من بعد اسمهٗ احمد۔ (القرآن)	اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوں اور ان رسول کی بشارت سناتا ہوں جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے۔ (یہ کلمات عیسیٰ علیہ السلام کے ہیں) سورۃ الصّف آیت۔۶
۱۳	انك لاتهدی من أحْبَبْتُ ولٰكن الله یهدی من یّشاء (القرآن)	بے شک یہ نہیں کہ جسے تم چاہو ہدات کرد وہاں اللہ ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے۔ (سورۃ قصص آیت ۵۶)
۱۹	قل رب انزلنی مُنزلًا مباركاً وانت خیر المنزلین۔(القرآن)	عرض کر کہ اے میرے رب مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔ (سورۃ المومنین آیت ۲۹)
۲۳	انّ مع العسر یسراً (القرآن)	بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ (سورۃ الم نشرح، آیت ۶)
۲۴	صدق رسول الله لاخیر فی عبید	اللہ کے رسول نے سچ فرمایا کہ غلامی میں بھلائی نہیں
۲۴	صدق الله العلیّ العلیم	اللہ بزرگ و برتر نے سچ فرمایا

۲۴	الحمدلِلّٰہ الذی بدّل السّیّئات بالحسنات	سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جس نے بدل دیا برائیوں کو اچھائیوں میں۔
۲۴	انتھیٰ مقالہ بیان حالہٖ	پوری ہوگئی بات اس کے بیان سے
۳۴	فلا ترجِعُوُھُنَّ الی الکفار۔ (القرآن)	تو انہیں کافروں کو واپس نہ دو۔
۳۵	والذین جَاھَدُوا فینا لنھدینّھم سُبُلنا۔(القرآن)	اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم اپنے راستے دکھادیں گے۔ (سورۃ العنکبوت آیت ٦٩)
۳۵	فَضَّلَ اللّٰہ الُمُجَاھِدِیُنَ بِاَمُوَالِھِمُ وَاَنُفُسَھُمُ علی القَاعِدین درجۃً۔ (القرآن)	اللہ نے ان کے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کا درجہ بیٹھنے والوں سے بڑا کیا۔(سورۃ النساء آیت، ۹۵)
۴۰	اِنّا فَتَحُنَا لَكَ فَتحاً مُبِیُنًا۔ (القرآن)	بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی (اس فتح سے مراد فتح مکہ ہے) سورۃ فتح آیت۔ا
۴۳	فقانبك من ذکریٰ حبیب ومنزل	رک جا ہم محبوب اور اس کے گھر کی یاد میں رو رہے ہیں۔
۴۴	صاحب الصلوٰۃ والسلام	رحمت کاملہ اور سلام والا (مراد ہیں سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم)
٦٠	لایمین رأت ولا فی قلب	نہ کسی آنکھ نے دیکھا، اور نہ دل میں خیال گزرا

	خطرت والا اذن سمعت	اورنہ کسی کان نے سنا۔(جنت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ دُنیا میں اس کا ثانی نہیں)
۶۷	والکاتبین بسمر خطّھا ترکت اقلامھم	اور کاتبوں کے قلموں نے گندمی رنگ چھوڑا۔
۶۷	انت اَسحَرُ منّی	تم مجھ سے زیادہ ساحر ہو۔
۶۹	ومن یتوکل علی اللّٰہ فھو حسبہٗ۔(القرآن)	وہ جس نے اللہ پر بھروسہ کیا تو وہ اسے کافی ہے۔(سورۃ الطلاق، آیت ۳)
۶۹	انّ اللّٰہ بالغ امرہٖ	بے شک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے
"	قد جعل اللّٰہ لکل شئی قَدراً(القرآن)	بے شک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے
۱۷	وَاِذَا مَسّ الاِنسَانَ الضُّرُّدعَانَا لِجنبہ او قَاعِداً اَوْ قَائِمًا فَلَمّا کَشَفْنَا عِنّہٗ ضرّہٗ مرکان لَمْ یَدْعُنَا اِلٰی ضَرِّ مَسّہٗ(القرآن)	اور جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے ہمیں پکارتا ہے لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کردیتے ہیں چل دیتا ہے گویا کبھی کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔(سورۃ یونس آیت ۱۲)
۷۷	وَکَانَ اَمْرُ اللّٰہِ قَدَراً مقدُوراً۔(القرآن)	اور اللہ کا کام تقدیر متعین کرنا ہے۔(سورۃ الاحزاب آیت ۳۸)

۷۸	سُنۃ اللّٰہ الّتی قد خلت من قبل ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلاً۔(القرآن)	اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا دستور بدلتا نہ پاؤ گے۔(سورۃ فتح آیت۲۳)
۸۶	وکذا ھلمّ جراً	جلد یہاں آؤ۔
,,	فَمَا بَکَتْ عَلَیْھِمُ السّمَاءَ۔ (القرآن)	تو ان پر آسمان نہ روئے ۔(سورۃ الدخان آیت۲۹)
,,	جنّات عدن تجری من تحتھا الانھار(سورہ بقرہ)	بسنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں۔
۸۷	ان ربی یسمع الدعا ۔(سورہ ابراہیم)	بے شک میرا رب دعا سننے والا ہے۔
۱۲۶	کمالا یخفی علی الذین المستقیم	جیسا کہ صراط مستقیم والوں پر پوشیدہ نہیں۔
۱۳۰	کلیم اللّٰہ علیہ السلام	اللہ کے کلیم سلام ہوان پر۔(موسیٰ علیہ السلام کالقب ہے)
۱۳۱	اشھدان لااِلٰہ الّاالّلٰہ واشھد ان محمدًا عبدُہٗ ورسولُہٗ۔	میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اورگواہی دیتاہوں بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے اوررسول ہیں۔
۱۴۵	فقال رب انّی لما انزلت علیّ من خیر فقیر۔ (القرآن)	عرض کیا اے میرے رب میں اس کھانے کا جو میرے لئے اتارے محتاج ہوں۔(سورۃ القصص آیت۲۴)

۱۵۴	یـا محـوِّ الاحـوال حوِّل حالنا الیٰ حسن الحال	اے حالوں کے پلٹنے والے ہمارے حالوں کو اچھی طرح پلٹ دے۔
۱۵۵	لاتحـزن انّ اللّـٰه معنـا۔ (القرآن)	تم غم نہ کھاؤ بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ (سورۃ التوبہ آیت ۴۰)
۱۹۴	من طلب شیئًا وجد او جد	جس نے کسی شئے کو طلب کیا پایا۔
۲۰۴	صدق رجال اللّٰه	سچ فرمایا اللہ والوں نے
۲۰۹	اعـملوا آل داؤود شُکراً والـحـمـد لـلّـٰـهِ رب العالمین۔ (القرآن)	اے داؤد کے گھر والو شکر کرو اللہ کا جو تمام عالم کا پالنے والا ہے۔ (سورۃ النساء آیت ۱۳)
۲۱۰	فتبـارك الـلّـٰـه احسـن الخالقین۔ (القرآن)	تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا۔ (سورۃ المومنین آیت ۱۴)
۲۱۵	قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَم۔ (القرآن)	تو ہم پا چکے جو وعدہ دیا تھا ہمارے رب نے، تو کیا تم نے بھی پایا جو تمہارے رب نے سچا وعدہ تمہیں دیا تھا، بولے ہاں۔ (سورۃ الاعراف آیت ۴۴)
۲۲۳	بین العصر والمغرب	عصر اور مغرب کے درمیان۔
۲۳۰	الـحـمـدلـلّـٰـه الذی اقـام الحق فی مرکزه۔	تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جس نے قائم کیا حق کو اس کے دائرے میں۔
۲۳۵	سبحان لِلّٰهِ سبحٰن من له فی مخلوقاته	پاکی ہے اللہ کے لئے کہ مخلوقات کے بیچ میں اس کے بہت سے عجائبات ہیں۔

۲۳۹	بین الخوف والطمع	خوف اور لالچ کے درمیان۔
۲۶۷	افوض امری الی اللّٰہِ	میں اپنا کام اللہ کو سونپتا ہوں۔(المومن ۴۴)
۲۷۰	اذا اردنا ان نهلك قرية امرنا مترفيها ففسقوا فيها فَحَقَّ عليها القول فدمرناها تدميرا۔(القرآن)	جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں اس کے خوشحالوں پر احکام بھیجتے ہیں پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں تو اس پر بات پوری ہوجاتی ہے تو ہم اسے تباہ کر کے برباد کردیتے ہیں۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت،۱۶)
۲۷۰	سبحان اللّٰه الملك المستقيم والجبار۔	پاک ہے اللہ جو سیدھی راہ اور بڑی طاقت کا مالک ہے۔
۲۷۶	كمثلِ الحمارِ يحمل اسفاراً۔(القرآن)	گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے۔(یہودیوں کے بارے میں کہا گیا ہے۔)سورۃ الجمعہ آیت ۵
۲۱۸	ولا تزر وازرة وِّ زر اُخریٰ (القرآن)	اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔(سورۃ الانعام آیت ۱۶۵)
۲۸۳	اسکِنُوا هنّ فی بیوتهنّ۔ (القرآن)	عورتوں کو ان کے گھروں میں رکھو۔ اصلاً قرآن پاک کی آیت اس طرح ہے اسکنوا هن من حیث سکنتم یعنی عورتوں کو وہاں رکھو جہاں تم رہتے ہو۔(سورۃ الطلاق آیت ۶)

۳۰۳	والجانّ خلقناہُ من قبل من نار السموم۔ (القرآن)	اور جن کو ان سے پہلے بنایا بے دھویں کی آگ سے۔(سورۂ الحجرات آیت ۲۷) جن سے مراد جنّات کی مخلوق ہے
۳۱۶	العلم خیر	علم بھلائی ہے
۳۱۶	انّی احببت حب الخیر عن ذکر ربی حتّٰی توارت بالحجاب ۔ (القرآن)	مجھے ان گھوڑوں کی محبت پسند آئی ہے اپنے رب کی یاد کے لئے پھر انہیں چلانے کا حکم دیا یہاں تک کہ نگاہ سے پردے میں چھپ گئے۔ (حضرت سلیمان علیہ السلام کے گھوڑوں کا ذکر ہے جو جہاد کے لئے عطا کئے گئے تھے)
۳۱۷	اللّٰھم ارزُقنا محبّة اھل بیت حبیبك وَثَبّت اقدامنا علیه۔	اے اللہ ہمیں اپنے حبیب کی اہل بیت کی محبت عطا فرما اور ہم کو اس پر ثابت قدم رکھ۔ (دعائیہ کلمات ہیں)
۳۱۷	سبحان الّذی سخرلنا هٰذا۔(القرآن)	پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا۔(سورۃ الزخرف آیت ۱۳)
۳۲۳	سبحان الّذی خلق الازواج کلّھا۔(القرآن)	پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے بنائے۔ (یٰسین ۳۶)
۳۲۴	افحسبتم انّما خلقناکم عبثا وانّکم الینا لا ترجعون۔(القرآن)	تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار بنایا اور تمہیں ہماری طرف لوٹنا نہیں۔ (سورۃ المومنون آیت ۱۱۵)
۳۲۹	خُلِقَ الانسانُ من تفاوُت	انسان کو امتیاز کے ساتھ پیدا کیا گیا۔

۳۳۱	خُلِقَ الانسانُ من عجَلٍ۔ (القرآن)	آدمی جلد باز بنایا گیا ۔ (سورۃ انبیاء آیت ۳۷)
۳۳۳	اکثر اعمار امّتی بین السِّیــن او السّبــعیــن (حدیث)	میری امت کی اکثر عمر ساٹھ اور ستر سال کے درمیان ہوگی ۔
۳۳۳	الاکثر فی حکمِ الکل	اکثر کل کے حکم میں ہے ۔ (عربی گرامر کا ایک قاعدہ ہے)
۳۳۵	مَاتَدْرِیْ نَفسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۔ (القرآن)	کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین پر مرے گی ۔ (سورۃ لقمان آیت ۳۴)
۳۳۶	تَکُوْنُوْا یُدْرِکْم الْمَوْتُ وَلَوْ کُنْتُمْ فِی بُرُوْجٍ مُشَیّدَۃٍ۔ (القرآن)	(اصلاً قرآنِ پاک کی آیت این ما تکونوا سے شروع ہوتی ہے) تم جہاں کہیں ہو موت تمہیں آئے گی اگر چہ مضبوط قلعوں میں رہو۔
۳۵۳	وَکَــانَ عَــاقِبَۃُ اَمْـرِهَــا خُسراً۔(القرآن)	اوران کے کام کا انجام گھاٹا ہوا۔ (سورۃ الطلاق آیت ۹)
۳۵۹	انْ کَانَتْ الّاصَیْحَۃٌ وّاحِدَۃً فَاذا ھُمْ خَامِدُوْنَ۔ (القرآن)	وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بجھ کر رہ گئے ۔ (سورۃ یٰسین، آیت ۲۹)
۳۶۱	النّــارِی یَتَشَکَّلُ بِأشْکَالٍ مُخْتَلِفَۃٍ۔	جن جیسا چاہے شکل اختیار کر لیتا ہے۔
”	واللّٰه اَعْلَمْ بحقائق	اور اللّٰہ زیادہ جاننے والا ہے اشیاء کی حقیقتوں کو۔

۱۶۵	الشمس كالمِرْآةِ فی كفّ الأشل۔	آفتاب آئینے کی مانند ہے
۳۷۵	وَأَنْ لَّيسَ لِلْانسَانِ الّا مَا سَعىٰ وَانّ سَعْيَهٗ سَوفَ يُرىٰ (القرآن)	اور یہ کہ آدمی نہ پائے گا مگر اپنی کوشش اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔ (سورۃ النجم آیت ۳۹،۴۰)
۳۷۶	هو انطبعت الاشياء بجواهر لفظ وينزع الاسماع بزواجر واعظٍ۔	چھپ گئیں چیزیں لفظ کے جواہر کے ساتھ، اور خوفناک آواز سے کان کے پردے پھٹ گئے۔
۳۸۱	يا ابا عبدالله كانّك تراهٗ وان كنت لاتراهٗ فانّهٗ يراك۔ (حديث)	اے عبداللہ کے باپ گویا تو اس (اللہ) کو دیکھ رہا ہے اگر تو اس کو نہیں دیکھ رہا تو بے شک وہ تجھ کو دیکھ رہا ہے۔
۳۸۳	لا يعصون الله مامرهم ويفعلون مايؤمرون - (القرآن)	جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں۔ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۷۰)
	السّلام عليكم يا يُّها السلطان ابن سلطان اهلًا وسهلًا و مرحبا وخير مقدمٍ خيراً لناكيف الحال رَجَاءَ الوصال ايُّها السّلطان الىكرم اقرأ	تم پر سلامتی ہو اے بادشاہ ابن بادشاہ، تو گھر کو آیا اچھا اور شاباش، خوش آمدید، بہتری ہو ہمارے لئے، تیرا حال کیسا ہے اور امید سے ملاقات کی اے بزرگ بادشاہ پڑھ کہ اللہ کے کلام سے سلامتی تم پر خوب رہے۔

۴۲۱	مـن كـلام الـلّـه سـلامٌ عليكم طبتم۔	
"	اذا دخـلـتم بيوتا فسلِّموا عـلىٰ انـفسـكم تحيّة من عـنـدالـلّـه مبـاركة طيّبة۔ (القرآن)	جب کسی گھر میں جاؤ تو اپنوں کو سلام کرو جو ملتے وقت کی اچھی دعا ہے اور اللہ کی جانب سے مبارک و پاکیزہ ہے۔(سورۃ نور آیت ٦١)اصلاً قرآنِ پاک میں آیت فـــاذا سے شروع ہوتی ہے۔
۴۲۳	هٰـذا يـوم الـفـرح ويـوم السرور	یہ فرحت وخوشی کا دن ہے۔
۴۲۵	وَمَـا اُبَـرِّئُ نَـفْسِـى اِنّ الـنَّـفْـسَ لَا مَّـارَةَ بِالسُّوء۔ (القرآن)	اور میں اپنے نفس کو بے قصور نہیں بتا تا بے شک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے۔(سورۃ یوسف آیت ۵۲)
۴۲۹	القلب يهدى الٰى القلب	دل ہدایت دیتا ہے دل کی طرف
"	كـــان نبيـا مـن الانبيـاء جُهِلوهٗ قومهٗ	انبیاء میں ایک نبی ایسے تھے نہیں پہچانا ان کو ان کی قوم نے (نوح علیہ السلام نے ۹۵۰ سال دین حق کی تبلیغ کی صرف ۸۰ آدمی مسلمان ہوئے تھے)
۴۳۰	اِنّ فِـى ذَالك لَـعِبْرَةٌ لِاُوْلِى الأبَصار۔ (القرآن)	بے شک اس میں سمجھنے کا مقام ہے نگاہ والوں کے لئے۔(سورۃ نور آیت ۴۴)

۴۳۶	وَلِسُلَیْمَان الرِّیح، (القران)	اور سلیمان علیہ السلام کے بس میں ہوا کردی۔ (سورۃ النّساء، آیت ۱۲)
۴۴۹	وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمّ بِهَا لَولَا اَنْ رَّای ابرهان من رّبّه۔	اور بے شک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا اگر چہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا۔ (مذکورہ آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام اور حضرت زلیخا رضی اللہ تعالی عنہا کے اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے جس میں یوسف علیہ السلام کو برائی کی طرف مائل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی لیکن یوسف علیہ السلام برائی کے ارادے سے محفوظ رہے۔) سورۃ یوسف آیت ۲۴۔ مسئلہ: انبیاء ومرسلین معصوم ہوتے ہیں۔
۴۵۴	سبحان من لایخفیٰ عجائبهٗ	پاک ہے وہ ذات جس کے عجائبات مخفی نہیں۔
۴۵۸	تلك عَشَرَةٌ كاملة۔ (القرآن)	یہ پورے دس ہوئے (سورۃ بقرہ، آیت ۱۹۶) یہاں دس سے مراد دس روزے ہیں یہ حکم اس حاجی کے لئے ہے جو اہل مکہ میں سے نہ ہو، اور اسے قربانی کرنے کی طاقت نہ ہو تو وہ تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب اپنے گھر لوٹ آئے، اس طرح یہ دس ہوئے۔

۴۵۹	النَّصِيْبُ يصيب ولوكان تحت الجبلين۔	یعنی روزی ملتی ہے اگر چہ وہ دو پہاڑوں کے نیچے ہو۔
۴۶۳	سمعنا واطعنا	ہم نے سنا اور مانا
۴۶۵	عَلیٰ رؤس الاشهاد	منظر عام پر۔
۴۷۴	اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِیْ آيَاتِنَا يَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْن۔(القرآن)	بے شک وہ جو ہماری آیتوں میں ٹیڑھے چلتے ہیں جہنم میں جائیں گے ذلیل ہوکر۔ (مذکورہ الفاظ آیاتنا تک سورۃ حٰم آیت ۴۰ اور بقیہ سورۃ المومن آیت ۶۰ میں مذکور ہیں۔ یدخلون کی جگہ قرآن مقدس میں سیدخلون ہے۔
۴۷۸	وَهَبْ لِی مُلْكاً لَا يَنْبَغِی لأحَدٍ مِن بَعْدِی۔(القرآن)	مجھے ایسی سلطنت عطا کر کہ میرے بعد کسی کو لائق نہیں۔ سورۃ صٓ، آیت ۳۵) یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے دعائیہ کلمات ہیں
۴۸۴	وَكَان أمَرُاللّٰه مفْعُوْلًا۔ (القرآن)	اور خدا کا حکم ہوکر رہا۔ (سورۃ النساء ۴۷)
۴۸۵	جعل الشَّمسَ ضياءً۔ (القرآن)	جس نے سورج کو جگمگاتا بنایا۔ (سورۃ یونس آیت ۵) قرآن مقدس میں هو الذی جعل الشّمس ضیاء ہے۔

۴۸۶	یَعْمَلُوْنَ لَہٗ مَایَشاءُ من مَحَارِیْبَ وَتَمَاثِیْلَ وَجِفَان کَالْجَوَابِ وقُدُوْرِ الرَّاسِیَات ۔(القرآن)	اس کے لئے بناتے جو وہ چاہیت اونچے اونچے محل اور تصویریں اور بڑے بڑے حوضوں کے برابر لگن اور لنگر دار دیگیں۔ (سورۃ السبا آیت ۱۳)
۴۹۰	سُبْحَانَ الَّذِی حَیٌّ لنا اسباب النشاط ومھید لنا العیش خیر بساط۔	پاکی ہے اس کے لئے جس نے تیار کئے ہمارے لئے اسباب نشاط اور بچھایا ہمارے واسطے بہتر بچھونا۔
۵۰۴	والتّقون یَا اُولِی الالْبَابِ۔ (القرآن)	اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو! (سورۃ البقرہ، آیت ۱۹۷)
۵۱۲	کَلِّمُوا الناس علیٰ قدرِ عقولھم	لوگوں سے بات کرو ان کی عقل کے مطابق۔
۵۱۶	اللّٰھُم ارزقنا وادخِلْنَا فِیْھَا ودُرَّہٗ لِلّٰہ	اے اللہ ہم کو عطا کر اور داخل کر اس (جنت) میں اور خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں۔
۵۱۶	الطّفیل مافی شدیّ اُمّہٖ	بچہ اپنی ماں کی گود میں ہے۔
۵۱۷	ووعدنا موسیٰ ثلٰثین لیلۃ واتممنا ھا بعشرٍ۔	قرآنِ پاک میں پوری آیت اس طرح ہے۔ ووعدنا موسیٰ ثلٰثین لیلۃ واتَمَمْنَاھَا بعشرفتم میقات ربہٖ اربعین لیلۃ۔ ترجمہ: اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا اور ان میں دس اور بڑھا

		کر پوری کیں تو اس کے رب کا وعدہ پوری چالیس رات کا ہوا۔ (سورۃ الاعراف، آیت ۱۴۲) (اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے توریت عطا فرمانے کا ماہ ذیقعدہ کی تیس راتوں کا وعدہ اور ماہ ذی الحجہ کی دس اور بڑھا کر پورا چالیس راتوں کا وعدہ کردیا۔)
۵۲۰	الاعـــرَاب أشَــدُّ كُــفْــراً ونِفَاقاً۔(القرآن)	گنوار کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں۔(سورۃ التوبہ ۹۷)
۵۲۹	سبحٰن من جعل الشّمس سـلـطـان الـنـجـوم او الشـمسة حسـنُ السنوان العُلیٰ ورفع الجمال الاعلیٰ الـذی خلق الفردوس خیر الجنان۔	پاک ہے وہ ذات جس نے آفتاب کو ستاروں کا اور شمسہ کا بادشاہ بنایا، نیک تر عورتوں اور بلند قدر کا، اور بلندی عطا کی بلند قامت پہاڑوں کو اور وہ پاک ذات ہے جس نے پیدا کیا فردوس کو بہتر خطوں میں۔
۵۳۸	تَعْرُجُ الْمَلٰئكة والرّوحُ الَيهِ فِـی يَـوْمٍ كَـانَ مِـقْـدَارُهٗ خَـمْسِيْـنَ أَلْفَ سِـنَة! فـاصبـرصَبْـراً جَـمِيْلاً۔ (القرآن)	ملائکہ اور جبرئیل اس کی بارگاہ کی طرف عروج کرتے ہیں وہ عذاب اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے تو تم اچھی طرح صبر کرو۔(سورۃ المعارج آیت ۵۴) یہاں دن سے مراد روز قیامت ہے۔

۵۴۷	انا مَدِیُنَة العلم وعلی بابھا۔(حدیث)	میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔
۵۴۸	وَلَقَدُ اٰتینا لُقمَانَ الحِکُمَة۔(القرآن)	ہم نے لقمان (علیہ السلام) کو حکمت عطا فرمائی۔)(سورۃ لقمان،آیت ۱۲)
۵۵۰	حسبی اللّٰہ نعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النّصیر۔(القرآن)	اللہ ہم کو کافی ہے اور کیا اچھا کارساز۔(سورۃ آل عمران آیت ۱۷۲) (قرآن پاک میں حسبنا اللہ ہے حسبی اللہ کی جگہ۔کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار) سورۃ الانفال،آیت ۴۰)

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۳	شکر کہ ایں نامہ بعنوان رسید بیشتراز عمر بپایان رسید	شکر ہے کہ یہ خط عنوان کو پہنچ گیا عمر سے پہلے ہی انجام کو پہنچ گیا
۳	بخت ودولت نہ بکاردانی نیست جز بتائید آسمانی نیست	دولت اور نصیبہ کام جاننے سے نہیں ہے آسمانی تائید کے سوانہیں (آسمانی تائید سے مراد فضل الٰہی ہے)
۴	نکہت گل توشہ کش خوئے او کارگہہ بارگہش نہ سپہر	پھول کی خوشبو کا توشہ بنانا اس کی عادت ہے اس کی بارگاہ میں کوئی کام ناکام نہیں ہوا۔

۴	خاک نشینان رہش ماہ ومہر قیصر ومنصور گدائے درش	چاند اور سورج کے راستے میں بیٹھنے والے ہیں قیصر ومنصور اس کے در کے گدا ہیں۔
۴	بادہ فروش سر راہش بہار گشتہ غزل خواں بنوائے ہزار	شراب بیچنے والا اس بہار کے کنارے پر ہزار طرح سے غزل خوان ہو گیا۔
۵	گزشتم از سر مطلب تمام شد مطلب	گزر گیا میں مطلب سے مطلب تمام ہو گیا۔
۵	بہ بین تفاوتِ راہ از کجاست تا بکجا	دیکھو تم راستے کا فرق کہاں سے کہاں تک ہے
۸	سخن برائے ہمیں است اے جہان پیا بخاطر آنچہ رسیدہ بما بیان فرما	بات ایسے ہی ہے اے جہان میں گھومنے والے جو کچھ دل میں ہے وہ ہم سے بیان فرما۔
۸	چہ قریہ بلکہ شہرِ دل کشا بود ہوائش روح بخش و جانفزا بود	گاؤں نہیں بلکہ دل کش شہر تھا، اس کی ہوا روح بخش اور جان کو بڑھانے والی تھی۔ (یعنی وہاں کی آب وہوا بہت ہی خوشگوار تھی)
۹	کہ ای شہنشاہ اقلیم رفعت مزین از سرت دلہیم رفعت	اے بلند ولایت کے شہنشاہ! ہمارے دلوں کی بلندی تیرے سر سے مزّین ہے۔
۱۰	بہ آب زم زم وکوثر سپید نتواں شد	آب زم زم اور کوثر سے سفید نہیں ہوسکتا۔
۱۰	گفتگو کفر ودین آخر بیکجا میکشد خواب کمخواب است باشد مختلف تعبیرہا	کفر ودین کے بارے میں بات چیت کرنا انجام کار ایک طرف کھینچتا ہے، کم سونے کی تعبیر مختلف ہوتی ہے۔
۱۸	کار کجا و من خراب کجا	کام کہاں اور میں خراب کہاں (عاجزی کے طور پر بولا جاتا ہے)
۲۴	دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست	دشمن کیا کرے گا جب مہربان ہو دوست

۲۴	رسیدہ بود بلائے ولی بخیر گزشت	ایک مصیبت پہنچی تھی لیکن خیریت سے گزر گئی
۳۵	مشکل ز توجہ تو آساں آساں ز تغافل تو مشکل	مشکل تیری توجہ سے آسان ہو جائے گی اور آسانی تیری غفلت سے مشکل ہو جائے گی
۵۱	گندم از گندم بروید جوز جو	گیہوں سے گیہوں اگتا ہے اور جَو سے جَو اُگتا ہے (یعنی جو چیز بوؤ گے وہی کاٹو گے)
۶۹	مے خمار نیر زد برنج درد سرم	شراب کا نشہ اس قابل نہیں کہ میرے سر میں غم کا درد پیدا کر دے۔
۸۵	چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار	کیا ہی اچھا ہوتا کہ ایک کرشمے سے دو کام نکلتے۔ (یعنی یک پنتھ دو کاج)
۸۹	کارہا آسان شود امابصبر	کام آسان ہو جاتے ہیں اگر صبر کیا جائے
۱۳۷	چوں کہ زہر از گلو درون آمد جان شیرین از تن برون آمد	جب زہر گلے سے اندر داخل ہوتا ہے عزیز جان جسم سے باہر آتی ہے۔ (مطلب یہ ہوا کہ زہر کھانے سے موت واقع ہوتی ہے۔)
۱۴۹	بارہا گفتہ ام و بارِ دگر میگویم	بارہا میں نے کہا ہے اور دوبارہ پھر کہتا ہوں۔
۱۴۹	رشتہ در گردنم افگندہ دوست میبُرد ہرجا کہ خاطر خواہ اُست	دوستی کا رشتہ میں نے اپنی گردن میں ایسا ڈالا کہ اُس کی خاطر مجھے ہر جگہ جانا پڑا۔
۲۴۵	چو میرد مبتلا میرد چو خیزد مبتلا خیزد	جو مر گیا سو مٹ گیا جو پیدا ہوا وہ دوسروں کو پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے۔
۲۶۵	سالی کہ نیکوست کز بہارش پیدا	وہ سال اچھا ہے جس سے بہار پیدا ہوا
۲۶۵	فکر ہرکس بقدر ہمت اوست	ہر آدمی کی سوچ اس کی ہمت کے مطابق ہے۔

۲۸۹	بهر زمین که رسیدیم آسمان پیدا است	زمین کے جس خطے پر بھی پہنچے آسمان کو ظاہر پایا۔
۲۹۶	ملّت عاشق زملّتها جدا است عاشقاں را مذہب و ملت خدا است	عاشق کی ملت تمام ملتوں سے جدا ہے عاشقوں کا مذہب و ملت خدا ہی ہے۔
۳۱۹	عاشق که شد که یار بحالش نظر نکرد	عاشق کو چاہئے کہ دوست کے حال پر نظر نہ کرے
۳۲۷	زمانه با تو نسازد تو با زمانه ساز	زمانہ اگر تمہارے ساتھ موافقت نہیں کرتا تو تُو زمانے کے ساتھ موافقت کر لے۔
۳۳۰	کیں کیمیا ہستی قارون کند گدا را	کتنی کیمیا ہستیاں ہیں جو گدا کو قارون بنا دیتی ہیں۔
۳۵۱	کدام سرورِ سنبل نهاد دام بپایت که برده دل ز تو ای دلبراں فدایت	کون سا بادشاہ پھول لے گیا اور جال تیرے پیر میں ڈال گیا طاقت سے دل لے گیا اور شہر کے دلیروں کے دل اس پر فدا ہو گئے۔
۳۵۱	جمالی دیداز حد بشر دور ندیده از پری نشنیده از حور	ایک خوبصورت دیکھا جو بشر کی حد حسن سے بہت زیادہ حسین تھا نہ ایسا حسن پری کا ر دیکھا اور نہ ہی حور کا سنا۔
۳۵۱	یکی در خموشی یکی در سکوت بفرمانِ حَیِّی الَّذِی لَایَمُوْت	اللہ کے فرمان سے ایک کو خاموش اور دوسرے کو سکتے میں دیکھا، حَیّ لایموت کے فرمان کے مطابق (یعنی ایسا زندہ جس کو موت نہ آئے)
۳۵۷	شنیده که بود مانند دیده	سنا ہوا کب ہوتا ہے دیکھے ہوئے کی طرح

۳۵۷	من در چہ خیالم وفلک در چہ خیال کاری کہ خدا کند فلک راچہ مجال	میں کس خیال میں ہوں اور فلک کس خیال میں ہے جس کام کو خدا کرے فلک کی اس میں کیا مجال ہے۔
۳۷۴	چہ مردی بود کز زنی کم بود	کیا بہادری تھی جو عورت سے بھی کم تھی۔ (یعنی عورت کی بہادری سے بھی کم تھی)
۳۷۵	میان عاشق و معشوق رمزیست کراماً کاتبین راہم خبر نیست	عاشق و معشوق کے درمیان ایک راز ہے جس کی کراماً کاتبین کو بھی خبر نہیں ہے
۳۹۲	زغم مردہ ام زندہ ام چشتم	میں غم کا مارا ہوا ہوں میری کیا زندگی ہے؟
۴۰۷	کردہ خویش مثل ہست کہ می آید پیش	مثل مشہور ہے کہ اپنا کیا ہو سامنے آتا ہے
۴۱۱	بیدل نیم ہنوز بینم چہ میشود	ابھی بے دل نہیں ہوں دیکھتا ہوں کیا ہوتا ہے
۴۲۲	بے زینہ پشت بام ندیداست ہیچ کس	بغیر زینے کے چھت کی پشت کسی نے نہیں دیکھی۔ (یعنی زینے کی بغیر چھت پر جانا ناممکن ہے)
۴۲۲	نہان کی مانند آں رازے کزو سازندہ محفلہا	وہ راز کیسے پوشیدہ رہ سکتا ہے جس سے کہ محفلیں سجائی جائیں۔
۴۳۰	چہ گوہر کہ شود نیز در تہہ دریا	کیا موتی تھا دریا کی گہرائی میں۔
۴۳۱	قلندر ہرچہ گوید دیدہ گوید	قلندر جو کچھ کہتا ہے دیکھ کر کہتا ہے۔ یعنی قلندر اسرار الٰہی کی جو خبر دیتا ہے دیکھ کر دیتا ہے
۴۴۱	صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد	صبر کڑوا ہے لیکن میٹھا پھل رکھتا ہے

نمبر	فارسی	مطلب
۴۵۱	عشوہ چوں طول کشند بی مزہ است	ناز ونخرے کو جتنا طول دو گے بے مزہ ہو جائے گا۔
۴۱۶	مزن فال بد کا رو رز د حال بد	بری فال نہ نکال اس سے حال برا ہو جائے گا (یعنی کوئی خواب دیکھو اس کی بری تعبیر نہ نکالو۔)
۴۷۳	یار من آمد و من فکر نثاری دارم	میرا دوست آیا اور میں اس پر قربان ہونے کی فکر میں ہوں۔
۴۷۴	چوں دیدم ازاں زیادہ دیدم	جب بھی میں نے دیکھا اس سے زیادہ دیکھا (یعنی محبوب کے حسن کو ہر بار پہلے سے اچھا دیکھا)
۴۷۵	سر گاوی زدہ بودم سر خر پیدا شد	گائے کے سر کو مارا اور گدھے کا سر پیدا ہو گیا۔ یعنی کرنا کچھ تھا اور کچھ اور ہو گیا۔
۴۷۸	شتر در خواب بیند پنبہ دانہ	اونٹ خواب میں روئی دانہ دیکھتا ہے
۴۸۵	ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند	یہ کام تیرا سکھایا ہوا ہے اور لوگ اسی طرح کرتے ہیں۔
۵۰۴	از ضعف بہر جا کہ نشستیم وطن شد	کمزوری کی وجہ سے جہاں بھی بیٹھے وطن ہو گیا
۵۲۷	ہمہ جا خانۂ عشق است چہ مسجد چہ گشت	ہر جگہ عشق کا گھر ہے مسجد ہو یا کوئی عبادت گاہ
۵۲۳	دقتِ ہر کس بقدر قسمت اوست	قدرت ہر شخص کو اس کی استطاعت کے مطابق پریشانی میں مبتلا کرتی ہے۔

بوستانِ خیال (جلد دوم)

موسوم به ریاض الابصار

مترجم : خواجہ بدرالدین

سنِ اشاعت : ۱۲۸۳ھ مطابق ۱۸۷۰ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۲۱	اَمن یجیب المضطر اذا دعاهُ (القرآن)	کیا وہ جو لاچار کی سنتا ہے جب اسے پکارے۔(سورۃ النمل آیت ۶۲)(مراد اللہ تعالیٰ سے ہے یعنی وہی سنتا ہے)
۳۴	سلام علی من اتّبع الهدیٰ والصلوٰة علی محمد المصطفیٰ	سلام ہو ان پر جو ہدایت کی اتباع کرتے ہیں اور صلوٰۃ وسلام ہو محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر
۴۴	حتی اذا بلغ مغرب الشّمس وجدها تغرب فی عینٍ حمئة۔(القرآن)	یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتے پایا۔ (سورۃ الکہف، آیت ۸۶)

۵۳	اَیُّھاالبقر المعبود وایّھا لدّابۃ المسجود۔	اے گائے کے معبود اور اے زمین پر چلنے والوں کی سجدہ گاہ (مراد اے انسانوں اور جانوروں کے خدا)
۶۶	من کان لِلّٰہِ کان اللّٰہُ لہٗ	جواللہ کا ہوگیا اللہ اس کا ہوگیا۔
۶۷	ختم اللّٰہ علٰی قلوبھم وعلٰی سمعھم وعلٰی ابصارِھم غشاوَۃٌ۔ (القرآن)	اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر کردی اور ان کی آنکھوں پر گھٹا ٹوپ اندھیرا مسلط ہے۔ (سورۃ البقرۃ، آیت ۷)
۸۴	لکلّ جدید لذّۃٌ	ہرنئی چیز کے لیے ایک لذت ہے
۸۴	اذا وجد الشرط وجد المشروط	جب شرط پائی جاتی ہے تو مشروط بھی پایا جاتا ہے۔
۱۰۱	کیف حالك یا ابن ابی مَخُطبۃٌ ما اصابك فی جلال المرتبۃٌ	اسے مخاطب کیا اور کہا، کیا حال ہے اے میرے بھائی کیا چیز تجھے ملی مرتبے کی عظمت میں۔
۱۰۱	انّ اسمی صِخرۃٌ من قوم جریّۃ قد اعادیکم بکلّ لیلۃ۔	بے شک میرا نام چٹان ہے بہادر قوم میں سے، میں ہر رات تم سے جھگڑوں گا۔
۱۳۰	اِنّ اولیاء اللّٰہ لایموتون	بے شک اللہ کے ولی نہیں مرتے (یعنی فنا نہیں ہوتے اُن کے نشانات زندہ رہتے ہیں)
۱۴۸	اللّٰھُم زد فزد	اے اللہ زیادہ کر اور زیادہ (دعائیہ کلمات ہیں)

۱۵۸	اِلّا الّذی نه اُولا لّذی	نہ ادھر کے نہ اُدھر کے (محاورۃً بولا جاتا ہے)
۲۱۴	اهبطوا بعضكم لبعض عدوّ۔ (القرآن)	نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ (حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کے بارے میں اللہ نے فرمایا جب انہیں جنت سے نکالا گیا تھا۔ سورۃ البقرۃ آیت ۳۶)
۲۳۸	لكم دينُكم ولى دين۔	تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین (سورہ الکافرون، آیت ٦) اس آیت میں کافروں کی تحدید ہے)
۲۴۲	الجنّة تحت اقدام امهاتكم (حديث)	جنت تمہاری ماں کے قدموں میں ہے۔
۲۴۸	الغريق يتثبتُ بكل حسيسٍ۔	ڈوبنے والے کو تنکے کا سہارا۔
۲۵۴	ادعونى استجب لَكُمْ۔ (القرآن)	مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ (سورۃ المومنون آیت ٦٠)
۲٦۴	واللّٰه مؤيدٌ لوصول المقصد وحصول المقصود۔	اللہ مددگار ہے مقصد حاصل کرنے کے لئے۔
۳۵۴	واللّٰه يدعو الى دارالسلام۔ (القرآن)	اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے۔ (سوۃ یونس، آیت ۲۵)
۳۵٦	اعوذباللّٰه من الشيطان وبسم اللّٰه علىٰ قتل اعداء الدّين۔	اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان سے اور اللہ کے نام کی مدد سے دین کی دشمنوں کے قتل پر۔

۳۹۲	ومایعلّمٰن من احدٍ حتّٰی یقولا انما نحن فتنة فَلَا تکفر۔ (القرآن)	اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمائش ہیں تو اپنا ایمان نہ (ضائع کرو) کھو۔ (ہاروت وماروت دوفرشتوں کے بارے میں کہا گیا ہے جو جادو سکھاتے تھے) البقرة ، آیت۱۰۲)
۴۲۲	اللّٰھم انصُرنِیٓ علٰی اعداءٍ	اے اللہ میری مدد فرما دشمنوں پر۔
۴۳۲	اِنّ کید الشیطٰن کان ضعیفاً۔(القرآن)	بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے ۔(سورۃ النساء، آیت۷۶)
۴۳۸	خیرٌلنا وشرٌ لاعدائنا	ہمارے لئے اچھائی اور دشمنوں کے لئے برائی
۴۴۴	یٰٓاَیُّھَا النّبیُّ لم تحرم ما احلّ اللّٰه لك تبتغی مرضات ازواجك۔ (القرآن)	اے غیب بتانے والے (نبی) تم اپنی بیویوں کے کہنے پر اپنے اوپر کیوں حرام کر لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تم پر حلال کی ہے۔(سورۃ التحریم آیت) ایک روایت میں ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد نہ کھانے کی قسم کھائی تھی اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔
۴۵۷	ولقد کرمنا بنی آدم و فضلنا ھم علٰی کثیر ممن خلقنا۔تفصیلًا(القرآن)	اور بے شک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی اور بہت مخلوق سے افضل کیا۔(سورۃ بنی اسرائیل، آیت۷۰)

۴۵۷	النظر الاولیٰ لك والثانِیُ علیك	پہلی نظر تمہارے لئے اور دوسری تم پر۔ یعنی نامحرم عورت پر اچانک جو نظر پڑ جائے معاف ہے دوسری نظر میں گنہگار ہوگا۔
۴۵۷	خذ هٰذا لارك لوكنت مشتاق	اس اپنے دیکھنے کو سمجھ اگر تو متمنی ہے۔
۴۵۷	ایّها السلطان الصحیح ماترید۔	اے بادشاہ آپ کی رائے درست ہے۔
۴۶۸	من یّهد اللّٰه فلا مضلّ لهٗ	جس کو اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والانہیں۔
۴۷۳	اللّٰهم اشغل الظّلمین با الظّلمین۔	اے اللہ ظالموں کے ظالموں میں مشغول کردے۔ (کلمہ دعائے بد ہے)
۴۸۷	الحمد لِلّٰهِ علی سلامت اختی۔	اپنی بہن کی سلامتی پر میں اللہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔
۵۰۲	یتشکل باشکال مختلفة	بنایا جاتا ہے مختلف صورتوں کے ساتھ۔
۵۰۴	الاسلام حقّ وّالكفر باطل	اسلام حق ہے اور کفر باطل ہے۔
۵۲۰	كالشّمس فی وسط السّماء۔	جیسا کہ سورج آسمان کے درمیان۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۱۰	تا ہست چنیں باشند و تا بود چنیں بود	جب تک ہے ایسا ہی ہے۔
۱۶	دیدم بچشم تحقیق ہر بندہ خدائیست	میں نے تحقیق کی آنکھ سے دیکھا ہر شخص خدا کا بندہ ہے۔
۴۰	تصنیف را مصنف نیکو کند بیان	تصنیف کو مصنف نے اچھی طرح سے بیان کرسکتا ہے۔
۵۰	ہر کہ بینی بسرش سودائیت	جس کسی کو تو دیکھے اس کے سر میں تیرا عشق ہے (یعنی اُس کے دل و دماغ میں تیرا تصور ہے)
۵۹	شیر قالین دگرو شیر نیستان دگر است	قالین کا شیر اور ہے اور جنگل کا شیر دوسرا ہے
۶۸	خدا خود میر سامانست اسباب توکل را	توکل والوں کے اسباب کا خدا خود نگہبان ہے۔
۱۰۰	بخیر تو امید نیست شر مرساں	خیر کی تجھ سے امید نہیں تو نقصان مت پہنچا۔
۱۵۴	چہ می پرسی زحالِ ناتوانی ؟	کیا پوچھتا ہے تو مجھ کمزور کا حال؟
۱۶۲	زدے ضرب خود ضرب مانوش کن	خود ہی ضرب لگائی اسے بھول گیا۔
	غمِ دین و دنیا فراموش کن	دین اور دنیا کا غم بھول جا۔
۱۹۴	جواب جاہلاں باشد خاموشی	جاہلوں کا جواب خاموشی ہے۔

۲۲۲	مردی از غیب برون آید و کارے بکند	غیب سے ایک شخص ظاہر ہوگا اور وہ کام کرے گا۔
۲۳۳	کہ مزدور خوش دل کند کار بیش	کہ خوش دل مزدور زیادہ کام کرتا ہے۔
۲۵۰	خود را انجم گیسوئے دل دار دادہ ایم	ہم نے خود کو محبوب کی پُر پیچ زُلف کے حوالے کر دیا
۲۷۳	چہ نسبت خاک را با عالم پاک	خاکسار کو عالم پاک سے کیا نسبت۔ (عجز و انکساری کے طور پر بولا جاتا ہے)
۲۹۹	ہر کسے مصلحت خویش نکو میداند	ہر شخص اپنی مصلحت کو اچھی طرح جانتا ہے
۳۵۶	دنیا ہیچ است و کار دنیا ہمہ ہیچ	دنیا اور دنیا کے تمام کام ہیچ ہیں۔
۳۷۷	بہ بیں کہ آئینہ دار جمالِ یار منم بدانکہ نشانہ کش زلف آں نگار منم	دیکھ تو کہ میں کمال یار کا آئینہ دار ہوں، تو جان لے کہ اس معشوق کی زلف میں کنگا کرنے والا ہوں
۳۷۷	بیا بچشم کنیزاں خویشتن بنشیں بہ تخت ہر دو نشیند چھتر دارم منم	اپنی کنیزوں کی نگاہوں میں بیٹھ، تخت پر دونوں بیٹھیں چھاتار کھنے والا میں ہوں۔
۴۰۶	یا تن رسد بجانان یا جان زتن برآید	یا تو وصالِ یار ہو یا جان نکل جائے۔
۴۲۴	دشمن نتوان حقیر و بے چارہ شمرد	دشمن کو چھوٹا اور کمزور مت تصور کرو۔
۴۲۹	بریں مژدہ گر جان فشانم رواست	اس خوش خبری پر اگر جان نثار کروں تو درست ہے۔
۴۴۸	عیب می جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو	تمام عیب کہے تو نے اس کا ہنر بھی بیان کرو۔
۴۷۶	ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد	جو چیز کہ نمک کی کان میں گئی نمک ہوگئی
۴۹۶	ناز بر آں کن کہ خریدار تُست	ناز اس پر کر کہ جو تیرا خریدار ہے (یعنی جو تیرا چاہنے والا ہے)
۵۲۳	فعل بد کردہ را سزا ایں است	برے کام کی سزا یہی ہے۔

بوستانِ خیال (جلد سوم)

مترجم : خواجہ بدرالدین
مطبع : اکمل المطابع
سنِ اشاعت : ۱۲۸۷ھ مطابق ۱۸۷۴ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۴	الحمدلِلّٰہ الذی خلق اللوح والقلم وعلّم الانسان مالَم یعلم والصلوٰۃ والسّلام علٰی جمیع الانبیاء سیّما عیسٰی ابن مریم الّذی اخبرنا برسالۃ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم خاتم النبیّین حیث قال انّی مبشراً برسولٍ یأتی من بعدی اسمہ احمد صلی اللّٰہ علیہ	تمام خوبیاں اللہ کے لئے جس نے لوح وقلم کو پیدا کیا اور سکھایا انسان کو جو نہ جانتا تھا اور صلوٰۃ وسلام ہو ہمیشہ ہمیشہ تمام انبیاء پر قیامت تک نازل ہو خصوصاً عیسیٰ ابن مریم پر جس نے خبر دی ہم کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی ، جیسا کہ فرمایا میں خوش خبری دینے والا ہوں اس رسول کی جو میرے بعد آنے والے ہیں ان کا نام احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

	وسلم ابدًا سرمدًا الٰی یوم القیمة۔	اور قیامت تک اُن پر رحمت کاملہ نازل ہوتی رہے۔
۴	اقرأ کتابك وکفیٰ ربّك الیوم علیك حسیبا۔	قرآن پاک کی آیت اس طرح ہے:، اقرا کتابك کفیٰ بنفسك الیوم علیك حسیبا، فرمایا جائے گا اپنا نامہ اعمال پڑھ آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کو بہت ہے۔ (سورۃ نبی اسرائیل، آیت ۱۴)
۵	قُتل الانسان ماالکفره۔ (القرآن)	آدمی مارا جائے کیا ناشکرا ہے۔ (سورۃ عبس، آیت ۱۷)
۹	والتوفیق من الله العلیم الحکیم۔	اور توفیق الله جاننے والے حکمت والے کی جانب سے
۹	بارك الله	الله برکت فرمائے آپ ہیں۔ (دعائیہ کلمات ہیں۔
۱۲	سیما هم فی وجوههم من اثر السّجود۔ (القرآن)	ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے۔(سورۃ الفتح، آیت ۲۹)
۱۶	تُغمِّدُ الله بغُفَرانهٖ۔	ڈھانک لے اس کو اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت سے
۲۸	انّ اللّٰه قد بعث لکم طالوت ملکا۔	بے شک الله نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنا کر بھیجا ہے۔
۳۸	راحت الرّوحِ فی قلّت الکلام	روح کی راحت کم بولنے میں ہے۔

۴۹	وانّ وعدك الحق وانت احكم الحاكمين۔	اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حکم والا۔ (سورۃ ھود، آیت ۴۵)
٦٦	لا الہ الا اللّٰہ عیسیٰ روح اللّٰہ۔	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ (علیہ السلام) اللہ کی روح ہیں۔ یعنی بلا واسطہ اللہ سے فیض حاصل کرنے والا۔
٦٦	یا معشر الجنّ والانس۔ (القرآن)	اے جنوں اور آدمیوں کے گروہ۔ (سورۃ الانعام۔ آیت ۱۳۱)
۷۷	ماھٰذا بشرٌ ان ھٰذا الّا ملكٌ کریم۔ (القرآن)	یہ تو جنس بشر سے نہیں، یہ تو نہیں مگر کوئی معزز فرشتہ (حضرت زلیخا کو طعنہ دینے والی مصر کی عورتوں نے یوسف علیہا السلام کو دیکھ کر یہ کہا تھا)
۲٦٦	الرّجال قوامون علی النّساء بما فضل اللّٰہ بعضھم علیٰ بعض۔ (القرآن)	مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس لئے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی۔ (سورۃ النساء، آیت ۳۴)
۲۸۰	اللّٰھُمّ صلّی علیٰ مُحَمَّدٍ واھل بیت محمد کما صلّیت علٰی ابراھیم وعلٰی اٰلِ ابراھیم۔	اے اللہ رحمتِ کاملہ نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور اہل بیت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔
۵۲۷	من حَفَرَ بِئرًا لاخیه فقد وقع فیه۔	جس نے اپنے بھائی کے لئے کنواں کھودا وہ خود اس میں گرا۔

۵۲۹	جفّ القلم بما هُوَ كائن	قلم سوکھ گیا اس کی وجہ سے جو ہونے والا تھا۔
۵۴۳	سبحٰن اللّٰه الخالق المصور ولهٔ الاسماءُ الحُسنٰی	پاک ہے اللہ پیدا کرنے صورت بنانے والا اور سارے اچھے نام اسی کے لئے ہیں۔
۵۴۸	فذاقَتْ وبال امرها وكان عَاقِبَتُ اَمْرِهَا خُسْراً۔ (القرآن)	تو انہوں نے اپنے کیے ہوئے کا وبال چکھا اور ان کے کام کا انجام گھاٹا ہوا۔ (سورۃ الطلاق، آیت ۹)
۵۸۲	علٰی اختلاف طَبْعَهُمْ وسَلَفُهُمْ وَرَبُّهم۔	ان کی فطرت اور ان کے اسلاف اور ان کے رب اختلاف پر۔
۵۹۳	تؤتی الملك من تشاء وتنزع الملك ممن تشاء	تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے (سورۃ آل عمران، آیت ۲۶)
۶۰۱	ینالون منها وینال منهم	وہ پاتے ہیں اس سے اور وہ پاتا ہے ان سے
۶۱۸	ضَرَبُ الْغَلَامِ اهَانَتْ الْمُوْلٰی	غلام کی پٹائی مالک کی توہین ہے۔
۶۸۶	شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وابْصَارُهُمْ وَجلودُهم۔	گواہی دیں گے ان پر ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے۔ (سورۃ حٰم سجدہ، آیت ۲۰)
۶۸۶	فی قُلُوبهم مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرضاً۔ (القرآن)	ان کے دلوں میں بیماری ہے اللہ نے اس کی بیماری اور بڑھائی۔ (سورۃ البقرۃ ۱۰)

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۳۴	ہر کس بخیالِ خویش خبطی دارد	ہر شخص اپنے خیال میں ایک جنون رکھتا ہے۔
۴۵	شکر نعمت ہائے تو چنداں کہ نعمت ہائے تو۔	تیری نعمتوں کا شکر اسی قدر ہے کہ جتنی تیری نعمتیں ہیں۔
۱۰۵	قمری سوختہ بالم بہ پناہے کہ روم	پر جلا ہوا قمری ہوں میں کس کی پناہ میں جاؤں۔
۱۱۶	بعد از سرِ من کُن فیکون شُد شدہ باشد	میرے بعد جو ہوگا ہوتا رہے۔
۱۷۳	سنگ ہرگز مراد کس ندہد را	پتھر ہرگز کسی کی مراد پوری نہیں کرتا۔ (یعنی بت پرستی سے کوئی مراد حاصل نہیں ہوتی)
۱۷۹	ساقیا امروز می نوشیم فردا را کہ دید	اے ساقی آج ہم پیتے ہیں کل کو کس نے دیکھا ہے
۲۸۴	ہر چہ خواہد بشود یار سلامت باشد	چاہے کچھ بھی ہو جائے محبوب سلامت رہے۔
۳۱۲	بُلبل ہمیں قافیہ گل شود بس است	بلبل وہی ہے جس کی پھول کفایت کرے۔ (یعنی جس کو پھول سے محبت ہو)
۳۱۶	عرضِ حاجت بر تو حاجت نیست میدانی کہ چیست	تیرے سامنے حاجت بیان کرنے کی ضرورت نہیں تو جانتا ہے کہ حاجت کیا ہے۔
۳۲۲	صید را چوں اجل آید سوئے صیاد رود	شکار کو جب موت آتی ہے تو شکاری کی جانب جاتا ہے۔

۳۴۸	چون شود گردن کشی محکوم دُختر مید ہد	جب ظالم محکوم بنتا ہے تو وہ سب کچھ داؤ پر لگا دیتا ہے۔
۳۶۲	صلاح کار کجا و من خراب کجا	کام کا مشورہ کہاں اور میں کہاں۔ یعنی میں مشورے کے لائق نہیں
۳۶۵	دولت آنست کہ بے خونِ دل آید بکنار	دولت وہی ہے جو آسانی سے میسر ہو۔
۳۷۴	ما خوب لی شناسم آں یار آشنا را	اس آشنا دوست کو ہم خوب پہچانتے ہیں
۳۹۸	کاریکہ خواہشتم ز خدا شد میسرم	جو کام میں نے خدا سے چاہا وہ مجھ کو میسر ہو گیا
۴۰۸	عجب عجب کہ ترا بادِ دوستان آمد	کیا عجیب وغریب بہار ہے تیرے دوستوں کی آمد پر۔
۴۴۲	ہر چہ آید بر سر من با نصیب	جو کچھ مجھ پر بیتا وہ میرا نصیب ہے۔
۴۴۹	صلاح ما ہمہ است کا آں صلاح شما است	ہماری بھی وہی رائے ہے جو آپ کی ہے۔
۴۶۵	گر شوم خاک ہماں دستِ بدامانِ توام۔	اگر میں خاک ہو جاؤں تو تو وہی ہاتھ تیرے دامن میں ہوں۔
۴۶۹	ارے جہان بر شتہ امید بستہ اند	ارے امید کے رشتے سے جہاں بندھا ہوا ہے۔
۴۸۴	مشکل نیست کہ آساں نشود	کوئی مشکل ایسی نہیں جو آسان نہ ہو
۵۰۶	چرا کاری کند عاقل کہ باز آرد پشیمانی	عقلمند وہ کام کیوں کرے گا جس سے بعد میں شرمندگی ہوگی۔

۵۲۳	ملک خدا تنگ نیست پائے مرا لنگ نیست	خدا کا ملک تنگ نہیں ہے میرا پاؤں لنگڑا نہیں ہے
۵۲۹	کآں ذرہ کہ در شما نباید ما ایم	ہم اس ذرّے کی طرح ہیں جو شمار میں بھی نہیں آتا
۵۷۱	متاع نیک بہر دوکان کہ باشد	اچھا سامان ہر دوکان پر کب ہوتا ہے۔
۵۸۹	بنی آدم اعضائے یک دیگر اند	انسان آپس میں ایک دوسرے کے اعضاء ہیں
۷۳۰	نیکو شد کہ خس کم جہاں پاک شد	اچھا ہوا کہ کوڑا نکلا جہاں پاک ہوا۔
۷۰۷	گفتن ہمیں بس است کہ اسپ من ابلق است	یہی کہنا کافی ہے کہ میرا گھوڑا اچتکبرا ہے۔

بوستانِ خیال (جلد چہارم)

موسوم بہ بدالآثار

مؤلف : خواجہ بدرالدین عرف امان دہلوی

مطبع : بدرالدجیٰ، دہلی

سنِ اشاعت : ۱۲۸۷ھ مطابق ۱۸۷۴ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۲	نحمدهٗ علیٰ ماکان و نستعینهٗ علیٰ مایکون یلیقُ الْحَمْدُ والثّناء فِی ابتداءِ کُلّ کلامٍ ویلیق بِهمَا خَالِق الکلام العِلّام الّذی خَلَقَ الْاِنسانَ اَعْجَبَ الْخَلْقِ فِی ترکیبِ الْجِسْمِ وجعلهٗ قادِرٌ علَی الشّتاءِ النّیرنَجاتِ او الطّلِسْمِ الذی جَعَلَ	ہم جو بیت چکا ہے اس کے لئے اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور جو آنے والا ہے اس کے لئے اس کی مدد چاہتے ہیں، حمد وثنا ہر بات کی ابتدا میں مناسب ہے اوران دونوں کے لائق، بہت زیادہ جاننے والا خالقِ کلام ہے جس نے جسم کو مرکب کر کے انسان کو انوکھی شکل میں پیدا کیا، اوراسے شعبدے اور جادو کی ایجاد پر قدرت دی اور جس نے کلامِ جادو کو حرام ٹھہریا۔ اور درود کاملہ کے لائق وہ

الـكَلَامُ سِـحْـرا وعـلّـةً	ذات ہے جوسارے انسانوں کا فخر اور سارے
وحـرّم السِّحْـرَ واللّائـق	رسولوں کے امام ہیں، جس نے اپنے معجزات
باالـصّـلوٰةِ مَنْ هُوَ فَخر	سے حکماء اشراقین کا فریب اور مشائین کے
البَشَـرُ وامـام الـرّسَـلُ	جادو کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔ اور جو قابل تعریف
الّـذی استأصل مُعْجَزَاتِهٖ	صفات اور لائق شہادت نشانیوں والے ہیں
تیرنجَ الاُشْرَاقِین وطَلسُمَ	یعنی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جن کی روشن
الُـمَشَـائِیـن مَـحْـمُـوْدُ	خبروں اور صاف اشاروں نے قصہ گو لوگوں کی
الصَّفَات مَشْهُودُ الاٰیاتِ	کہانیوں اور منقولات کی رونق مٹادی، کوئی بھی
مُـحَـمَّـدُ الّـذی اَخبَـارَهٗ	بات ان کی بات سے میٹھی ظاہر نہیں ہوئی علاوہ
الـصَّـرِیْـحُ واشـارَاتُـهٗ	کلامِ الٰہی عزوجل کے اور ان کی زبان سے جو
الـفَصِیْـحُ امحـیٰ رَوْنَق	صادر ہوا اس سے بلیغ تر کوئی بھی لفظ نہیں ملا
الـقَـصَـصِ والحِکـایـات	سوائے کلامِ الٰہی عزّ وجلّ کے جن کے کلام
لـلْـقـاصّـیـن ماظهَرَ کَلَامٌ	نے جادوگروں کے دلوں میں اتر کر سحر و نقوش
اَحْـلـیٰ منْ کَلَامِهٖ الّاکَلَام	کو برباد کردیا اور ہمیشہ ہمیشہ سلام نازل ہو ان
الـلّٰـهِ جـلّ جَلَالَهٗ وَمانَشَرَ	پر اور سارے نبیوں پر اور اصفیاء پر، ان کی آل
لَـفْظٌ ابلَغُ بلسَانِهٖ الّا کَلَامُ	پر، ہدایت کے ائمہ پر اور صحابہ پر اور اولیاء کرام
الـلّٰـه عَـمّ نَوالُهٗ الّذِی تأثّر	پر درختوں کے پتوں اور بارش کے قطرات کی
کَلَامَـهٗ فِـی قُـلُـوبِ اهـل	تعداد کے برابر۔
الـطِّـلِسْمِ والُبطَل السّحرُ	
والـرّسْـمَ والسَّـلامُ عَلَیْهِ	

	وَعَلیٰ جَمِیْعِ الْانبیاء وَالْاَصْفیاء والٰہ وائمّۃُ الْھُدیٰ والصَّحَابَۃِ وَالاوْلیَاءِ عَدَدَ اوْرَاقِ الاشْجَارِ و قَطْرِات الْاَمْطَارِ دَائماً ابداً۔	
۵۷	الحقّ مُرّ	حق (سچ) کڑوا ہے
۱۷۹	لن نُؤمِنَ لك حتّٰى نَرَاللّٰه جَهْرَةً۔(القرآن)	ہرگز تم پر ایمان نہ لائیں گے جب تک اعلانیہ خدا کو نہ دیکھ لیں۔(یہ موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا تھا)(سورۃ البقرۃ،
۱۸۵	ولَئِن سألتَهُمْ مِنِ خلق السّمٰوٰتِ والارض لَيَقُوْلُنّ اللّٰه۔(القرآن)	اور اگر تم ان سے پوچھو آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے اللہ نے۔(سورۃ الزمر، آیت ۳۸)
۱۹۲	هذا كذبٌ صريحٌ	یہ کھلا جھوٹ ہے
۲۰۲	عَلٰى اخْتَلَافِ الرَّوَايتين	دو روایتوں کے مختلف ہونے پر
۲۵۹	هٰذا الفراقُ بينى وبينك (القرآن)	یہ میری اور آپ کی جدائی ہے۔اصلاً قرآن پاک میں ھٰذا فراق بینی وبینک ہے۔(سورۃ الکھف، آیت ۷۸)
۴۳۹	اَلْاِنسَانُ حَرِيْصٌ علىٰ مَا مَنَعَ	انسان اسی چیز کی لالچ کرتا ہے جس سے اسے منع کیا جائے۔

۵۵۴	یَا وِلَدِیِ اِنْ کُنْتَ مِنْ اَھلِ الْجَنّةِ لا یضرّكَ وانْ کُنْتَ مِنْ اَھلِ النَّارِفَا الحَیٰوۃَ یَنْفك۔	اے بیٹے اگر تو اہل جنت میں سے ہے کوئی چیز تجھے نقصان نہیں دے گی اور اگر تو دوزخیوں میں سے ہے تو زندگی ختم ہونے والی ہے۔
۵۵۸	اِنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ عَبثَا۔ (القران)	(تو کیا یہ سمجھتے ہو) کہ ہم نے تمہیں بے کار بنایا۔ قرآنِ پاک میں آیت افحسبتم سے شروع ہوتی ہے۔ (سورۃ المومن، آیت ۱۱۵)
۵۷۹	مَاتَرىٰ فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُت	تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا ہے۔ (سورۃ ملک، آیت ۳)
۵۸۵	واللّٰہُ یُحِبُ الْمَحُسِنِیْن۔ (القرآن)	اور نیکی والے اللہ کو پیارے ہیں۔
۵۸۷	لَاحَوْلَ وَلَاقُوّةَ الّابِاللّٰه ھٰذا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ انَّهٗ عَدُوٌّ عُضِلٌ مُبِیْن۔	نہیں طاقت وقوت اللہ کے سوا، یہ عمل شیطانی ہے بے شک وہ کھلا ہوا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۳۱	قحبہ چوں پیر شود پیشہ کند دلالی	رنڈی جب بڑھیا ہو جاتی ہے تو دلاّلی کا پیشہ کرنے لگتی ہے۔

۳۹	فتنہ در خواب است تا بیدار باشد بخت ما	فتنہ اس وقت تک سویا ہوا ہے جب تک ہمارا نصیب (حصّہ) بیدار ہے
۲۰۹	بندہ چہ دعویٰ کند حکم خداوند راست	بندہ خدا کے حکم کے سامنے کیا دعویٰ کر سکتا ہے۔
۲۲۱	تفو بر تو اے چرخِ گرداں	تف ہے تجھ پر اے گردشِ زمانہ
۲۴۸	شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن	چار و ناچار جینا ہی پڑے گا۔
۲۶۶	دو دل یک شود بشکند کوہ را	دو دل ایک ہو جاتے ہیں تو پہاڑ کو ڈھا دیتے ہیں
۳۱۳	آنچہ بایست بمن شد ارشاد	جو کچھ چاہیں مجھ کو حکم فرمائیں۔
۳۷۵	نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول	مصوّر دوسری تصویر پہلی سے بہتر بناتا ہے۔
۳۸۵	ہر قوم راست راہی دین و قبلہ گاہی	ہر قوم جو راہ راست پر ہوتی ہے دین و قبلہ کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔
۴۱۹	عجب عجب کہ ترا یاد دوستان آمد	تعجب ہے کہ تجھے دوستوں کی یاد آئی۔
۴۳۹	من کہ خواہم و خواہد کہ مرا	میں کس کو چاہتا ہوں اور کون مجھ کو چاہتا ہے۔
۴۵۱	شراب کہنہ ما معنی دگر دارد	ہماری پرانی شراب دوسرے معنی رکھتی ہے۔
۴۵۷	ایں راز زکہ جویم و ایں قصہ بکہ گویم	میں یہ راز کس سے تلاش کروں اور یہ قصہ کس سے بیان کروں۔
۶۰۳	بمطلب میرسد جویائے کام آہستہ آہستہ	مطلب کو آہستہ آہستہ پالیتا ہے مطلب کی تلاش کرنے والا۔
۲۳۷	حیران اطوار خود و درماندہ کار خودم	اپنی عادتوں سے حیران اور اپنے کام سے عاجز ہوں۔

بوستانِ خیال (جلد پنجم)

موسوم به نجم الاسرار

مترجم : خواجہ بدرالدین عرف امان دہلوی

مطبع : بدرالدجیٰ دہلی

سنِ اشاعت : ۱۸۷۹ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۲	اَشْــرَفُ الْاُمَــمِ اَکْـمَلَ وجَلَّ وَاَتَمَّ	تمام امتوں میں بزرگ و برتر اور مکمل امت۔
۲	شــفیــعٌ مُـطــاعٌ نبیّ کریمٌ قسیــمٌ جَسِیْــمٌ نَسیــمٌ وَسِیُمٌ	(اس میں ہو ضمیر پوشیدہ ہے) وہ شفاعت فرمانے والے، قابل اطاعت، غیب کی خبریں دینے والے ، کرم فرمانے والے اور خوب صورت حسن و جمال والے ہیں۔
۵	کُلُ شیءٍ حَیٌّ مِنَ الماء	ہر جاندار چیز پانی سے ہے۔
,,	وجـعَـلْـنَـا مِنَ المَـآءِ کلّ شَیءٍ حیّ۔(القرآن)	اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی۔ (سورۃ الانبیاء، آیت ۳۰)

۲۹	لَا مَلئَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ ومِمَّنْ تَبْعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْن (القرآن)	بے شک میں ضرور جہنم بھر دوں گا تجھ سے اور ان میں سے جتنے تیری پیروی کریں گے سب سب سے۔ (سورۃ، صٓ، آیت ۸۵)
۱۱۵	لَمْ يَشْكُر النَّاسَ لَمْ يَشْكُر اللّٰه۔	جس نے لوگوں کا شکرادا نہیں کیا اس نے اللہ کا شکرادا نہیں کیا۔
۱۳۳	مَنْ ضَحَكَ ضُحِكَ	جو کسی پر ہنستا ہے اس پر ہنسا جاتا ہے۔
۱۴۸	لوكَانَ فيهِمَا الِهَةٌ اِلااللّٰهُ لَفَسدَتَا۔ (القرآن)	اگر زمین وآسمان میں اللہ کے سوا اور خدا ہوتے تو ضرور وہ تباہ ہوجاتے۔ (سورۃ انبیاء، آیت ۲۲)
۱۹۲	فاذا بَرِقَ الْبَصَرُوخَسَفَ الْقَمَرُ وجُمِعَ الشَّمسُ والْقَمَر۔(القرآن)	پھر جس دن آنکھ چندیا جائے گی اور چاند کو گرہن لگے گا اور سورج اور چاند ملادیئے جائیں گے۔ (سورۃ القیامۃ، آیت ۷، ۸، ۹)
۲۵۰	سُبْحَانَ اَلَّذِى لَهُ الْعِزَّةُ وَالْقَدرَة	پاک وہ ذات ہے اسی کے لئے عزت وقدرت ہے۔
۲۵۱	اَحَبَّ منْكُمْ ثلثة الطيِّبُ والنسآء، قَرَّةُ عينى فى الصّلوٰة۔ (حديث)	(ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے) مجھے آپ کی تین چیزوں سے محبت ہے خوشبو، (نکاح والی) عورتیں اور نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
۲۵۲	انّ فى ذالك لأيتٍ لِقَوْمِ يَعْقِلُوْن۔(القرآن)	بے شک اس میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کے لئے۔ (سورۃ النحل، آیت ۱۲)

۲۶۲	من العلم الّاقلیلاً۔(القرآن)	اختصار ہے۔وَمَـــا اوتیتُـمُ مِـنَ الـعِـلْـمِ الَّاقِـلَـیْلاً کا۔اور تمہیں علم نہ ملا مگر تھوڑا۔(سورہ بنی اسرائیل ۵۸)
۲۶۳	السّلَامُ عَـلٰـی مَـنُ اعْتَقَـادَ بخَلَافَة الیَزِیدُ وَالُمَرْوَان۔	سلام ہو اس پر جس نے یزید اور مروان کی خلافت پر یقین رکھا (یہ بات صرف اہل تشیع کے نزدیک ہے)
۳۱۴	مَـامِـنُ مَولُودٍ الَّا وَقَدُ یُولَدُ عَـلٰـی فِـطَـرِةِ الاسلام، ثم اَبَـوَاهُ یُهـوِّدانـهٗ ویمجّسانهٗ ویُنصِّرانهٗ۔(الحدیث)	جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے ماں باپ چاہے اسے یہودی بنائیں یا مجوسی یا نصرانی بنائیں۔
۳۳۱	العلم عند اللّٰه	علم اللہ کے پاس ہے (جسے چاہے اپنی مرضی سے عطا فرماتا ہے)
۴۳۷	اَلْغیبُ عِندَاللّٰه	غیب اللہ کے پاس ہے
۴۶۸	اللّٰهُ باقِی مِنُ کُلّ فانی۔	ہر چیز کو فنا ہے باقی رہنے والا صرف اللہ ہے۔
۵۲۰	الحقّ یجری علی اللِّسَان	حق زبان پر جاری رہتا ہے
۶۳۹	العبَد مَافی یَدِهٖ لِلْمَوْلٰی	غلام کے ہاتھ میں جو کچھ ہے وہ مولیٰ کیلئے ہے
۶۵۵	الا انّ حِـــزُبَ الـلّـــهِ هُـمُ الْغَـالِبُوْن۔(القرآن)	خبردار، اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔ (سورۃ مجادلہ، آیت ۲۲)

٦٧٢	الحمد لِلّٰه علٰی ذالِكَ اللّٰهمّ اَهْـلِ الاسِلاَم وَيَرَهٗ الٰی يَوْمِ القيامَةِ۔	اس بات پر تمام خوبیاں اللہ کے لئے ۔اے اللہ اہل اسلام کی عظمت کو ظاہر فرما قیامت کے دن تک ۔
٦٨٧	فَمَهِّـلِ الْـكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ۔ القرآن	تو تم کافروں کو ڈھیل دو، انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو۔(سورۃ الطارق، آیت ۷) قرآنِ حکیم میں آیت رویدًا پر پوری ہوتی ہے
٦٩٥	تَعَـالـىٰ شَـانَـهٗ وَتقَدَّس اسُـمَـآهُـوَ يؤتى الْمُلْكَ من يّشاۤءُ	بلند ہے اس کی شان اور پاکیزہ نام ہیں اُس کا جسے چاہے بادشاہت عطا فرمائے ۔
٧٢٠	سُبْحَـانَ الـلّٰه وَيَهْدی مَنْ يّشاءُ الٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْم	پاک ہے اللہ اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے صراطِ مستقیم (سیدھی راہ) کی طرف۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۱۰	تفصیل ہاپنہاں شدہ در پردہ اجمالہا۔	تفصیلات پوشیدہ ہوتی ہیں اختصار کے پردے میں۔
۴۳	نہاں کی مانند آں رازی کزو سازند محفلہا	وہ راز کب پوشیدہ رہتا ہے جس سے محفلیں سنواری جائیں۔
۱۲۹	نوبتِ او گزشت نوبت ماست	اس کی باری گزر گئی اب ہماری باری ہے۔

۲۲۰	آنچہ استادازل گفت میگویم	جو کچھ استاد ازل (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے وہی میں کہتا ہوں۔ (یعنی جو خدا کا حکم ہوتا ہے میں وہی کہتا ہوں)
۲۲۹	چوں ضرورت بود روا باشد	ضرورت جائز کردیتی ہے ۔ یعنی بوقت ضرورت بعض ناجائز چیزیں بھی جائز ہو جاتی ہیں، جیسے اگر جان جانے کا اندیشہ ہو تو ایسے موقع پر جان بچانے کے لئے شراب پینا جائز ہو جاتی ہے، شرط یہ ہے کہ اسباب خورد ونوش میں سے آپ کے پاس کچھ نہ ہو۔
۲۳۴	مرغ زیرک چوں بدام افتد تحمل بایدش	چالاک پرندہ جب جال میں پھنس جائے تو اسے برداشت کا مادہ چاہئے (مراد ہے ہوشیار آدمی اگر مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو اسے صبر کرنا چاہئے)
۲۸۰	کہ انجام پیداست زآغاز کار	اس لئے انجام ظاہر ہے کام کے آغاز سے
۳۶۷	ہر سخن وقتی و ہر نکتہ معانی دارد	ہر کلام ایک وقت اور ہر نکتہ معانی رکھتا ہے۔
۳۳۷	دل ہمیں گوید کہ من تنگ آیم فریاد کن	دل یہی کہتا ہے کہ میں تنگ آگیا ہوں فریاد کرو۔
۳۵۰	آں قدح بشکست وآں ساقی نماند	وہ پیالہ ٹوٹ گیا اور وہ ساقی نہ رہا
۳۶۴	عدو شود سبب رزق گر خدا خواہد	خدا گر چاہے تو دشمن بھی رزق کا سبب بن جاتا ہے

۳۹۴	گر قبول افتد زہے عزو شرف	اگر قبول ہو جائے تو عزت و شرف کی بات ہے
۴۵۲	براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو	عاشقوں کی نجات امید موہوم پر موقوف ہوتی ہے۔
۵۱۲	لبت خنداں و خاطر شاد بادا جہاں از حسن تو آباد بادا	تیرے ہونٹ مسکراتے رہیں اور تیرا دل خوش رہے دنیا تیرے حسن سے آباد رہے
۵۲۱	زہے تصور باطل زہے خیال محال	ایسا تصور باطل ایسا خیال محال ہے
۵۶۶	برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر	رکھنے کے واسطے پتھر اور سونا برابر ہے
۶۷۹	ہر چہ کنی بخود کنی گر ہمہ نیک و بد کنی	جو کچھ کرتا ہے تو خود ہی کرتا ہے چاہے وہ سب کا سب اچھا ہو یا برا۔
۷۰۷	گر کشتہ شوم باری درائے تو اولیٰ تر۔	اگر تیرے پاؤں میں ایک بار موچ آجائے تو اچھا ہے۔ (یہ عاشق کی تمنا ہوتی ہے)

بوستانِ خیال (جلد ششم)

موسوم بہ مصباح النّہار

مترجم : خواجہ بدرالدین خاں و مقرب حسین خاں عنیؔ

مطبع : دارالعلوم میرٹھ

سنِ اشاعت : ۱۲۹۸ھ مطابق ۱۸۸۱ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۶	سرورعالَمِیْن خاتمُ الْمُرسلین صلوٰۃ اللّٰہِ عَلیہ وعَلیٰ اَہْلِ بیت الطّاہِرِیْنَ واَصْحَابہٖ الصَّادِقِیْنَ رضوان اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِمْ اجْمَعِیْن۔	عالمین کے سردار، رسولوں کے خاتم، رحمت کاملہ نازل ہوان پر اوران کے پاکیزہ اہل بیت پر اور سچے اصحاب پر اور اللہ تعالیٰ ان تمام سے راضی ہے۔
۱۶۳	الحمدلِلّٰہِ ربّ العالمین علیٰ قَلْعِ الْکُفْرِ وشُیوعُ الدّین۔	کفر کے اکھاڑنے اور دین (اسلام) کے پھیلنے پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں جو تمام عالموں کا رب ہے
۱۶۸	یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْن	اے گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے (مراد

		ہیں اللہ کے مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم)
۱۸۷	سُبْحَانَ اللّٰہ الْمَلِكَ الْمَجِیْد	پاک ہے اللہ بزرگ بادشاہ
۲۱۴	لعْنتُ اللّٰه عَلَیْه وَعَلٰی مَنْ اتّبعهٗ اِلٰی یَوْمِ القیامة۔	لعنت ہو اس پر اللہ کی اور اس کی اتباع کرنے والوں پر قیامت کے دن تک۔(شیطان کے لئے بولا جاتا ہے)
۲۳۶	اَبُو البَشَر علیهِ السّلام	انسانوں کے باپ (حضرت آدم) پر سلام
۲۹۹	اَلْعَطَشُ الْعَطَشُ	پیاس پیاس۔(شدت کی پیاس کے وقت اہل عرب کی زبان پر جاری ہوتا ہے)
۳۲۹	مَنْ اَعَانَ ظِالماً فَقَدْ سُلْطَانَ عَلَیْه۔	جس نے ظالم کی مدد کی تو وہ مسلط ہو گیا اس پر (یعنی معاون پر ظالم حکمران ہو جاتا ہے)
۳۵۴	آدم صَفیّ اللّٰه	آدم اللہ کے برگزیدہ دوست (حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ہے)
۴۲۷	اَلْخَیْرُ فِیْمَا وَقَعَ	خیر اسی میں ہے جو واقع ہو۔
۵۰۱	ومَاخَلَقْتُ الجنّ والانسَ الّا لیعبُدُون۔(القرآن)	اور میں نے جن اور آدمی اسی لئے بنائے کہ میری عبادت کریں۔
۵۲۳	قدرهم فی خوضهم یلعبون۔	اصلاً قرآن پاک میں الّذین هُمْ فِی خَوْضٍ یَّلْعَبُوْن ہے۔وہ جو شعلہ میں کھیل رہے ہیں یعنی کفر وباطل سے جو رسول کو جھٹلاتے تھے۔

۵۴۷	یَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنَ	اے جنوں اور شیاطین کے گروہ۔
۵۵۱	نَارُ اللّٰہِ الْمؤقدة الّتی تَطَّلِعُ علَی الْاَفْئِدَۃ۔(القرآن)	اللہ کی آگ بھڑک رہی ہے وہ جو دلوں پر چڑھ جائے گی۔ (سورۃ ھمزہ، آیت ۶، ۷) حدیث شریف میں ہے جہنم کی آگ ہزار برس دھونکی گئی یہاں تک کہ سرخ ہوگئی پھر ہزار برس دھونکی گی تا آنکہ سفید ہوگئی، پھر ہزار برس دھونکی گئی حتی کہ سیاہ ہوگی تو وہ سیاہ ہے اندھیری۔ (ترمذی شریف) جہنم کی یہ آگ ظاہری جسم کو بھی جلائے گی اور اندر بھی پہنچے گی اور دلوں کو بھی جلائے گی، دل ایسی چیز ہے جس کو ذرا سی بھی گرمی کی تاب نہیں تو جب آتش جہنم کا اس پر استیلا ہوگا اور موت آئے گی نہیں تو کیا حال ہوگا۔ دلوں کو جلانا اس لئے ہے کہ وہ مقام میں کفر و عقائد باطلہ و نیّاتِ فاسدہ کے۔
۵۶۱	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْھَا۔(القرآن)	جو نیکی کرے تو اپنے بھلے کو اور برائی کرے تو اپنے برے کو۔ (سورۃ حم سجدہ، آیت ۴۶) یعنی نیکی اور برائی کی سزا و جزا اپنے نفس ہی کے لئے ہے۔
”	مَنْ یَّھْدِی اللّٰہ فَلَا مَضِلّ لہٗ	جس کو اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا

	وَمنْ يُضلِلِ اللّٰه فَلَاهَادِی لَهٗ۔	نہیں ہے اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔
۵۶۳	یَفْعَلَ اللّٰه مَا یَشَاءُ وَیَحْکُمَ مَایُرِیْد۔	اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور حکم فرماتا ہے جس کا ارادہ کرتا ہے۔
۵۶۳	فَبُهتَ الّذِی کَفَرَ۔ (القرآن)	تو ہوش اڑ گئے کافر کے۔(سورۃ البقرۃ، آیت ۲۵۸) جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود سے کہا تھا اگر تم خدا ہو تو سورج کو بجائے پورب کے پچھّم سے نکالو تو نمرود کے ہوش اُڑ گئے تھے۔
۵۸۲	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ لعنًا کبیرًا و عَذَابُهُمْ عَذَابًا کثیرًا۔	لعنت کی ہو ان پر اللہ نے بڑی لعنت اور ان کا عذاب بڑا عذاب ہے۔
۶۲۸	لِلّٰهِ من لُطف خَفِیّ یَدُق خِفَاهُ عَنْ فَهمُ الزّکی؟	اللہ ہی کی جانب سے ہیں پوشیدہ مہربانیاں اس کا چھپانا ذہن کے فہم سے ہے۔
۶۴۲	لاتخف نجُوت مَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْن۔(القرآن)	نہ ڈریئے آپ بچ گئے ظالموں کی قوم سے (سورۃ القصص ،آیت ۲۵) جب موسیٰ علیہ السلام نے قبطی کے قتل اور فرعونیت کی دیگر واقعات حضرت شعیب علیہ السلام سے بیان فرمادیئے تو انہوں نے فرمایا آپ ظالموں سے بچ گئے ۔ظالموں سے مراد فرعون اور فرعونیت ہے۔

۶۴۴	اِنی اَعْلَمُ مَالاَتعْلَمُوْن۔ (القرآن)	بے شک مجھے معلوم ہے جو تم نہیں جانتے۔ (سورۃ البقرۃ، آیت ۳۰)
۶۶۰	بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرِھَا ومُرسٰھا اِنّ ربّی لغفورٌ الرّحِیم۔(القرآن)	اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور ٹھہرنا بے شک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورۃ ھود، آیت ۴)
۶۶۲	العشق نارٌ یحُرِقُ سَوٰیٰ الْمَعْشُوقْ۔	عشق آگ ہے جلتا ہے اس میں معشوق کے سوا یعنی عاشق۔
۶۷۳	بِسْمِ اللّٰہِ وربّ البَّرِ وَالْبَحْرِ۔	اللہ کے نام سے شروع جو خشک وتر کا مالک ہے۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۱۹	حریفاں کارِ خود کردند ورفتند	حریفوں نے اپنا کام کیا اور چلتے بنے۔
۸۴	کجادانند حالِ ماسبک ساران ساحلہا	کہاں جانیں گے ہمارا حال کناروں کے بے وقار لوگ۔(بے عزت)
۱۱۴	مردان خدا خدانہ باشند لیکن زخدا جدانہ باشند	اللہ والے خدا نہیں ہوتے، لیکن خدا سے جدا بھی نہیں ہوتے۔(اولیاء کاملین کے لئے بولا جاتا ہے)
۱۱۴	نانِ خشک است تحفۂ درویش	سوکھی روٹی درویش کا تحفہ ہے
۱۵۹	نکوشد کہ خس کم جہاں پاک شد	اچھا ہوا کہ ذلیل سے جہاں پاک ہوگیا

	تنِ آں لعین درتہہ خاک شد	اس ملعون کا جسم خاک کی تہہ میں گیا
۲۰۷	خودرابیاز ماکہ من نیز حاضرم	خودکوآزما کہ میں بھی حاضر ہوں
۲۱۳	بسلامت روی و باز آئی	سلامتی سے جاؤاور واپس آؤ۔ پورا شعراس طرح ہے۔ بسفر می روم چہ فرمائی بسلامت روی و باز آئی علامہ جامی رحمتہ اللہ علیہ جب پہلے حج سے واپس آرہے تھے تو مدینہ منورہ میں روضہ انور سے مخاطب ہوکر عرض کیا تھا بہ سفرمی روم چہ فرمائی، واپسی کا وقت آگیا ہے میرے لئے کیا حکم ہے یارسول اللہؐ، روضہ انور سے جواب ملا بہ سلامت روی و باز آئی۔
۲۳۵	من خوب می شناسم آں یار پردغارا	میں خوب پہچانتا ہوں اس دغاباز دوست کو
۲۳۶	درطریقت ہرچہ پیش سالک آید خیراوست۔	طریقت میں جو کچھ سالک کے سامنے آئے اس کی بھلائی ہے۔ (سالک اس مرددرویش کو کہتے ہیں جوشریعت کا کامل متبع ہوبعین قرب خدا حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ معاشی زندگی میں بھی مصروف عمل رہے۔
۲۶۱	قدم عشق پیشتر بہتر	عشق میں پہل کرنے والا بہتر ہوتا ہے

۲۶۲	درد عشق است کہ عاجز کند افلاطون را	عشق وہ درد ہے جو افلاطون کو بھی عاجز کردیتا ہے۔
۳۶۰	کارِ امروز بفردا مگزار	آج کا کام کل پر مت چھوڑ۔ اردو کی مثل مشہور ہے آج کا کام کل پر مت چھوڑ
۴۵۲	بیا تا چہ داری زمردی نشان؟	لا کیا رکھتا ہے جوان مردی کا نشان؟
۴۷۰	دست از طلب ندارم نا کام من بر آید۔	پیشہ ور بھکاری نہیں ہوں مجبوراً مانگنے نکل پڑا ہوں۔
۵۱۱	زہے وفا زہے آدمیت والطاف	وفا کیا ہی خوب ہے اور آدمیت اور مہربانیاں بھی۔(کسی وفادار اور شریف آدمی کو دیکھ کر بولتے ہیں)
۵۴۲	گر برسرمن کفش زند آہ نگویم	اگر میرے سر پر وہ تماچہ مارے تو میں آہ بھی نہیں کروں گا۔
۶۰۱	عشق ازیں بسیار کردست وکند دل بسی افگار کردست وکند	عشق نے اس سے زیادہ کیا ہے اور وہ کرتا ہے، دل بہت زیادہ زخمی کیا ہے اور بھی کرتا ہے۔
۶۳۰	بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری	میں بہت سے حسین دیکھے لیکن آپ کی بات کچھ اور ہی ہے (نعت کا مصرعہ ہے)
۶۴۷	ہیبتِ حق است ایں از خلق نیست	حق (خدا) کی ہیبت ہے یہ مخلوق سے نہیں

	ہیبتِ ایں مردِ صاحب دلق نیست	اس گدڑی پوش مرد کی ہیبت نہیں۔ مولانا روم نے اپنی مثنوی میں یہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جلال اور ہیبت بڑی مشہور ہے جس کو دیکھنے والے بعض لوگ تاب نہیں لا سکتے تھے۔

بوستانِ خیال (جلد ہفتم)

موسوم بہ کاشف الاسرار

مترجم : حکیم مقرب حسین خاں عنیؔ

مطبع : دار العلوم میرٹھ

سنِ اشاعت : ۱۸۸۳ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۱۳۳	عليك العذاب	تم پر عذاب ہو۔
۱۳۳	عَلَيْكَ وعَلىٰ اتّباعِكَ اللّعنةُ وَالْعَذاب۔	تم پر اور تمہارے متبعین پر لعنت اور عذاب ہو۔
۱۷۷	عند اللّٰهِ مأجُورٌ وعند النّاسِ مَشْكُورٌ سبحان اللّٰهِ والْحَمْدِ لِلّٰهِ علىٰ الجميعتهِ بعد التّفرقتهِ و علىٰ الفَرج بعُد شدّة۔	الله کے پاس اجر اور لوگوں کے پاس مشکور، پاک ہے اللہ اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جمعیت پر تفرقے کے بعد اور خوشی پر شدت کے بعد۔
۲۱۷	ذالك تَقْديرُ الْحَكِيْمُ العَلِيْم	اس حکمت والے جاننے والے کا مقدر کیا ہوا ہے۔ (علیم وحکیم اللہ کی صفات ہیں)

۲۲۴	ورفعناهُ مكانًا عليّا۔ (القرآن)	ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھالیا۔(یہ کلمات حضرت ادریس علیہ السلام کی شان میں ہیں)
۳۴۴	الَا خصُّ ثُمّ الاخصُّ	خاص پھر خاص۔یعنی خاص تو خاص ہی ہیں۔
۳۶۰	وَمَنْ يُؤت الْحِكْمَة فَقَدْ أُوتى خَيْراً كثيرًا۔(القرآن)	اور جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی۔
۳۹۶	الحبُّ لِلّٰهِ والبغض لِلّٰهِ	محبت اللہ کے لئے اور بغض بھی اللہ کیلئے۔یعنی رضائے الٰہی کیلئے محبت اور بغض ہونا چاہئے۔
۴۶۸	رضينا بقِسْمَتِ اللّٰهِ	ہم اللہ کی تقسیم سے راضی ہیں
۴۷۱	الحمد لِلّٰهِ الَّذى اذْهَبَ عَنّ الْحُزْن۔	سب خوبیاں اللہ کے لئے جس ہمارا غم دور کیا۔
۵۱۰	يا ربَّ الْبَيْتَ الْحَرام بحقِ هٰذا البَيْت وبِحقِّ من يلدفِيْه اَقْضِ لِى حَاجَتِىؐ۔	اے بیت الحرام کے رب اس گھر کے صدقے اور اس ذات کے صدقے جو اس میں پیدا ہوئے، میری حاجت کو پورا کر۔(بیت الحرام میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تھی)
۵۱۲	جزاك اللّٰه خيراً	اللہ تعالیٰ بہتر جزا عطا فرمائے۔
	السّلامُ عَلَيْكُمْ ايّها المقربُونَ عندِ اللّٰهِ الاُسلام۔ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ الى خَلْقِ اللّٰهِ السّلامُ عَليكم اَيُّها	سلام ہو تم پر اے جماعت مقربین اللہ کی جانب سے، سلام ہو تم پر حق کے ساتھ اللہ کی مخلوق کی جانب سے، سلام ہو تم پر اے ہدایت دینے والے اللہ کی اجازت سے، تم پر رحمت

	الهادِیُونَ بِاذنِ اللّٰہِ وَرَحمهُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتهُ	اور برکت ہواس کی۔ (یہ دعائیہ کلمات ہیں)
۵٦۵	مُرُوصبُیانکم بالصَلوٰۃ اِذَا بَلغوُسَبعاً وَ اضرِبُوھُمُ اِذا بلِغُو عَشُر۔(حدیث)	حکم کرواپنے بچوں کونماز کا جب وہ سات سال کے ہوں اور سختی کروان پر جب وہ دس سال کے ہوں۔

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۳	صحبت یوسف نفروختم بدراہم معدود۔	ہم چند درہموں میں یوسف کی صحبت کونہیں بیچیں گے۔
۱۹	اگرمریدراہ عشقی فکر بدنامی مکن	اگرعشق کی راہ کامرید ہےتو بدنامی کی فکرنہ کر
۲۹	رموزسلطنت خویش خسروان دانند	اپنی بادشاہت کےرازوں کوبادشاہ ہی جانتے ہیں
٦۸	بہر رنگے خواہی کہ جامہ می پوش من اندازِ قدت رامی شناسم	چاہےجیسالباس پہن لو۔(جب کوئی شخص اپنی لیاقت سے زیادہ اپنے آپ کو ظاہر کرے تو اس وقت یہ بولتے ہیں)
۷۷	خواب یک خوابست وباشدمختلف تعبیر	خواب ایک ہے اوراس کی تعبیریں مختلف ہیں۔
۱۲۰	تراگرباقضایارائے جنگ است	تجھ کواگرموت کےساتھ جنگ کی طاقت ہے
۱۷٦	عشق از پردۂ عصمت بروں آرد زلیخا	عشق پاک دامنی سے باہر لے آتا ہے بڑے بڑے حسینوں کو۔

۲۲۷	ایں زمان دستِ من بدامن تست۔	اس وقت میرا ہاتھ تیرے دامن پر ہے۔
۲۲۵	ہر کہ را پنج روز نوبت اوست	ہر ایک کو پانچ روز کی مہلت ہے
۳۷۶	بہر چیز فرمان دہی بندہ ایم	جس چیز کا حکم فرمائیں ہم حاضر ہیں
۳۸۹	آمدم برسر داستان	اب ہم داستان کی طرف آتے ہیں۔
۴۰۸	قسم بعیسیٰ مریم کہ اورسول خداست	قسم عیسیٰ بن مریم کی کہ وہ خدا کے رسول ہیں
۳۶۰	چہ باک از موج ہجراں را کہ باشد نوح کشتیان	کیا خوف ہے جدائی کی موج کا جب ہوں نوح (علیہ السلام) جیسے ملاّح۔
۵۳۴	ماخوب می شناسیم پسران پارسارا	ہم خوب پہچانتے ہیں نیک لڑکوں کو۔
۵۸۷	سلطان وزیر گردد وزیر شاہ	بادشاہ وزیر ہوجاتا ہے اور وزیر بادشاہ ہوجاتا ہے
۵۸۸	ناہست چنیں باشد ونابود چنیں بود	نہ ایسا ہے اور نہ ایسا تھا

بوستانِ خیال (جلد ہشتم)

موسوم بہ خَاتِمُ الاَبُصَار

مترجم : حکیم مقرب حسین خاں غنی

مطبع : دار العلوم میرٹھ

سنِ اشاعت : ۱۸۸۳ء

صفحہ نمبر	عربی کے اقوال وامثال	معانی
۲۶	الصّبرَ عِنْدَ المصائبِ حَسَنٌ	مصائب کے وقت صبر کرنا اچھا ہے۔
۳۲	الْهَزلُ فِی الْکَلامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَام۔	گفتگو میں ہنسی مذاق اس طرح ہے جس طرح کھانے میں نمک۔
۵۵	وعَدَکُمُ اللّٰه مغانِمَ کثیرةً تأخُذُونَهَا فعَجَّلَ لَکُمْ هٰذهٖ۔(القرآن)	اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی نعمتوں کا تم لو گے تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی۔(سورۃ فتح، آیت ۲۰)
۱۴۷	اَلْمَرءُ یُعْرَفُ بِاللّباسِ	آدمی لباس سے پہچانا جاتا ہے۔
	وکَفیٰ بِاللّٰهِ شَهِیْدًا۔ (القرآن)	اور اللہ کافی ہے گواہ۔ (سورۃ النساء آیت ۷۹)

۱۷۱	فَوْقَ کلّ ذِی عِلمٍ عَلِیْم ۔ (القرآن)	ہر علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے۔
۱۷۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلیٰ احسَانِہٖ	تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اس کے احسان پر
۱۸۳	اللّٰھم احْفَظْنَا	اے اللہ ہماری حفاظت فرما۔
۲۶۹	ھَلْ جَزاءُ الاِحْسَان الّا الْاَحْسَان۔ (القرآن)	نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی۔ (سورۃ رحمٰن، آیت ۶۰)
۳۲۳	فقد حقّت علیہ کلمۃ العذاب۔(القرآن)	اصلاً قرآنِ پاک کی آیت اس طرح ہے: اَفَمَنْ حَقّ عَلَیْہِ کَلِمۃُ الْعَذاب۔ تو کیا وہ جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ہے۔(سورۃ الزمر، آیت ۱۹)
۴۹۳	مَنْ اَعْلَمُ غَیْبِ السَّمٰوٰت وَالاَرْض۔	کون جانتا ہے زمین وآسمان کی پوشیدہ باتیں۔(یعنی اللہ ہی جانتا ہے)

فارسی کے اقوال

صفحہ نمبر	اقوال وامثال	معانی
۱	بیا ساقیا ہم دم راز داں کہ باز آمدم برسرِ داستاں	آرے ساقی راز جاننے والے ساتھی، اس لئے کہ میں لوٹ آیا ہوں داستان پر۔
۲	ہر گل را رنگِ و بوئے دیگر است	ہر پھول کا رنگ اور خوشبو الگ ہوتی ہے
۱۱	ایں ماتم سخت است کہ گویند جوان مرد	یہ بہت سخت غم ہے لوگ کہتے ہیں کہ جوان مر گیا۔

۱۷	آمدم برسرِ قصہ حال	اب موجودہ قصے کی طرف لوٹتے ہیں۔
۲۳	باز آ باز آ ہر آنچہ کردی باز آ	مت کر، مت کر، جو کچھ تونے کیا اب مت کر
۲۶	آنچہ دیدی از خود دیدی	جو کچھ دیکھا خود دیکھا۔
۳۶	ہر قومِ راست را ہے دین وقبلہ گاہے۔	راہ راست پر رہنے والی قوم دین وقبلہ کی طرف متوجہ رہتی ہے۔
۳۶	کہ ہست آخر ہما راسراپا رازِ دارِ او	کہ آخر 'ہما' (پرندہ) سر پر اس کا راز دار ہے
۳۹	آفریں باد بریں ہمت مردانہ تو۔	شاباش ہو تم کو اس بہادری پر۔
۷۰	او مصلحت تو از تو بہتر داند	وہ تیری مصلحت کو تجھ سے بہتر جانتا ہے
۷۹	بہ بینم از ما بلندی کراست	میں دیکھتا ہوں ہم پر برتری کس کو ہے۔
۱۲۹	چوں گوش روزہ دار بر اللہ اکبرہ است	روزہ دار کے کان کی طرح جو اللہ اکبر کی آواز کا منتظر ہے۔
۱۳۶	اے آمدنت باعثِ آبادی ما	آپ کا آنا ہماری آبادی کا سبب ہے۔
۱۳۹	خموشی معنی دارد کہ در گفتن نمی آید	خاموشی وہ معنی رکھتی ہے جو بیان میں نہ آئے
۱۵۰	طاقت مہمان نداشت خانہ بمہمان گذاشت	مہمان کی طاقت نہیں رکھی تو گھر ہی مہمان کو سونپ دیا۔
۱۵۶	قتیل بے دست و پا ہست آخر راز دار تو۔	قتیل بے سروپا آخر آپ کا راز دار ہے۔
۱۵۶	ہر کہ نادان بکارِ خود ہوشیار	ہر بے وقوف اپنے کام میں ہوشیار ہوتا ہے۔
,,	یکِ بینم یکِ گویم یکِ خوانم	ایک دیکھتا ہوں، ایک کہتا ہوں، ایک پڑھتا ہوں۔ (یعنی ہر معاملے میں یکساں نظر ہے)

۱۶۵	بہ بین بہ بین کہ چہ آتش بجانِ من افتاد۔	دیکھ دیکھ کہ میرے باطن میں کیسی آگ لگی ہے۔
۱۶۸	کرشمہ دامن دل میکشد کہ جان ایں جااست۔	دامنِ دل کا کرشمہ اس جگہ جان کو کھینچتا گیا۔
۱۷۶	بریں عقل ودانش باید گریست	ایسی عقل وسمجھ پر رونا چاہئے۔
۲۵۸	آہ سرد ورنگ زرد وچشم تر	ٹھنڈی آہ، پیلا رنگ اور اشک بار آنکھ
۲۶۱	کہ عشق ومشک رانتواں نہفتن	عشق اور مشک کو چھپا نہیں سکتے۔
۲۶۷	ترک ابلیس پرستی نکنم تا بود جان بتنم	تیرا عشق (ابلیس پرستی) نہیں چھوڑوں گا جب تک جسم میں جان ہے۔
۲۷۲	قدر زر زرگر بداند قدرِ جوہر جوہری۔	سونے کی قدر سنار جانتا ہے اور موتی کی قدر جوہری۔
۳۶۱	در حیرتم کہ سرانجام من چہ خواہد بود	میں فکر میں ہوں کہ میرا انجام کیا ہوگا۔
۳۶۸	باسیہ دل چہ سود گفتن راز	سیاہ دل والے کو راز بتانے سے کیا فائدہ۔
،،	بہ بند اجل پائے مرد روان	باندھ دیا موت نے دوڑنے والے مرد کا پیر۔
۳۷۵	کس ندانست کہ در پردۂ اسرار چہ کرد۔	کوئی شخص نہیں جانتا کہ رازوں کے پردے میں گیا کِیا؟
۴۴۱	جوان بخت، جوان دولت وجوان سال۔	بلند نصیب، دولت مند اور نو عمر
۴۴۹	ترا نیز روزگار ہست	تیرا بھی ایک مشغلہ ہے۔

۴۵۲	جوابِ تلخ می زیبد لب لعل شکر خارا	ان شیریں سخن سرخ ہونٹوں سے تلخ جواب زیب نہیں دیتا۔
۴۵۳	ساقیا توبہ شکنم آرزو است	اے ساقی مجھے توبہ توڑنے کی تمنا ہے
۴۸۹	ہمہ تن شدم ز دیدہ چہ شنم گر بدانم کہ گریہ را اثر است	دیکھنے سے تمام جسم خون ہو گیا کیا سنوں اگر میں جانتا کہ رونے کا کوئی اثر ہے۔
۵۰۱	مرگ آید ناگہاں گوید کہ قم۔	موت (کا فرشتہ) اچانک آتی ہے اور کہتی ہے اٹھ۔
۵۰۴	عرض کردم آنچہ فہمیدم برت۔	میں نے جو کچھ سمجھا آپ کے سامنے عرض کر دیا۔



FARHANG-E-NAYEEMI



Dr. Abdul Haque Nayeemi

تعارف

نام : مرزا عبدالحق جرال

قلمی نام : ڈاکٹر عبدالحق نعیمی

تعلیم : ایم۔اے، پی ایچ ڈی (اُردو)

ایم۔اے (اسلامیات)، فاضل درسِ نظامی

مطبوعات : ۱۔ دریا بہ دریا جُو بہ جُو

۲۔ قرآن حکیم کی فصاحت و بلاغت

۳۔ تعبیر و تفہیم

۴۔ جدید اُردو نصاب

۵۔ ادب تہ ادیب (پہاڑی ایڈیشن)

غیر مطبوعہ : ۱۔ گلدستہ نعیمی

۲۔ نگارشاتِ نعیمی

۳۔ چنام تارے (پہاڑی مضامین)

₹ 250/-

Published by:
BRAR SONS
Brar Street, Hazrat Sheikh Road,
Maler, Malerkotla-148023 (Pb)
Mob. : 0925633695|830203095
Email.: salikbrar@gmail.com

ISBN: 978-81-922929-2-2

